اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 07 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

07 اپریل 2026ء بمطابق 18 شوال 1447ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 83، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

8 امریکا کو الٹی میٹم کی زبان ترک کر کے صورتحال کی بہتری میں کردار ادا کرنا ہوگا

7 آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ، نجو ہیمسن اور جسپریت بمراہ دوڑ میں شامل

3 فوجی طبی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کی اختراع اور صلاحیت سازی ضروری

ملک میں یونیفارم سیول کوڈ اور 'ون نیشن، ون الیکشن' پر سنجیدہ پیش رفت جاری، وزیر اعظم

یونیفارم سول کوڈ معاملے کو بی جے پی جذبات یا مذہبی حساسیت کے بجائے

آئینی مساوات اور بنیادی حقوق کے زاویے سے دیکھتی ہے

سرینگر۶ پریل (ایجنسیز) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی کے یومِ تاسیس کے موقع پر ورچوئل خطاب کے دوران ملک کے دو بڑے قانون ساز ایجنڈوں—یونیفارم سول کوڈ اور 'ون نیشن، ون الیکشن'—کو بی جے پی کے "ادھورے مگر اہم مشن" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان موضوعات پر ملک میں سنجیدہ اور مثبت بحث جاری ہے اور حکومت اس سمت میں مکمل ذمہ داری اور سیاسی عزم کے ساتھ پیش قدمی کر رہی ہے۔ وزیرِ اعظم نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی کی جدوجہد محض اقتدار کی سیاست تک محدود نہیں بلکہ ملک کی سماجی، سیاسی اور قانونی ساخت کو جدید اور مضبوط بنانے کی ایک مسلسل کوشش ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یو سی سی اور ہمہ وقت ایک ساتھ انتخابات کرانے کے نظام پر ملک کے مختلف طبقات، ماہرین اور آئینی اداروں کے درمیان "بامعنی اور نتیجہ خیز" گفتگو ہو رہی ہے، جس کے مثبت نتائج مستقبل قریب میں سامنے آسکتے ہیں۔ مودی نے 'ون نیشن، ون الیکشن' کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بار بار انتخابات کے انعقاد سے نہ صرف قومی خزانے پر بھاری مالی بوجھ پڑتا ہے بلکہ انتظامیہ، سیکورٹی فورسز اور عام عوام کی روزمرہ زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اگر لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات ایک ساتھ منعقد ہوں تو نہ صرف انتخابی اخراجات میں بڑی حد تک کمی آئے گی بلکہ حکمرانی کے عمل میں تسلسل اور استحکام بھی بڑھ جائے گا۔ انہوں نے اسے "ملک کی سیاسی صحت کے لیے انتہائی ضروری قدم" قرار دیا۔ یونیفارم سول کوڈ پر بات کرتے ہوئے وزیرِ اعظم نے کہا کہ ملک کی آئینی روح سب کو ایک جیسے حقوق اور ایک جیسے قوانین کے تحت اپنے شہری فرائض ادا کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتی (بقیہ۶پر)

وزیرِ اعلیٰ نے 124 آر اے ایس استفادہ کنندگان میں تقرری نامے تقسیم کئے

تیز اور شفاف عمل کیلئے اِصلاحات کی یقین دہانی کی

کہا، ہمدردانہ تقرریوں میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے

جموں/۶ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اس بات پر زور دیا کہ ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے عمل کو تیز کیا جائے اور یہ جائزہ لیا جائے کہ موجودہ خامیوں کو دُور کرنے اور تقرری کے عمل کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے مزید اِصلاحات کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار آج کنونشن سینٹر جموں میں صوبہ جموں کے 124 مستفیدین کو جو آر اے ایس، ایس آر او۔43 اور ایس آر او۔94 کے تحت مقرر کئے گئے تھے ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری نامے دینے کے دوران کیا۔ وزیرِ اعلیٰ نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مستحقین کو درپیش مشکلات اور عمل میں ہونے والی تاخیر کو تسلیم کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایس آر او۔43 میں نظرِ ثانی کا مقصد تقرریوں کو تیز کرنا تھا لیکن اس کے نفاذ کے دوران کچھ خامیاں (بقیہ۶پر)

محکمہ سماجی بہبود کا ملازم رشوت لیتے ہوئے گرفتار

اینٹی کورپشن بیورو کی ایک اور کاروائی

سری نگر/۶ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے کٹھوعہ ضلع کے بلاور میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے جونیئر اسسٹنٹ کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ بیورو نے اس معاملے میں ایف آئی آر نمبر 03/2026 درج کرتے ہوئے ابتدائی تحقیقات کے بعد اسے بدعنوانی کے الزامات میں حراست میں لے لیا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، ملزم جونیئر اسسٹنٹ نے ایک شہری سے اس کی بیٹی کی شادی کے لیے اسٹیٹ میرج اسسٹنس اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے 50ہزار روپے کی مالی امداد جاری کرنے کے عوض رشوت (بقیہ۶پر)

مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی میں بدستور اضافہ

وزیرِ خارجہ کی ایران، قطر اور یو اے ای کے وزرائے خارجہ سے ہنگامی گفتگو

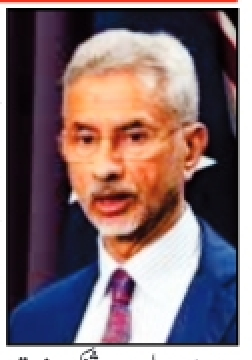

سرینگر/۶ پریل (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث عالمی سطح پر پیدا ہونے والی بے چینی کے پس منظر میں ہندوستان کے وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کے روز ایران، قطر اور متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ٹیلی فونک گفتگو کی، جس میں خطے کی تازہ صورت حال، توانائی کی رسد پر ممکنہ اثرات اور کشیدگی کم کرنے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق جے شنکر نے ایران کے وزیرِ خارجہ سید عباس عراقچی سے ہونے والی بات چیت میں خطے کی غیر معمولی صورتحال، آبنائے ہرمز کی بندش اور اس کے عالمی توانائی مارکیٹ پر اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیرِ خارجہ نے سوشل میڈیا پر مختصر بیان میں کہا، "ایران کے وزیرِ خارجہ سے موجودہ حالات پر گفتگو ہوئی۔" ایرانی سفارت (بقیہ۶پر)

جے کے اے ایس افسران کی آئی اے ایس میں شمولیت کا عمل شروع

چیف سیکریٹری کی سربراہی میں ایک خصوصی سلیکشن کمیٹی تشکیل

2010 سے 2022 تک قانونی اور سینیارٹی مسائل کی وجہ سے درپیش رکاوٹیں دُور۔ حکام

سری نگر/۶ اپریل/ جے کے این ایس/ تقریباً 4 سال کے طویل انتظار کے بعد جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروسز کے سینئر افسران کو سینیارٹی اور اہلیت کی بنیاد پر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروسز میں شامل کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے اور اس مقصد کیلئے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک خصوصی سلیکشن کمیٹی بنائی گئی ہے جس کیلئے یونین پبلک سروس کمیشن اپنے ایک ممبر کو بھی نامزد کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تشکیل دی گئی کمیٹی کو 23 خالی اسامیوں کو پُر کرنا ہے جو 2022 سے زیرِ التوا تھیں۔ اس سال 28 نشستیں پر کرنی تھیں لیکن صرف 16 افسران کو ہی شامل کیا گیا کیونکہ بعض افسران نے انکار کیا تھا، اور بعض کے خلاف کیس زیرِ سماعت تھے اور ایک افسر کے انتقال کے باعث معاملہ رک گیا تھا۔ ایک افسر نے بتایا کہ کمیٹی میں چیف سیکریٹری جموں وکشمیر، ایک ایڈیشنل چیف سیکریٹری اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے سیکریٹری شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی کم از کم 69 جے کے اے ایس افسران کی سالانہ کارکردگی رپورٹس (بقیہ۶پر)

تاریخی 'موہرا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ' کو دوبارہ فعال کرنے کی منصوبہ بندی: عمر عبداللہ

سری نگر/۶ اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کی حکومت ملک کے قدیم ترین پن بجلی منصوبوں میں سے ایک، موہرا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو دوبارہ فعال بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ یہ منصوبہ ضلع بارہمولہ میں لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی کو بتایا کہ جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 10.5 میگاواٹ کے اس منصوبے کی بحالی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ پاور ہاؤس 1990 کی دہائی کے اوائل سے بند پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 فروری کو ہونے والی میٹنگ میں بورڈ نے منصوبے کی مرمت، جدید کاری۔ اور اپ گریڈیشن پر (بقیہ۶پر)

اسپیکر جے کے ایل اے نے بجٹ سیشن کی کارروائی میں تاریخی ریکارڈ قائم کیا

22 نشستوں میں 110.36 گھنٹوں میں سے 102.35 گھنٹے صدارت کی

جموں/۶ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اسمبلی (جے کے ایل اے) کے اسپیکر نے حالیہ اختتام پذیر ہونے والے بجٹ سیشن کی تمام 22 نشستوں کی صدارت کر کے قانون سازکارروائیوں کی تاریخ میں ایک قابل ذکر سنگ میل قائم کیا ہے۔ پارلیمانی ذمہ داریوں کے تئیں غیر معمولی لگن اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسپیکر نے سیشن کے کل 110.36 گھنٹوں میں سے 102.35 گھنٹے خود صدارت کی جبکہ چیئرمینوں کے پینل کے تین اراکین نے صرف 8 گھنٹے صدارت کی۔ ڈپٹی اسپیکر کی غیر موجودگی میں یہ کامیابی ایک ریکارڈ ہے اور قانون سازی کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چیلنجز کے باوجود اسپیکر کی غیر متزلزل موجودگی اور فعال قیادت نے سیشن بھر میں تعریف کا باعث بنی۔ ان کے پختہ رویے نے اسمبلی کے امور کو ہموار اور موثر انداز میں چلانے کو یقینی بنایا (بقیہ۶پر)

جنوبی کشمیر میں قہر انگیز ژالہ باری؛ کھیت کھلیان تباہ، میوہ باغات شدید متاثر

نقصان کا اندازہ لگانے کیلئے متاثرہ خصوصی ٹیمیں روانہ

سرینگر/۶ پریل (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں اتوار کی شام اچانک ہوئی شدید ژالہ باری نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں درجنوں دیہات کے کھیت کھلیان، سبزی کی کاشت اور میوہ باغات بری طرح متاثر ہوگئے ہیں۔ شوپیاں، کولگام اور ترال کے وسیع علاقوں میں سرگرم طوفانی موسم نے کسانوں کی سال بھر کی محنت پر پانی پھیر دیا اور انہیں بھاری مالی نقصان سے دوچار کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق شوپیاں کے فری پورہ، کاتھی اولر، متوجن، سید پورہ، سدیو اور اس سے ملحق دیہات میں ژالہ باری نے سیب کے باغات، چیری کے پودوں اور سبزیوں کی فصل کو بری طرح نقصان پہنچایا۔ کئی کسانوں کا کہنا ہے کہ ایسے سائز کے اولے برسوں بعد دیکھنے کو ملے ہیں، جنہوں نے لمحوں میں پوری زمین سفید کر دی اور نئی شاخوں کو چکنا چور کر دیا۔ اسی طرح کولگام کے منزگام، نیہامہ اور ترال میں بھی زبردست ژالہ باری ریکارڈ کی گئی۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ سیب کے شگوفے، بادام کے پھول اور تازہ سبزیاں مکمل طور پر برباد ہوگئی ہیں۔ ایک مقامی باغبان نے بتایا کہ ''ہم نے سارا سال سرمایہ لگا کر محنت کی تھی، مگر پانچ منٹ کی ژالہ باری نے سب کچھ ختم کر دیا۔'' مقامی افراد نے انتظامیہ سے فوری معاوضہ اور نقصانات کے درست تخمینے کا (بقیہ۶پر)

سکینہ ایتو نے 'وَن سٹوڈنٹ۔ وَن ٹری' کے تحت جموں سے میگا شجرکاری مہم کا آغاز کیا

طالب علموں کو ماحولیاتی تحفظ کے سفیر قرار دیا

مختلف سکولوں میں سپورٹس کٹس اور تکنیکی ساز و سامان بھی تقسیم کیا

جموں/۶ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے ماحولیاتی دیرپائی کے فروغ کے لئے ایک اہم پہل میں آج یہاں ایس آر ایم ایل ہائیر سیکنڈری سکول (ایچ ایس ایس) سے جموں وکشمیر میں ایک میگا شجرکاری مہم کا آغاز (بقیہ۶پر)

ہڈیوں کے ہسپتال کے لئے 64 نئی اسامیوں کو منظوری

نئے تعمیر شدہ اضافی بلاک کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کے قابل بنایا گیا، سکینہ ایتو

سری نگر/۶ اپریل ((ایجنسیز) جموں وکشمیر میں صحت شعبے کی خدمات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ایک اہم پیش رفت میں، صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر، سکینہ ایتو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال، سری نگر کے لیے 64 اضافی آسامیاں کی منظوری دی ہے، جس سے ہسپتال کے نئے تعمیر شدہ اضافی بلاک کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کے قابل بنایا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ فیصلہ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور لوگوں کو معیاری طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی حکومت کی مسلسل کوششوں کے تسلسل میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی دور اندیش قیادت میں بون اینڈ جوائنٹ (بی اینڈ جے) ہسپتال میں 120 بستروں پر مشتمل اضافی بلاک کے تعمیراتی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر تیز کیا گیا اور اس کے بعد عوامی خدمت کے لیے وقف کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اضافی بلاک میں طبی خدمات کا انتظام ابتدائی طور پر اندرونی انتظامات اور دستیاب افرادی قوت کی معقول تعیناتی کے ذریعے کیا گیا تاکہ مریضوں کی بلا تعطل دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔ مریضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ اور خصوصی انسانی وسائل کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور طبی (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں اربن چیلنج فنڈ کی عملدرآمد کی حکمت عملی کا جائزہ لیا

اسکیم کے تحت تصور کئے گئے بینک ایبل پروجیکٹس پر توجہ مرکوز کرنے کی اہمیت پر زور

جموں/۶ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈلو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ یونین ٹیریٹری میں اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کی عملدرآمد کیلئے روڈ میپ کا جائزہ لیا جائے۔ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے پیش کش کی جس میں شہری فائنانسنگ اور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کیلئے ایک تبدیلی لانے والا طریقہ کار پیش کیا گیا۔ میٹنگ میں متعلقہ ایڈمنسٹریٹو سیکریٹریز کے علاوہ کمشنر سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی اور (بقیہ۶پر)

ناسا: انسانی تاریخ میں پہلی بار، انسان زمین سے سب سے زیادہ دور جائے گا

یہ سفر انسانیت کی 'سب سے طویل چھلانگ' ثابت ہوگی

واشنگٹن/۶ اپریل (یو این آئی) امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے کہا ہے کہ چاند کی طرف اس کا مشن آرٹیمس 2 کی مدد سے پیر کی رات انسان خلا میں اتنی دور جائے گا، جتنی دور انسانی تاریخ میں آج تک کوئی نہیں پہنچ سکا ہے۔ اسے انسانیت کی تاریخ میں ایک بہت بڑی چھلانگ قرار دیا جا رہا ہے۔ ناسا کے مطابق بنی نوع انسان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہوگا کہ انسان زمین سے اتنی دوری کا سفر طے کرے گا، جس تک آج تک کوئی خلا باز نہیں پہنچ سکا۔ یہ مشن نہ صرف چاند کے قریب جانے کی ایک کوشش ہے بلکہ گہری خلا کی ان حدود کو عبور کرنے کی بھی تیاری ہے جو اب تک صرف سائنس فکشن اور دوربینوں کے ذریعے دیکھی جاتی تھیں۔ ناسا کا کہنا ہے کہ یہ سفر انسانیت کی 'سب سے طویل چھلانگ' ثابت ہوگی۔ اس تاریخی سفر کے دوران اورین خلائی جہاز پر سوار چار بہادر خلاباز چاند کے بہت دور یعنی 'فار سائیڈ' کے پیچھے سے گزریں گے۔ یہ راستہ انہیں زمین سے تقریباً 4 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ دور لے جائے گا۔ ایسا کر کے آرٹیمس اپالو 13 مشن کے دہائیوں پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دے گا۔ اگرچہ یہ عملہ چاند کی سطح پر قدم تو نہیں رکھے گا، لیکن ان کی موجودگی مستقبل کے بڑے مشنز، جیسے مریخ تک پہنچنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھے گی۔ (بقیہ۶پر)

بی جے پی کا یومِ تاسیس: تقاریب اور پرچم کشائی کے ساتھ منایا گیا

''خواتین کیلئے ریزرویشن تاریخی سنگِ میل، خواب حقیقت بن رہا ہے'': درخشاں اندرابی

سرینگر/۶ پریل (یو پی آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کے روز جموں وکشمیر بھر میں اپنا 47 واں یومِ تاسیس شاندار انداز میں منایا، جس دوران مختلف اضلاع اور بوتھ سطح پر ریلیاں، پرچم کشائی اور عوامی بیداری پروگرام منعقد کیے گئے۔ پارٹی کے کارکنان نے جموں میں سابق ریاستی صدر ست شرما کی رہائش گاہ پر پارٹی کا پرچم لہرایا، جبکہ پارٹی ہیڈکوارٹر سمیت شہر اور مرکزی کشمیر و شمالی کشمیر کے مختلف مقامات پر بی جے پی ریلیاں نکالی گئیں۔ ان سرگرمیوں کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی (بقیہ۶پر)

ایم ایل اے وحید پرہ کے خلاف کیس میں سماعت مؤخر

استغاثہ کا کوئی گواہ پیش نہ ہوا

سرینگر/۶ پریل (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے سینئر لیڈر اور پلوامہ سے منتخب ایم ایل اے وحید الرحمٰن پرہ کے خلاف جاری یو اے پی اے کیس میں پیر کو اس وقت اہم پیش رفت دیکھنے کو ملی جب سرینگر کی خصوصی این آئی اے عدالت میں استغاثہ کا کوئی بھی گواہ حاضر نہ ہو سکا، جس کے نتیجے میں عدالتی کارروائی کو آئندہ تاریخ تک کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔ یہ کیس ایڈیشنل سیشن جج (ٹاڈا/پوٹا) کی خصوصی عدالت میں سنا جا رہا ہے، جو پرنسپل سیشن کورٹ سرینگر میں این آئی اے معاملات کی سماعت کرتی ہے۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق سماعت کے وقت ملزم کے وکیل عدالت میں موجود تھے، لیکن تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے کوئی گواہ پیش نہ کیے جانے پر عدالت نے شواہد ریکارڈ کرنے کی کارروائی آگے بڑھانے سے انکار کرتے ہوئے نئی تاریخ مقرر کر دی۔ اگلی سماعت 21 مئی 2026 کو ہوگی۔ وحید پرہ کے خلاف کیس دراصل سی آئی ڈی سی آئی سرینگر کی ایف آئی آر نمبر 31/2020 سے متعلق ہے، جس میں ان پر یو اے پی اے کی متعدد دفعات کے علاوہ آئی پی سی کے تحت بغاوت، جنگ چھیڑنے اور مجرمانہ سازش جیسے سنگین الزامات عائد ہیں۔ استغاثہ کو اس مرحلے میں اپنے گواہ عدالت میں پیش کرنے تھے، تاکہ کیس کے اگلے مرحلے کا تعین کیا (بقیہ۶پر)

جموں سرینگر شاہراہ پر بھاری پسیاں گر آنے سے ٹریفک میں خلل

سینکڑوں گاڑیاں درماندہ، پتھر لگنے سے پولیس اہلکار زخمی

آج سے پھر سے بارشوں اور برفباری کا امکان: محکمہ موسمیات

سرینگر/۶ اپریل/ (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں رواں ہفتے کے دوران ایک اور مغربی ہواؤں کے سلسلے کے تحت بارش اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے منگل کی فورنون سے بدھ کی شام تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور بلند مقامات پر برفباری کے امکان کا اظہار کیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس دوران چند علاقوں میں تیز رفتار ہواؤں، ژالہ (بقیہ۶پر)

وزیر جاوید رانا نے جامعہ محمدیہ قاسم العلوم کے تعلیمی و سماجی اصلاحی کردار کو سراہا

نوجوانوں کی رہنمائی روایتی علم کو جدید سائنسی فہم کے ساتھ ہم آہنگ کر کے جاری رکھنے پر زور

پونچھ/۶اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج جامعہ محمدیہ قاسم العلوم کی تعلیم، اخلاقی اقدار اور سماجی اصلاحات کے فروغ میں نمایاں خدمات کی ستائش کی۔انہوں ان باتوں کا اظہار سیری خواجہ پونچھ میں کے دورے کے دوران کیا اور انہوں نے وہاں انتظامیہ اور اہل علم کے ساتھ مذہبی اور عصری تعلیم کے انضمام (بقیہ ۶پر)

متعدد عوامی نمائندوں اور وفود نے جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اُٹھائے گئے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

جموں/۶اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں میں عوامی نمائندوں، سابق اراکین اسمبلی، افسران اور مختلف وفود کے ساتھ سلسلہ وار ملاقاتیں کیں۔رُکن قانون ساز اسمبلی راجیو جسروٹیہ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق متعدد مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے بروقت حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔سابق وزیر اور صدر جاٹ سبھا جموں و کشمیر منجیت سنگھ کی قیادت میں ایک وفد نے سابق وزراء، سابق ممبر پارلیمنٹ اور دیگر نمائندگان کے ساتھ بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔سابق سٹیٹ الیکشن کمشنر بی آر شرما نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے امور پر گفتگو کی۔چیئرمین جموں وکشمیر بی او پی ای ای ڈاکٹر مینو مہاجن نے وزیر اعلیٰ کو بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامنیشنز کی کارکردگی اور جاری اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔بعد میں چیئرمین جموں چیپٹر این آئی آر سی آف انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سیکریٹریز آف انڈیا ڈاکٹر انوج ویدنے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف پیشہ ورانہ اور ادارہ جاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اُٹھائے گئے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔انہوں نے عوامی مسائل کے فوری ازالے اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

جاوید ڈار نے منریگا کے تحت آبپاشی کوہلوں کی صفائی

اور چھوٹے آبپاشی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/۶اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں سال 2025-26 کے دوران مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گرانٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کے تحت آبپاشی کھوہلوں کی صفائی اور چھوٹے آبپاشی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں مالی برس 2026-27 کے مجوزہ ایکشن پلان پر بھی غور وخوض کیا گیا (بقیہ ۶پر)

جاوید رانا نے ڈاکٹر جاوید راہی کے والد کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کی

پونچھ/۶اپریل/ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سیکرٹری کلاکیندر ڈاکٹر جاوید راہی کی رہائش گاہ پر جا کر اُن کے والد بابو نور محمد نور کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کی۔وزیر نے معزز بزرگ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور انہیں گوجر۔بکروال قبیلے کی حکمت، عاجزی اور ثقافتی ورثے کا مینار قرار دیا۔انہوں نے سوگوار کنبے سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت و بلند درجات کے لئے دعا کی۔جاوید رانا نے لواحقین کے لئے اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے بھی دعا کی۔

سکینہ ایتو نے کلگام اور شوپیاں اضلاع میں اولے گرنے سے نقصان کا جائزہ لیا

فوری تشخیص اور ریلیف اقدامات کا حکم دیا

جموں۶اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر صحت وطبی تعلیم، سماجی فلاح و بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کلگام اور شوپیاں اضلاع کے کئی علاقوں میں اولے گرنے سے پھلوں کے باغات اور کھیتی باڑی کو پہنچنے والے وسیع نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔وزیر نے کہا کہ اس غیر متوقع موسم کی آفت نے ہزاروں باغبانوں اور کسانوں پر برا اثر ڈالا گیا ہے، جو اپنے روز گار کیلئے آنے والے فصل کے موسم پر مکمل طور پر انحصار کرتے ہیں۔اولے گرنے کی رپورٹس ملنے کے بعد وزیر نے ضلعی انتظامیہ سے براہ راست رابطہ قائم کیا اور نقصان کے اثرات کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا۔اولے گرنے کی رپورٹس ملنے کے بعد وزیر نے ضلعی انتظامیہ سے براہ راست رابطہ قائم کیا اور نقصان کے اثرات کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے کلگام کے ڈپٹی کمشنر کو (بقیہ ۶پر)

وزیر اعلیٰ کی جانب سے گاندربل جھڑپ کی مجسٹریل انکوائری کی حمایت

مجسٹریل انکوائری کا حکم دے کر لیفٹیننٹ گورنر نے صحیح قدم اٹھایا، وزیر اعلیٰ

سرینگر/۶اپریل/سی این آئی/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گاندربل جھڑپ کی مجسٹریل انکوائری کا حکم دے کر صحیح کام کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ حقائق جلد سامنے آئیں اور خاندان کو انصاف ملے۔سی این آئی کے مطابق جموں کے کنونشن سنٹر میں بحالی امداد اسکیم (آر اے ایس) کے تحت سرکاری ملازمت کے آرڈرس کی تقسیم کے سلسلے میں ایک سرکاری تقریب میں شرکت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے گاندربل جھڑپ کی مجسٹریل انکوائری کی حمایت کی۔عدالتی تحقیقات کے خواہاں نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں کے بارے میں میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا (بقیہ ۶پر)

ایرانی مذہبی رہنماء کو خراج عقیدت ادا کرنا پٹن کے نوجوان کو مہنگا پڑا سعودی انتظامیہ نے گرفتار کرلیا

سرینگر۶اپریل/اے پی آئی/شمالی کشمیر بارہمولہ پٹن کے نوجوان کو سعودی عرب کی انتظامیہ نے ایران کے مذہبی رہنماء کو خراج عقیدت ادا کرنے کے معاملے پر حراست میں لے لیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سعودی عرب میں پچھلے کئی برسوں سے نرس کی خدمات انجام دینے والے نوجوان امجد علی بٹ نے ایران کے مذہبی رہنماء سید علی حسین خامنہ ای کے جاں بحق ہونے کے بعد انہیں خراج عقیدت ادا کیا اور اس سلسلے میں شوشل میڈیا کا استعمال کیا۔ویڈیو وائرل ہونے کے معاملے کا سعودی انتظامیہ نے سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے کشمیر کے (بقیہ ۶پر)

پریشر ہارن استعمال کرنے پر ٹریفک محکمہ نے مکمل پابندی عائد کردی

خلاف ورزی کی پاداش میں چھ ماہ جیل، دس ہزار روپے جرمانہ ادا کرنا پڑیگا/ٹریفک محکمہ

سرینگر۶اپریل/اے پی آئی/ٹریفک قوانین پر عمل کرانے کے لئے محکمہ نے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔جموں کشمیر میں اب کوئی بھی چھوٹی یا بڑی گاڑی پریشر ہارن استعمال نہیں کر پائے گی ایسا کرانے والے کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی 1989ء موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت پریشر ہارن استعمال کرنے والے گاڑی مالک کو چھ ماہ قید اور دس ہزار روپے کا جرمانہ دینا پڑے گا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق ٹریفک محکمہ نے جموں وکشمیر میں ٹریفک قوانین پر عمل کرانے کے لئے مذید کئی نوعیت کے اقدامات اٹھانے (بقیہ ۶پر)

جے اینڈ کے پی ایچ ای کنٹریکٹرز کوارڈینیشن کمیٹی

نے جے کے ایل اے اسپیکر سے ملاقات کی

جموں/۶اپریل/(ڈی آئی پی آر) جے اینڈ کے پی ایچ ای (جل شکتی) کنٹریکٹرز کوارڈینیشن کمیٹی کے ایک وفد نے آج اسمبلی سیکریٹریٹ میں جے کے ایل اے کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے ملاقات کی۔ وفد نے اسپیکر کو جل شکتی (جے جے ایم) کنٹریکٹرز کے سامنے درپیش سنگین مسائل سے آگاہ کیا جن میں جے جے ایم کے تحت زیر التوا ادائیگیاں، ہاؤس کمیٹی کی رپورٹ کی تاخیر، زیر التوا بلز اور ڈپازٹس کی بروقت ریلیف کے ذریعے (بقیہ ۶پر)

نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم

بھارتی فوج نے کمان پوسٹ پر ڈیجیٹل لرننگ حب قائم کردیا

سرینگر/۶اپریل/ پیرزادہ سعید/ بھارتی فوج نے گجنان فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کمان پوسٹ پر کمان لرننگ سینٹر کے نام سے ایک جدید کمپیوٹر لیب کا افتتاح کیا ہے، جس کا مقصد سرحدی علاقوں میں مقامی طلبہ کو ڈیجیٹل تعلیم اور جدید سہولیات تک رسائی فراہم کرنا ہے۔یہ اقدام تعلیمی میدان میں بہتری اور ٹیکنالوجی تک رسائی کو فروغ دینے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔اس مرکز کا افتتاح جنرل آفیسر کمانڈنگ ڈگر ڈویژن، میجر جنرل منوج جوشی (وی ایس ایم) نے معزز مہمانوں مسٹر ایل ایس چندر شیکھر، مسٹر ملہار پاٹیکر اور مسٹر نیشی تھورات کی موجودگی میں انجام دیا۔اس موقع پر تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی کی ترقی کے مشترکہ وژن کو اجاگر کیا گیا۔گجنان فاؤنڈیشن کو جموں وکشمیر میں فلاحی خدمات، تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں نمایاں کردار ادا کرنے پر وسیع پیمانے پر سراہا جاتا ہے۔فاؤنڈیشن کی مسلسل کاوشوں نے پسماندہ طبقات کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔تقریباً 600 طلبہ کو فائدہ پہنچانے کے لیے قائم کیا گیا کمان لرننگ سینٹر جدید کمپیوٹر تعلیم اور ڈیجیٹل وسائل تک رسائی فراہم کرے گا۔اس کا مقصد ڈیجیٹل خلیج کو کم کرنا اور طلبہ کو تعلیمی ترقی اور مستقبل کے مواقع کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ (بقیہ ۶پر)

کرناہ میں کمانڈر 104 انفنٹری بریگیڈ ایس کے

پردھان کے اعزاز میں پروقار محفلِ مشاعرہ، خدمات کو سراہا گیا

کرناہ/۱۶پریل/ پیرزادہ سعید /کمانڈر 104 انفنٹری بریگیڈ بریگیڈیئر ایس کے پردھان کے اعزاز میں آج کلچرل ہال کنڈی کرناہ میں ایک پروقار اور یادگار مشاعرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کی ممتاز علمی، ادبی، سماجی اور سول سوسائٹی سے وابستہ شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں ڈپٹی کمانڈر 104 انفنٹری بریگیڈ، سدیپ بوس سی او آرٹی رجمنٹ، فوجی افسران، (بقیہ ۶پر)

پانپور کے زعفرانی کھیتوں میں قدرتی ٹیولپ فیسٹیول

سیاحوں نے اسے ایک "نایاب اور بے مثال تجربہ" قرار دیا

سرینگر/۶پریل (یو پی آئی)وادی کشمیر میں بہار کی آمد کے ساتھ ہی ضلع پلوامہ کے پانپور میں آج ایک نہایت منفرد اور دلکش تقریب — نیچرل ٹیولپ فیسٹیول — کا انعقاد کیا گیا، جس نے زعفرانی کھیتوں کی خوبصورتی میں مزید چار چاند لگا دیے۔ اس تقریب میں مقامی باشندوں کے ساتھ ساتھ سیاح، فوٹوگرافر، قدرتی مناظر کے دلدادہ افراد اور طلبہ کی ایک بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی، جس سے علاقے میں خوشیوں اور رنگوں کا ایک حسین سماں قائم ہوگیا۔پامپور کے کھیت دنیا بھر میں اپنی اعلیٰ قسم کی زعفران کے لیے مشہور ہیں، لیکن اس باران کھیتوں میں قدرتی طور پر کھلنے والے ٹیولپ پھولوں نے ایک نئی اور غیر معمولی دلکشی پیدا کر دی۔ سرخ، پیلے، سفید اور ارغوانی ٹیولپس نے کھیتوں کو ایک رنگین قالین کی شکل دے دی، جس نے آنے والے ہر فرد کو مسحور کر دیا۔دلکش مناظر کو دیکھنے کے لیے فوٹوگرافروں نے خصوصی طور پر شرکت کی اور قدرتی ٹیولپس اور زعفرانی کھیتوں کے امتزاج کو اپنے کیمرے میں محفوظ کرتے ہوئے اسے ایک "نایاب اور بے مثال تجربہ" قرار دیا۔منفرد فیسٹیول کے منتظمین کے مطابق اس تقریب کے انعقاد کا بنیادی مقصد پانپور کی بہاری دلکشی کو عالمی سطح پر متعارف کرانا ہے تاکہ وادی میں ایکو ٹورازم کو فروغ مل سکے۔اس کے ساتھ ساتھ علاقے کی زرعی تاریخ، زعفران کی وراثت اور مقامی محنت کش طبقے کی جدوجہد کو اجاگر کرنا بھی اس تقریب کا اہم محرک تھا۔محکمہ سیاحت اور زراعت کے افسران (بقیہ ۶پر)

”سرحد پار ڈرون کے ذریعے اسلحہ سمگلنگ“

این آئی اے نے بڑی سازش کی تفتیش شروع کر دی

سرینگر/۶پریل (یو پی آئی) بھارت-پاکستان سرحد کے راستے ڈرون کے ذریعے اسلحہ و گولہ بارود کی بڑی کھیپ منگوانے اور ملک میں دہشت گردانہ حملوں کی سازش کے انکشاف کے بعد نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے باضابطہ طور پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ وزارتِ داخلہ کی ہدایت پر این آئی اے نے اس معاملے کا مقدمہ درج کر کے بین الاقوامی نیٹ ورک کی گہرائی سے چھان بین شروع کی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق پنجاب پولیس نے رواں برس فروری میں یہ معاملہ پہلی بار درج کیا تھا، جب اسٹیٹ اسپیشل آپریشنز سیل امرتسر کو مصدقہ اطلاع ملی کہ پاکستان میں موجود دہشت گردی سے جڑے سرگرم کارندے جسویر چوہدری کی ہدایت پر اس کے بھارتی ساتھی ہیم کمار اور دیگر نامعلوم افراد نے سرحد پار سے ڈرون کے ذریعے اسلحہ، گولہ بارود اور آئی ای ڈیز وصول کیں۔ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ اسلحہ پنجاب، دہلی اور ملک کے دیگر حساس مقامات پر دھماکے کر کے بڑے پیمانے پر دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے منصوبے کا حصہ تھا۔پنجاب پولیس نے 10 فروری کو اس حوالے سے ایف آئی آر درج کی تھی۔وزارت داخلہ نے اپنے حکم نامے میں واضح کیا کہ یہ معاملہ ”غیر ملکی عناصر“ کی جانب سے بھارت میں دہشت گردی پھیلانے کی سنگین سازش سے جڑا ہے، جس کے قومی سلامتی پر بڑے اور دوررس اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔اسی لیے اسے (بقیہ ۶پر)

جموں وکشمیر میں جھیلوں کی کی زبوں حالی، اے.جی کی تشویشناک رپورٹ

آبی ذخائر کے تحفظ میں ناکامی، ماحولیاتی پائیداری پر سوالات اٹھ گئے

سرینگر/۶اپریل/سی این ایس/کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی تازہ آڈٹ رپورٹ میں جموں وکشمیر کی جھیلوں اور آبی ذخائر کی بگڑتی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق کئی جھیلیں یا تو مکمل طور پر غائب ہو چکی ہیں یا ان کا حجم نمایاں حد تک کم ہو گیا ہے۔یہ آڈٹ رپورٹ، جو اسمبلی میں پیش کی گئی، آبی ذخائر کے تحفظ اور انتظامی اقدامات کا جائزہ پیش کرتی ہے۔اس میں انکشاف کیا گیا کہ بعض جھیلیں تقریباً خشک ہو چکی ہیں یا اب قابل دید نہیں رہیں، جبکہ دیگر میں پانی کی سطح میں واضح کمی آئی ہے۔رپورٹ میں مالی وسائل کی محدود فراہمی اور جامع منصوبہ بندی کے فقدان کو اس صورتحال کی بڑی وجوہات قرار دیا گیا ہے۔سی اے جی نے خبردار کیا ہے کہ اگر بروقت مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو یہ مسئلہ طویل مدتی ماحولیاتی پائیداری کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے، اور آبی ذخائر کے تحفظ کے موجودہ اقدامات کی افادیت پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔آلودگی، گاد جمع ہونا اور مناسب دیکھ بھال کا فقدان شامل ہیں۔اس کے علاوہ ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد میں کمزوری اور متعلقہ اداروں کے درمیان تال میل کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ قرار دی گئی ہے۔سی اے جی نے نشاندہی کی کہ آبی ذخائر کے تحفظ کے لیے مختص مالی وسائل ناکافی ہیں اور جو فنڈز فراہم کیے گئے، ان کا مؤثر استعمال بھی یقینی نہیں بنایا گیا۔مزید برآں، جھیلوں کے تحفظ کے لیے کوئی جامع اور مربوط حکمت عملی موجود نہیں، جس کی وجہ سے مختلف اقدامات بکھرے ہوئے اور (بقیہ ۶پر)

خاتون سیاح کی حرکت قلب بند ہونے سے موت

سری نگر/۶اپریل/جے کے این ایس/حکام نے بتایا کہ مہاراشٹر کی ایک 52 سالہ سیاح خاتون سری نگر کے بربرشاہ علاقے میں واقع ایک ہوٹل میں بے ہوش ہو کر گر گئی، اور اسے قریبی اسپتال میں مردہ قرار دیا گیا۔جے کے این ایس کے مطابق سرینگر پولیس نے بتایا کہ متوفی خاتون 42 سالہ موریشورز وجہ بار بل ساکنہ پروانچولی ونشاری کلیانی مہاراشٹر، 3اپریل سے ایک گروپ کیساتھ ہوٹل میں مقیم تھی۔پولیس کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق خاتون ہوٹل کے اندر اچانک بے ہوش ہوگئی جس کے بعد ہوٹل کے عملے اور اسکے ساتھیوں نے اسے خیبر اسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے (بقیہ ۶پر)

روس یوکرین جنگ میں جموں کا نوجوان ہلاک

میت گھر پہنچائی گئی، آبائی علاقے میں صف ماتم

سری نگر/۶اپریل (کے این ایس) روس یوکرین جنگ کے دوران جموں وکشمیر کے ایک اور نوجوان کی ہلاکت نے جموں میں شدید تشویش اور غم و غصے کی فضا پیدا کر دی ہے۔جموں کے پالن والا علاقے سے تعلق رکھنے والے 23 سالہ سچن کھجوریا اس جنگ میں جان کی بازی ہار گئے جو حالیہ ہفتوں میں اس نوعیت کا دوسرا افسوسناک واقعہ ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سچن کھجوریا تعلیم کے سلسلے میں اسٹڈی ویزا پر روس گئے تھے۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ وہاں انہیں غیر جنگی ہیلپر' کی ملازمت کا فریب دیا گیا، لیکن بعد ازاں انہیں براہ راست جنگی محاذ پر بھیج دیا گیا۔اتوار کے روز جب ان کا جسدِ خاکی جموں پہنچا تو پورے علاقے میں کہرام مچ گیا اور فضا سوگوار (بقیہ ۶پر)

کولگام، گاندربل اور سوپور پولیس نے ادویات کی دکانوں کی چیکنگ کی

اسکا مقصد بے ضابطگی کا پتہ لگانا اور دواؤں کی غیر قانونی فروخت یا غلط استعمال کو روکنا تھا

سرینگر/۶اپریل/(آفاق نیوز) کولگام، گاندربل اور سوپور پولیس نے سرکاری ضابطوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے اور فارماسیوٹیکل ادویات کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے ضلع کولگام اور پولیس ضلع سوپور میں کیمسٹ کی دکانوں اور منشیات فروش اداروں کی ایک جامع چیکنگ مہم چلائی۔مہم کے دوران، مشترکہ ٹیموں نے مختلف کیمسٹ شاپس اور ڈرگسٹ اسٹیبلشمنٹ پر اسٹاک رجسٹروں کی فروخت اور خریداری کے ریکارڈ، درست لائسنس اور دیگر لازمی دستاویزات کا معائنہ کیا۔اس کا مقصد کسی بھی بے ضابطگی کا پتہ لگانا اور دواؤں کی غیر قانونی فروخت یا غلط استعمال کو روکنا تھا، خاص طور پر کنٹرول شدہ اور نسخے کی دوائیں، جو نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں حصہ ڈال سکتی (بقیہ ۶پر)

ایس ایس پی اونتی پورہ نے ڈی جی ایس پی اور آئی جی ایس پی کانفرنس کی

سفارشات 2025-26 کے نفاذ کے لیے

دو روزہ ضلعی سطح کی کانفرنس کا افتتاح کیا

سرینگر/۶اپریل/(آفاق نیوز)پولیس اونتی پورہ نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) اونتی پورہ کے کانفرنس ہال میں DGsP/IGsP کانفرنس 2025-26 کی سفارشات کے نفاذ کے لیے ایک دو روزہ ضلعی سطح کی کانفرنس کا انعقاد کیا۔کانفرنس کا افتتاح اور صدارت سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اونتی پورہ نے کی، جنہوں نے افتتاحی خطاب بھی کیا۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے پیشہ ورانہ مہارت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے، معیاری تفتیش اور پراسیکیوشن کو یقینی بنانے اور پولیسنگ میں عوامی شمولیت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔اس پروگرام میں سینئر افسران کی طرف سے منظم موضوعاتی سیشنز کا ایک سلسلہ شامل تھا۔غور وخوض میں پولیسنگ کے اہم ڈومینز کے وسیع میدان کا احاطہ کیا گیا۔ابھرتے ہوئے چیلنجوں جیسے سائبر کرائم اور اس کے بدلتے ہوئے طریقہ کار، سائبر سے متعلقہ معاملات میں جدید تفتیشی تکنیک، سرحد پار دہشت گردی، اور بنیاد پرستی سے متعلق امور کے ساتھ ساتھ مناسب انسدادی اقدامات پر بھی تفصیلی بات چیت کی گئی۔مزید برآں، کانفرنس میں کمیونٹی کی شمولیت، اہم تقریبات اور تہواروں کے دوران ہجوم کے انتظام اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں پولیس کے کردار کے اہم پہلوؤں پر غور کیا گیا۔پولیس اسٹیشن (بقیہ ۶پر)

سماجی کارکن طارق احمد شیرا کو نئی دہلی میں شان بھارت ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی/۱۶پریل/ایک بیان کے مطابق معروف سماجی وثقافتی کارکن ڈاکٹر طارق احمد شیرا کو فن وثقافت کے شعبے میں ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں باوقار شانِ بھارت ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا۔یہ پروقار تقریب کانسٹیٹیوشن کلب آف انڈیا، نئی دہلی میں 4اپریل 2026 کو منعقد ہوئی جس کا انعقاد GHRT انڈیا کی جانب سے کیا گیا۔ڈاکٹر شیرا کو یہ اعزاز ممتاز شخصیات کے ہاتھوں پیش کیا گیا جن میں فیلکس ڈیجن اوفوسو (چانسلر، WEBBIC یونیورسٹی، گھانا رجنوبی افریقہ)، سوامی نوین مہاراج (روحانی رہنما و سماجی رہبر)، ڈاکٹر ایچ آر رحمان (چیئرمین GHRT انڈیا)، ڈاکٹر سندیپ (بقیہ ۶پر)

ڈاکٹر درخشاں نے آج عیدگاہ سے وقف بورڈ کی میگا شجرکاری مہم کا آغاز کیا

سرینگر۶اپریل/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج وقف بورڈ کی میگا شجرکاری مہم کا آغاز شاہ ہمدان عیدگاہ سری نگر سے کیا۔اس خصوصی تقریب میں وقف بورڈ کے عہدیداروں، سلطان العارفین وقف ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء اور علاقہ کے ممتاز افراد نے شرکت کی۔مہم کا آغاز وقف چیئرپرسن نے تاریخی عیدگاہ میں خود ایک درخت لگانے سے کیا۔یہ مہم بورڈ نے وقف کے زیر انتظام تمام مقامات اور روحانی اہمیت کے مراکز پر سرسبز ماحول پیدا کرنے کے لیے شروع کی ہے۔ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ "اس شدید آلودگی کی دنیا میں، ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ارد گرد ایک صحت مند ماحول کو یقینی بنانے کے لیے مزید سرسبز جگہیں بنائیں۔اس طرح ہم اس میگا (بقیہ ۶پر)

سوپور پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا؛ ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۶اپریل/(آفاق نیوز)منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور پولیس نے پولیس چوکی پنچہ کے دائرہ اختیار میں ناکہ ڈیوٹی کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔واگوب کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ذاتی تلاشی لینے پر چرس نما مادہ برآمد کر کے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ملزم کی شناخت عرفان احمد bٹ، ولد غلام احمد بٹ، ساکنہ پنزی پورہ تازہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 49/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن تازہ میں درج کی گئی ہے، اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر تعلق کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی (بقیہ ۶پر)

ہندوارہ میں گولی سے زخمی ہونے والا فوجی جوان، ہسپتال میں دم توڑ گیا

سرینگر/6پریل (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں ہندوارہ کے لنگیٹ علاقے میں فوجی کی سروس رائفل سے اچانک گولی چلنے کے واقعے میں شدید زخمی ہونے والا ایک اہلکار پیر کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔حکام کے مطابق اہلکار کا تعلق ہریانہ سے تھا اور اس کی عمر تقریباً پچیس برس تھی۔ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ ہفتہ کی شب اس وقت پیش آیا جب اہلکار کی سروس رائفل سے اچانک گولی چل گئی، جس کے نتیجے میں اسے گولی لگی اور وہ شدید زخمی ہو گیا۔حادثے کے فوراً بعد اسے ابتدائی طبی امداد کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندوارہ منتقل کیا گیا، جہاں سے بعد میں بہتر علاج کے لیے اسے فوج کے 92 بیس اسپتال سرینگر ریفر کیا گیا۔تاہم (بقیہ ۶پر)

ابھرتے ہوئے فوجی طبی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے

جدید ٹیکنالوجی کی اختراع، صلاحیت سازی اور انضمام ضروری: راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج آرمی میڈیکل کور کے 262 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کے حصے کے طور پر آرمی ہسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) میں آپتھلمولوجی، اونکولوجی اور جوائنٹ ریپلیسمنٹ سینٹرز اور بیس ہسپتال، دہلی کینٹ میں نئے بنیادی ڈھانچے کا سنگ بنیاد رکھا۔ آرمی ہسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) میں جدید ترین سہولیات کا تصور آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (اے ایف ایم ایس) کی اعلیٰ درجے کی طبی نگہداشت کی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے، خاص طور پر آنکھوں کی جدید طریقے سے دیکھ بھال، کینسر کے علاج اور پیچیدہ جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجری کے شعبوں میں جب کہ بیس ہسپتال میں نئے ہسپتال کا بنیادی ڈھانچہ 998 بستروں کی گنجائش کے ساتھ، مزید 100 اضافی ہنگامی (کرائسس) بستروں کی سہولت سمیت تیار کیا جا رہا ہے، تاکہ دفاعی

افواج کے اہلکاروں کی معمول کی اور ہنگامی صحت کی ضروریات کو موثر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے فوجی طب میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلسل اختراع، صلاحیت سازی اور جدید ٹیکنالوجیز کے انضمام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ جدید ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے سے لیس نئی سہولیات حاضر سروس اہلکاروں، سابق فوجیوں اور ان پر منحصر افراد کو معیاری طبی دیکھ بھال فراہم کریں گی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اونچے پہاڑوں سے لے کر ناقابل رسائی جنگلات تک، امن کے وقت سے لے کر تباہی کے لمحات تک ملک کے کونے کونے میں خدمات انجام دینے کے لیے اے ایف ایم ایس اہلکاروں کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور ہمدردی کی تعریف کی۔ انہوں نے گلوکوما کی جراحی اور آنکھوں کی دیکھ بھال کی خدمات کے کامیاب انعقاد کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے نیپال سمیت ملک بھر اور پڑوسی ممالک میں طبی کیمپوں کے انعقاد کے لیے ان کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات دوست ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہیں۔ آپ کی خدمات ہندوستان کی سافٹ پاور کے ایک طاقتور عہد نامے کے طور پر ابھری ہیں۔ جب کہ وزیر دفاع نے فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے عالمی معیار کی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اسے اولین ترجیح قرار دیا، انہوں نے اے ایف ایم ایس پر زور دیا کہ وہ تحقیق پر خصوصی زور دے، اور عوام کے سامنے صحت کی دیکھ بھال کا حقیقی طور پر موثر ماڈل پیش کرنے کے لیے قدیم فلسفے کے ساتھ جدید طبی سائنس کے انضمام پر زور دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ملک نے طبی شعبے میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی مسلسل توسیع، ایمس جیسے اداروں کی تعداد میں اضافے سے لے کر آیوشمان کارڈ کے ذریعے ہر ایک تک صحت کی سہولیات تک رسائی، اور کینسر کے علاج، بائی پاس سرجری اور اہم نگہداشت جیسے شعبوں میں پیش رفت کے ساتھ نمایاں پیش رفت کی ہے۔

بی جے پی کے 47 ویں یوم تاسیس پر پارٹی صدر

وزیر اعظم اور رہنماؤں نے 'ملک مقدم' کے عزم کو دہرایا

نئی دہلی، 06 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے 47 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی صدر نتن نبین، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ ساتھ کئی سینئر رہنماؤں نے پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کو مبارکباد دی اور ملک مقدم کے عزم کو دہرایا۔ مسٹر نبین نے اس موقع پر بی جے پی ہیڈکوارٹر میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ملک سب سے مقدم کے عزم کا اعادہ کیا اور وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے متحد ہو کر کام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جن سنگھ سے لے کر دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بننے تک کا یہ سفر کارکنوں کی قربانیوں اور لگن کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو اور آسام میں ایک انتخابی ریلی کے ذریعے کارکنوں کو مبارکباد دی اور ملک مقدم کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ ملک مقدم کے اصول پر چلتے ہوئے سماجی خدمت میں پیش پیش رہی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کی بے لوث خدمت، لگن اور گڈ گورننس کے تئیں وابستگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کی انتھک کوششوں نے پارٹی کو آج اس مقام تک پہنچایا ہے۔ انہوں نے ان لاتعداد کارکنوں کو بھی یاد کیا جن کی قربانیوں نے پارٹی کی ترقی کو شکل دی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ بی جے پی ایک ایسی پارٹی کے طور پر کھڑی ہے جو عوام کی فلاح و بہبود کو اپنے وژن کے مرکز میں رکھتی ہے۔ یہ مرکز اور مختلف ریاستوں میں ہمارے کاموں سے بھی جھلکتا ہے۔ بی جے پی ایک وکست بھارت بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا، ہمارا اجتماعی عزم اس وژن کو آگے بڑھاتا ہے اور ہندوستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں پر لے جائے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اور پنڈت دین دیال اپادھیائے کے نظریات سے متاثر بی جے پی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ملک کی تعمیر نو کا ایک عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ہندوستانی ثقافت اور اقدار کی بحالی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی کا قیام 6 اپریل 1980 کو عمل میں آیا تھا، جو بھارتیہ جن سنگھ کے نظریاتی ورثے کو لے کر آگے بڑھی۔ آج بی جے پی ملک کی اہم سیاسی جماعتوں میں شامل ہے اور مرکز سمیت کئی ریاستوں میں برسر اقتدار ہے۔ یوم تاسیس کے موقع پر بی جے پی رہنماؤں نے تنظیم کے نظریے، کارکنوں کے کردار اور وکست بھارت کے ہدف کو دہراتے ہوئے مستقبل کی سمت واضح کی۔ پارٹی نے ایک بار پھر ملک مقدم کو اپنا بنیادی جذبہ قرار دیا۔

شاہراہوں پر آوارہ مویشی: سپریم کورٹ نے

تحفظ کے لیے مرکز اور دیگر کو نوٹس جاری کیئے

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز قومی اور ریاستی شاہراہوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام سے متعلق ایک درخواست پر مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کیئے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے اس درخواست پر متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا ہے جس میں ہندوستان کی اہم سڑکوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام کے حوالے سے ہدایات دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ 'لائرز فار ہیومن رائٹس انٹرنیشنل' کی جانب سے دائر کردہ اس درخواست میں قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز، خاص طور پر حادثات کے شکار حصوں پر لازمی باڑ لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں حکام کو یہ ہدایت دینے کی بھی استدعا کی گئی ہے کہ وہ شاہراہوں پر مویشیوں کے داخلے کو روکنے کے لیے یکساں قومی رہنما خطوط تیار کریں اور ان پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔ عدالت نے اس درخواست پر چار ہفتوں کی مقررہ مدت کے اندر مرکز سے جواب طلب کر لیا ہے۔

سپریم کورٹ کا اروناچل کے وزیر اعلیٰ پر سرکاری ٹھیکوں

کی الاٹمنٹ کے الزامات پر سی بی آئی انکوائری کا حکم

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ان الزامات کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے تحقیقات کرانے کا حکم دیا ہے کہ اروناچل پردیش میں سرکاری ٹھیکے مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو کے خاندان سے منسلک کمپنیوں کو دیے گئے تھے۔ عدالت عظمیٰ اس درخواست کی سماعت کر رہی تھی جس میں کھانڈو کے خلاف الزامات کی سی بی آئی یا خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے جانچ کرانے کی استدعا کی گئی تھی۔ جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ سی بی آئی دو ہفتوں میں تحقیقات شروع کرے اور اس تفتیش میں جنوری 2015 سے دسمبر 2025 تک کے تعمیرات عامہ کے ٹھیکوں اور ورک آرڈرز پر عمل درآمد کو شامل کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ وہ 16 ہفتوں کے اندر اپنی اسٹیٹس رپورٹ (پیش رفت رپورٹ) عدالت میں جمع کرائے۔

سی ٹی آئی کا مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر

مرکز سے ایل پی جی اور پی این جی کو ٹیکس فری کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور تنازعات کی وجہ سے گیس کی سپلائی اور قیمتوں پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان، چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (سی ٹی آئی) نے مرکز سے پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) اور مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کو مکمل طور پر ٹیکس فری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر درخواست کی ہے کہ صارفین اور کاروباری اداروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ایل پی جی پر اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اور پی این جی پر ویلیو ایڈڈ ٹیکس (ویٹ) کو صفر کر دیا جائے۔ اپنے خط میں گوئل نے نشاندہی کی کہ گھریلو ایل پی جی پر اس وقت 5 فیصد جی ایس ٹی وصول کیا جاتا ہے، جبکہ کمرشل ایل پی جی پر 18 فیصد ٹیکس عائد ہے۔ پی این جی، اگرچہ جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر ہے، لیکن مختلف ریاستوں میں اس پر 3 فیصد سے 14.5 فیصد تک ویٹ لاگو ہے۔ دہلی میں پی این جی پر 5 فیصد ویٹ وصول کیا جاتا ہے۔ سی ٹی آئی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے عالمی تیل اور گیس کی سپلائی چین کو درہم برہم کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے کچھ حصوں میں ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، پی این جی کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، لیکن زیادہ ٹیکس کی وجہ سے قیمتیں مسلسل بلند ہیں۔ سی ٹی آئی کے سینئر وائس چیئرمین دیپک گرگ نے کہا کہ تنازعہ کی وجہ سے عالمی توانائی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، جس سے دستیابی متاثر ہو

رادھا کرشنن نے 19 ارکان کو راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف دلایا

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسیز) راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے پیر کو منتخب اور دوبارہ منتخب ہو کر آنے والے 19 ارکان کو راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف دلایا۔ حلف لینے والے ارکان میں چھ تمل ناڈو سے، پانچ مہاراشٹر سے، پانچ مغربی بنگال اور تین اوڈیشہ سے ہیں۔ ان میں ترنمول کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے چار چار، دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے دو، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی)، ریپبلکن پارٹی آف انڈیا، شیو سینا، این سی پی (شرد پوار)، بیجو جنتا دل، کانگریس، اے آئی اے ڈی ایم کے، پی ایم کے، مروملرچی ڈی ایم کے کا ایک ایک اور ایک آزاد رکن شامل ہیں۔ حلف لینے والے ارکان میں تین خواتین اور 16 مرد ہیں۔ ان میں سے پانچ ارکان ایوان میں دوبارہ منتخب ہو کر آئے ہیں۔ مسٹر شرد چندر پوار نے ایوان میں وہیل چیئر پر بیٹھ کر حلف لیا۔ مہاراشٹر سے حلف لینے والے ارکان میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی مایا چنتامن ایوناٹے اور رام راؤ سکھا رام وڈکٹے نے مراٹھی میں حلف لیا۔ این سی پی (شرد پوار) کے مسٹر پوار اور آر پی آئی کے رام داس اٹھاولے نے ہندی میں اور شیو سینا کی ڈاکٹر جیوتی ناتھ نا گنا تھ واگھمارے نے مراٹھی میں حلف لیا۔ اوڈیشہ سے بی جے پی کے منموہن سامپل، بیجو جنتا دل کے سنترپت مشرا اور آزاد امیدوار دلیپ کمار رائے نے اڑیہ زبان میں حلف لیا۔ تمل ناڈو سے ڈی ایم کے کے کانسٹیڈائن رویندرن اور تروچی شوا، کانگریس کے کرسٹوفر تلک، مروملرچی ڈی ایم کے کے ایل کے سدھیش، اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورئی اور پی ایم کے کے انبومنی رام داس نے تمل میں حلف لیا۔ مسٹر پوار، مسٹر اٹھاولے، مسٹر رام داس، مسٹر شوا اور مسٹر دورئی ایوان بالا کے لیے ایک بار پھر منتخب ہوئے ہیں۔ مغربی بنگال سے ترنمول کانگریس کے بابل سپریو برال، راجیو کمار اور رکمنی ملک نے بنگلہ میں اور ڈاکٹر مینکا گروسوامی نے انگریزی میں حلف لیا جبکہ بی جے پی کے وشوجیت سنہا نے بنگلہ میں حلف لیا۔ اس موقع پر مرکزی پارلیمانی وزیر کرن رجیجو، ڈپٹی چیئرمین ہری ونش اور کچھ ارکان پارلیمنٹ اور حکام بھی موجود تھے۔

عالمی یوم صحت 2026: اس بار صرف جاندار ہی نہیں،

کرہ ارض کی صحت بھی مرکز توجہ ہے

نئی دہلی، 06 اپریل (ایجنسیز) پوری دنیا منگل 7 اپریل کو عالمی یوم صحت 'منانے کے لیے تیار ہے اور اس سال عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا موضوع انسانوں اور جانداروں سے بھی آگے بڑھ کر کرہ ارض کی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، جس کا عنوان ہے: 'صحت کے لیے متحد ہوں، سائنس کے ساتھ کھڑے رہیں۔ سال بھر جاری رہنے والی یہ مہم نہ صرف سائنسی کامیابیوں کو نمایاں کرے گی، بلکہ اس کثیر جہتی تعاون پر بھی زور دے گی جو سائنسی شواہد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری ہے۔ یہ موضوع انسانوں، جانوروں، پودوں اور ہمارے پورے کرہ ارض کی صحت کے تحفظ کے لیے سائنسی تعاون کی طاقت کا جشن مناتا ہے۔ عالمی یوم صحت کی جڑیں براہ راست عالمی ادارہ صحت کے قیام سے جڑی ہیں۔ سال 1948 میں اسی دن عالمی ادارہ صحت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس تاریخی دن کی یاد میں 1950 سے ہر سال عالمی یوم صحت ' منانے کی روایت شروع ہوئی۔ اس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں صحت کے حوالے سے شعور بیدار کرنا اور کسی خاص طبی ترجیح کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانا ہے۔ ڈبلیو ایچ او ہر سال ایک مخصوص موضوع کا انتخاب کرتا ہے جو موجودہ عالمی صحت کے چیلنجوں کی عکاسی کرتا ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں 'ذہنی صحت'، 'زچہ و بچہ کی دیکھ بھال' اور 'ماحولیاتی تبدیلی اور صحت' جیسے سنگین موضوعات پر کام کیا گیا ہے۔ وہیں 2026 کی مہم اس تصور پر مرکوز ہے کہ جدید دور کے چیلنجز - خواہ وہ نئی وبائیں ہوں یا ماحولیاتی بحران - ان کا حل صرف سائنس اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اسی لیے اس بار کا موضوع صرف انسانوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ 'انسان، جانور اور ماحول' کی صحت کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا ماننا ہے کہ دنیا کے پاس کافی سائنسی ڈیٹا موجود ہے، لیکن کمی اسے نافذ کرنے والے 'کثیر جہتی تعاون' کی ہے۔

کووڈ جیسی بدنظمی اب ایل پی جی بحران میں بھی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پاس رسوئی گیس (ایل پی جی) کے بحران سے نمٹنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے اور اس وقت بھی وہی صورتحال دیکھنے کو مل رہی ہے جو ملک کے لوگوں نے کووڈ کے وقت دیکھی تھی۔ مسٹر گاندھی نے پیر کو سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا، "مودی جی نے کہا تھا - ایل پی جی بحران کو کووڈ کی طرح ہینڈل کریں گے اور سچ میں وہی کیا۔ بالکل کووڈ کے جیسی ہی پالیسی صفر، اعلان بڑے اور بوجھ غریبوں پر۔ ہر روز 500-800 کی دہاڑی کمانے والے نقل مکانی کرنے والے مزدوروں کے لیے رسوئی گیس پہنچ سے باہر ہو گئی ہے۔ رات کو گھر لوٹنے والے مزدور کے پاس چولہا جلانے تک کے پیسے نہیں۔ نتیجہ شہر چھوڑو، گاؤں بھاگو۔" انہوں نے کہا کہ جو مزدور کپڑا ملوں اور فیکٹریوں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، آج وہی ٹوٹ رہے ہیں۔ ٹیکسٹائل سیکٹر پہلے ہی انتہائی نگہداشت کے یونٹ (آئی سی یو) میں ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر دم توڑ رہا ہے۔ اس بحران کی وجہ بتاتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، اور یہ بحران آیا کہاں سے - سفارت کاری کی میز پر ہوئی اس چوک سے جسے حکومت آج تک تسلیم نہیں کرتی۔ جب انا پالیسی بن جائے تو معیشت چرمرا جاتی ہے، مزدور نقل مکانی کرتے ہیں، صنعتیں تباہ ہوتی ہیں اور ملک دہائیوں پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے۔

تنازع کے درمیان 1,777 ہندوستانیوں کو ایران سے آرمینیا، آذربائیجان کے راستے واپس لایا گیا۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی/6 اپریل/ایم این این/وزارت خارجہ نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے درمیان، جو کہ اس وقت اپنے دوسرے مہینے میں ہے، ایران سے 1,777 ہندوستانی شہریوں کی واپسی میں سہولت فراہم کی ہے۔ اس نے نوٹ کیا کہ یہ سہولت ایران، آرمینیا اور آذربائیجان کے حکام کے تعاون سے ممکن ہوئی۔ خطے میں حالیہ پیش رفت پر ایک بین وزارتی بریفنگ کے دوران بات کرتے ہوئے، وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ انخلاء کی کوششوں کو فعال طور پر مربوط کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "تہران میں ہمارے سفارت خانے نے اب تک ایران میں موجود 1,777 ہندوستانی شہریوں کو آرمینیا اور آذربائیجان منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی ہے۔ وہاں سے، وہ ہندوستان واپس جا رہے ہیں۔"

تینوں افواج کا سیمینار رن سمواد 10-9 اپریل 2026 کو منعقد ہوگا

نئی دہلی/6 اپریل/ایم این این/ٹرائی سروس سیمینار رن سمواد 10-09 اپریل 2026 کو ایئر فورس ٹریننگ کمانڈ، بنگلورو میں منعقد ہونا طے ہے۔ یہ ایڈیشن جنگ کے ابھرتے ہوئے نمونوں پر ایک مسلسل اور منظم مکالمے کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، جس کا موضوع ملٹی ڈومین آپریشنز: روایتی اور بے قاعدہ خطرات سے نمٹنے کے لیے لازمیت ہے۔ دو روزہ سیمینار کے دوران، زمین، ہوا، سمندر، سائبر، خلا اور اطلاق ڈومینز کو شامل کرتے ہوئے کثیر ڈومین تنازعہ کے لیے ہندوستان کی دفاعی افواج کو تیار کرنے کے لیے ایک روڈ میپ بنانے پر غور و خوض کیا جائے گا۔ مختلف اجلاسوں میں ملٹی ڈومین آپریشنز کے ارتقاء، جدید میدان جنگ کی تشکیل کرنے والے عالمی رجحانات، قومی وسائل سے فائدہ اٹھانے والے پورے ملک کا نقطہ نظر، نظریاتی موافقت اور تربیت اور پیچیدہ ماحول میں موثر کمانڈ اور کنٹرول کے لیے آپریشنل آرٹ کے دوبارہ تصور جیسے اہم پہلوؤں کی کھوج کی جائے گی۔ یہ سیمینار ملٹی ڈومین آپریشنز کے تناظر میں سول - ملٹری فیوژن کی جامع تفہیم بھی فراہم کرے گا۔

جیم پورٹل پر اب تک 18.4 لاکھ کروڑ کی تجارت

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) سرکاری ای - مارکیٹ پلیس (جیم) پر اب تک 18.4 لاکھ کروڑ روپے کی تجارت ہو چکی ہے جس میں اکیلے گزشتہ 31 مارچ کو ختم ہونے والے مالی سال 26-2025 میں پانچ لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار شامل ہے۔ یہ پلیٹ فارم ایک شفاف، موثر اور جامع ڈیجیٹل عوامی خریداری کے نظام کے طور پر تیار ہو رہا ہے، جو ہندوستان کی عوامی معیشت کو مضبوط بنانے میں معاون ہے۔ یہ سنگ میل سرکاری اداروں میں بڑے پیمانے پر خریداری کو قابل بنانے والے عوامی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر جی ای ایم کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم خریداری کے فیصلوں کو آسان بناتا ہے، تمام خطوں میں کاروباری اداروں کو سرکاری مانگ سے جوڑتا ہے اور عوامی اخراجات میں معاشی شمولیت، پائیداری اور شفافیت کو فروغ دیتا ہے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیر کمار نے کہا کہ 18.4 لاکھ کروڑ روپے کے مجموعی جی ایم وی کو عبور کرنا خریداروں، فروخت کنندگان اور اداروں کے شفاف اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے خریداری کے ماحولیاتی نظام پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ جی ای ایم نے مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ایز) خواتین کاروباریوں، ایس سی/ایس ٹی کاروباری اداروں اور اسٹارٹ اپس تک رسائی بڑھانے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر اپنایا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران، کل آرڈرز کا 68 فیصد ایم ایس ایز کے ذریعے انجام دیا گیا، جو کل جی ایم وی کا 47.1 فیصد تھا۔ پلیٹ فارم پر 11 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ایز رجسٹرڈ ہیں اور مالی سال 26-2025 کے دوران 2.36 لاکھ کروڑ روپے کے 51 لاکھ سے زیادہ آرڈر موصول ہوئے ہیں، جو پچھلے مالی سال کے مقابلے میں 20 فیصد سے زیادہ کی نمو کی عکاسی کرتے ہیں۔ 2.1 لاکھ سے زیادہ خواتین کی قیادت والے ایم ایس ایز پورٹل پر رجسٹرڈ ہیں اور انہیں تقریباً 28 فیصد اضافہ درج کرتے ہوئے 28,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈر موصول ہوئے ہیں۔ ایس سی/ایس ٹی ایم ایس ایز کو 6,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈر موصول ہوئے ہیں، جو تقریباً 28 فیصد اضافے کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسٹارٹ اپس نے بھی اسی عرصے کے دوران 19,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈر حاصل کر کے نمایاں تعاون پیش کیا ہے، جس میں 36 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جی ای ایم کی کارروائیوں میں ٹیکنالوجی مرکزی کردار ادا کرتی رہتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم خریداری کے عمل میں شفافیت، کارکردگی اور ایمانداری کو بڑھانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشین لرننگ (ایم ایل) اور جدید تجزیات کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

بلاسٹ سے رام گڑھ کا اسٹیل پلانٹ دہل گیا،

9 مزدور جھلس گئے، سات کی حالت نازک

رانچی، 6 اپریل (یو این آئی) رام گڑھ ضلع کے ارگڈا موڑ کے قریب ہیسلا میں واقع جھارکھنڈ اسٹیل پلانٹ میں پیر کی صبح تقریباً 4 بجے ہونے والے زوردار بارنس بلاسٹ (فرنس) سے پورا علاقہ لرز اٹھا اور افراتفری مچ گئی۔ دھماکے کے بعد کچھ وقت کے لیے پلانٹ میں کام کاج ٹھپ ہو گیا اور مزدوروں میں بھگدڑ مچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ روز کی طرح مزدور اپنے کام میں مصروف تھے کہ اچانک زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے کے بعد آگ تیزی سے پھیل گئی جس کی زد میں آ کر 9 مزدور بری طرح جھلس گئے۔ حادثے کی آواز اتنی شدید تھی کہ آس پاس کے علاقوں میں بھی خوف و ہراس پھیل گیا۔ پلانٹ کے احاطے میں دھواں اور آگ پھیلنے سے مزدور اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگتے نظر آئے۔ زخمیوں کی شناخت اکھلا رائے، برجلال بیدیا، راجبالن یادو، مہیش مہتو، اشوک بیدیا، راجو جھا، چھوٹو ساو، سریش بیدیا اور اشیا کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر رانچی روڈ واقع دی ہاپ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ 9 میں سے 7 مزدوروں کی حالت انتہائی نازک ہے اور وہ 80 سے 90 فیصد تک جھلس چکے ہیں۔ شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے رانچی کے دیوکمل اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔

مالی سال 2026 میں ہندوستان نے 6.05 گیگاواٹ

ونڈ پاور کا ریکارڈ اضافہ حاصل کیا

نئی دہلی، 6 اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ہندوستان نے مالی سال 26-2025 میں 6.05 گیگاواٹ کی اب تک کی سب سے زیادہ سالانہ ونڈ انرجی (ہوائی توانائی) کی صلاحیت کا اضافہ ریکارڈ کیا ہے، جو ملک میں قابل تجدید توانائی کی توسیع میں تیز رفتار پیش رفت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ حالیہ اضافہ 17-2016 میں حاصل کردہ 5.5 گیگاواٹ کے سابقہ ریکارڈ سے تجاوز کر گیا ہے اور 25-2024 میں شامل کی گئی صلاحیت کے مقابلے میں تقریباً 46 فیصد کی مضبوط شرح نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ، ہندوستان کی مجموعی نصب شدہ ونڈ پاور کی صلاحیت 56 گیگاواٹ کے ہندسے کو عبور کر گئی ہے۔ اس شعبے میں اس نئی رفتار کی وجہ پالیسی سپورٹ، بہتر ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر، مسابقتی ٹیرف کی دریافت اور منصوبوں کی ایک مضبوط پائپ لائن بتائی جا رہی ہے۔ اس نمو میں گجرات، کرناٹک اور مہاراشٹر جیسی کلیدی ریاستیں پیش پیش رہی ہیں، جنہیں ونڈ سولر ہائبرڈ پروجیکٹس کی توسیع اور گرین انرجی اوپن ایکسیس میکانزم کے مرحلہ وار نفاذ سے مدد ملی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ سنگ میل مسلسل پالیسی اقدامات، پروجیکٹ پر عمل درآمد کی بہتر صلاحیتوں اور بڑے ونڈ کو ریڈورز میں ڈیولپمنٹ پائپ لائن کی بڑھتی ہوئی پختگی کا عکاس ہے۔ ہندوستان حالیہ برسوں میں مستقل توسیع کے ساتھ ونڈ انرجی کے لیے دنیا کی معروف مارکیٹوں میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ حکومت نے اس شعبے کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات متعارف کرائے ہیں، جن میں ونڈ ٹربائن کی تیاری میں استعمال ہونے والے مخصوص پرزوں اور خام مال پر رعایتی کسٹم ڈیوٹی، اور انٹر اسٹیٹ ٹرانسمیشن سسٹم چارجز کی مرحلہ وار چھوٹ شامل ہے جسے جون 2028 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ دیگر اقدامات میں مسابقتی بولی کے فریم ورک، علیحدہ ونڈ رینیوایبل کنزمپشن اوبلیگیشن کے اہداف، اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ونڈ انرجی کی جانب سے تکنیکی مدد شامل ہے۔ توقع ہے کہ یہ ریکارڈ اضافہ ہندوستان کے قابل تجدید توانائی کے پورٹ فولیو کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا اور 2030 تک غیر ریکازی ایندھن پر مبنی 500 گیگاواٹ توانائی کی صلاحیت کے قومی ہدف کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

اسکول اور اداروں میں مسلسل بم کی دھمکیوں

سے دہشت، انتظامیہ الرٹ

چنڈی گڑھ/موہالی، 6 اپریل (یو این آئی) پنجاب اور چنڈی گڑھ کے اسکولوں اور دیگر اداروں کو گزشتہ کچھ مہینوں سے بم کی دھمکیاں مل رہی ہیں، جس سے سیکورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں۔ پیر کو، چنڈی گڑھ کے کئی اسکولوں اور پنجاب کے موہالی ضلع کے کھرڑ اور ڈیرابسی میں ضلعی عدالتوں کو ایک بار پھر دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آئی اور تمام احاطے کو خالی کرایا گیا۔ اس کے بعد سیکورٹی فورسز نے طویل تفتیش کی۔ جانچ کے بعد حالات نارمل پائے گئے۔ پورے واقعے کے بارے میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا کہ حکومت معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس ذرائع کے مطابق امرتسر سے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا گیا ہے، حالانکہ ابھی تک سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ جب دھمکی آمیز میل چنڈی گڑھ کے اسکولوں میں پہنچی تو اسکول انتظامیہ نے احتیاط سے کام لیا اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر پورے کیمپس کی مکمل تلاشی لی جس کے بعد اسکولوں میں کلاسز معمول کے مطابق شروع ہو گئیں۔ پولیس حکام نے والدین سے گھبراہٹ کا شکار نہ ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ ایسی دھمکیاں دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ چنڈی گڑھ کے کئی اسکولوں، ضلعی عدالت، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ، اور پنجاب - ہریانہ سیکرٹریٹ کو پہلے بھی بم سے اڑانے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔

رنویر سنگھ کی فلم دھوندھر: دی ریوینج 1000 کروڑ کلب میں شامل

ممبئی، 6 اپریل (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھوندھر: دی ریوینج نے ہندوستانی مارکیٹ میں 1013 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بننے والی بلاک بسٹر دھوندھر کا سیکوئل، دھوندھر: دی ریوینج روزانہ لاکھوں روپے کی آمد کے ساتھ کامیابی جاری ہے۔ رنویر سنگھ نے مرکزی کردار میں اداکاری کی، یہ فلم ریلیز کے بعد سے ہی شائقین کے درمیان زبردست ہٹ رہی ہے۔ فلم کی مقبولیت اپنے عروج پر ہے۔ رنویر سنگھ، آر مادھاون، ارجن رامپال، سنجے دت، راکیش بیدی، اور سارہ علی خان نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ سکنلک کے حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق، "دھوندھر: دی ریوینج" نے 18 مارچ تک تقریباً 43 کروڑ کی کمائی کی۔ فلم نے ریلیز کے پہلے ہفتے میں ہندوستانی مارکیٹ میں 674.17 کروڑ روپے کمائے۔ اس نے دوسرے ہفتے میں 263.65 کروڑ روپے کمائے۔ فلم نے 16 ویں دن 21.55 کروڑ روپے، 17 ویں دن 25.65 کروڑ اور 18 ویں دن 28.75 کروڑ کی کمائی کی۔ فلم نے 18 دنوں میں ہندوستانی مارکیٹ میں 1013.77 کروڑ روپے کمائے ہیں۔

رانچی: سرچ آپریشن کے دوران آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف کا جوان زخمی

رانچی، 6 اپریل (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے ضلع مغربی سنگھ بھوم کے سرندا جنگلات میں آج صبح سرچ آپریشن کے دوران آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف کا ایک جوان زخمی ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق کوبرا بٹالین 205 کے جوان انوج کمار اس دھماکے میں زخمی ہوئے ہیں، جنہیں فوری طور پر ایئر لفٹ کر کے رانچی منتقل کیا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز علاقے میں نکسلائیٹوں کے خلاف سرچ آپریشن چلا رہی تھیں۔ اسی دوران جب ٹیم آگے بڑھی تو راستے میں پہلے سے نصب آئی ای ڈی دھماکے سے پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں یہ واقعہ پیش آیا۔ واضح رہے کہ سرندا جنگلات میں نکسلائیٹوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔

فرانس نے امریکہ میں ذخیرہ شدہ اپنا سونا فروخت کیا، 8.1 ارب یورو کا ہوا منافع

پیرس، 6 اپریل (یو این آئی) بینک آف فرانس نے کہا ہے کہ اس نے نیویارک میں رکھے اپنے بقیہ سونے کے ذخائر کو واپس لے لیا ہے اور اس کی جگہ پیرس میں واقع اپنے ذخائر میں یکساں مقدار کا سونا رکھ لیا ہے۔ بینک کے مطابق یہ مقدار 129 ٹن ہے، جو اس کے سونے کے کل ذخائر کا تقریباً پانچ فیصد ہے۔ فرانس طویل عرصے سے اپنے سونے کے کچھ ذخائر کو فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک میں رکھتا آیا تھا۔ فرانس نے 1960 کی دہائی میں ہی اپنے سونے کے ذخائر کی واپسی کا عمل شروع کر دیا تھا، جب حالات بریٹن ووڈس سسٹم کے خاتمے کی طرف بڑھے۔ اس کے باوجود نیویارک میں تھوڑی مقدار میں اب تک سونا رکھا ہوا تھا۔ پچھلی دو دہائیوں میں بینک پرانے یا غیر معیاری سونے کے ذخائر کو جدید بین الاقوامی معیارات کے مطابق بار سے تبدیل کر رہا ہے۔ فرانس نے 2024 کے داخلی جائزے کے بعد جولائی 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان امریکہ میں رکھے سونے کو تبدیل کرنے کا عمل مکمل کیا۔ اس عمل میں، براہ راست سونا لانے کے بجائے اسے فروخت کر کے یورپ میں نئے معیار کے گولڈ بار خریدے گئے۔ بینک کے گورنر فرانسس ویلروئے ڈی گالہاؤ نے کہا کہ پیرس میں سونے کے نئے ذخائر کو ذخیرہ کرنے کا فیصلہ سیاسی نہیں ہے، بلکہ یہ بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں سونے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے بینک کو تقریباً 13 ارب یورو (15 ارب ڈالر) کا سرمایہ جاتی منافع ہوا۔ اس سے بینک نے 2025 میں 8.1 ارب یورو کا خالص منافع ریکارڈ کیا، جبکہ 2024 میں 7.7 ارب یورو کا خسارہ ہوا تھا۔ فرانس کے سونے کے کل ذخائر تقریباً 2,437 ٹن پر مستحکم ہیں، جو اب مکمل طور پر پیرس میں زیر زمین ذخیرہ کرنے کی سہولیات میں رکھے گئے ہیں۔ بینک نے کہا کہ تقریباً 134 ٹن سونے کو اب بھی جدید معیارات کے مطابق بہتر کرنے کی ضرورت ہے، جو 2028 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

آرٹیمس II خلا کے تاریخی مشن میں چاند کی طرف پرواز کے لیے تیار

نیویارک/۶ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ناسا کے آرٹیمس II مشن کے خلا باز چاند کے کرہ اثر" میں داخل ہونے کے لیے تیار ہیں، جو کہ 50 سال سے زائد عرصے میں انسانی عملے کے پہلے قمری فلائی بائی (lunar flyby) کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ ناسا کے مطابق، 10 روزہ مشن کے پانچویں دن پہنچنے پر، اورین (Orion) خلائی جہاز زمین سے تقریباً 346,000 کلومیٹر اور چاند سے تقریباً 104,000 کلومیٹر کے فاصلے پر تھا۔ اس سے قبل، ناسا نے عملے کی جانب سے لی گئی ایک تصویر جاری کی تھی جس میں فاصلے سے چاند کو دکھایا گیا تھا، اور اس میں اورینٹل بیسن (Orientale basin) واضح طور پر نظر آ رہا تھا۔ ناسا کا کہنا ہے کہ یہ مشن پہلی بار ہے جب انسانی آنکھ نے اس پورے بیسن کا مشاہدہ کیا ہے۔ اگلا بڑا مرحلہ رات گئے متوقع ہے، جب خلائی جہاز چاند کی کشش ثقل کے دائرہ اثر میں داخل ہوگا، جہاں چاند کی کشش ثقل زمین کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس دوران خلا باز براہ راست چاند کا مشاہدہ کریں گے اور جہاز میں نصب کیمروں سے تصاویر لیں گے۔ ناسا نے بتایا کہ عملے نے دستی طور پر جہاز اڑانے کا مظاہرہ مکمل کر لیا ہے اور فلائی بائی کے منصوبوں کا جائزہ لیا ہے، جس میں چاند کی سطح کے اہم حصوں کی میپنگ اور فوٹوگرافی شامل ہے۔ ساتھ ہی، ٹیمیں خلائی جہاز کے لائف سپورٹ سسٹمز کی بھی کڑی نگرانی کر رہی ہیں۔ پانچویں دن خلا بازوں نے اپنے ہنگامی بچاؤ" والے سوٹس (survival suits) کا بھی تجربہ کیا، جو لانچ، واپسی اور کیبن کا دباؤ کم ہونے جیسی ہنگامی صورتحال کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ اگر مشن منصوبے کے مطابق آگے بڑھتا ہے، تو یہ عملہ زمین سے اتنا دور سفر کر سکتا ہے جتنا پہلے کبھی کسی انسان نے نہیں کیا۔ توقع ہے کہ خلا باز چاند کے عقب سے گزریں گے، جہاں ان کا زمین سے رابطہ عارضی طور پر منقطع ہو جائے گا۔ ناسا کے مطابق، اس مشن کے دوران جمع کیا گیا ڈیٹا مستقبل کے قمری آپریشنز، بشمول اس دہائی کے آخر میں ہونے والے آرٹیمس III اور آرٹیمس IV مشنز کے لیے انتہائی اہم ہوگا۔

بنگلا دیش میں خسرہ کی وبا سنگین، 3 ہفتوں میں 98 بچے انتقال کر گئے

ڈھاکہ/۶ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) بنگلا دیش میں خسرہ کی وبا سنگین صورتحال اختیار کر گئی۔ بنگلا دیشی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 3 ہفتوں کے دوران کم از کم مشتبہ طور پر خسرہ کے باعث 98 بچے انتقال کر گئے۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 6 ماہ سے 5 سال تک کے 6 ہزار 476 بچوں میں خسرہ جیسی علامات رپورٹ ہوئی ہیں، تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 826 ہے اور اب تک کم از کم 16 اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق 30 انتہائی متاثرہ علاقوں کی نشاندہی کر کے ہنگامی ویکسینیشن مہم شروع کر دی گئی ہے۔ ڈائریکٹر Communicable Disease Control کے مطابق گزشتہ برسوں کے مقابلے رواں سال خسرہ سے متاثرہ بچوں اور اموات کی تعداد زیادہ ہیں جس کی ممکنہ وجہ ویکسین کی کمی اور دیگر عوامل ہو سکتے ہیں۔

چین روسی شہریوں کے لیے ویزا فری نظام میں ایک سال کی توسیع کے لیے تیار۔ رپورٹس

ماسکو، 6 اپریل (ایجنسیز) چین نے روس کو آگاہ کیا ہے کہ وہ روسی شہریوں کے لیے ویزا فری (بغیر ویزا) سفری سہولت کو مزید ایک سال کے لیے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ رپورٹس کے مطابق، روسی وزارتِ خارجہ کے ایک ذریعے نے بتایا کہ چین نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے اور دونوں ممالک اس نظام کو جاری رکھنے کے طریقہ کار پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ اگر یہ توسیع منظور ہو جاتی ہے تو ویزا فری نظام ستمبر 2027 کے وسط تک برقرار رہے گا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان سفر اور تعلقات مزید آسان اور مضبوط ہونے کی توقع ہے۔

افغانستان پر پاکستانی حملوں میں 761 عام شہری مارے گئے۔ رپورٹ

کابل/6 اپریل/ایم این این/اتوار کو ملنے والی اطلاعات کے مطابق 22 فروری سے اب تک پورے افغانستان میں پاکستانی حملوں میں کم از کم 761 شہری ہلاک اور 626 دیگر زخمی ہو چکے ہیں، جو سرحد پار سے بڑھتے ہوئے تنازعے کے تقریباً چھ ہفتوں کی انسانی قیمت کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ اعداد و شمار نائب ترجمان حمد اللہ فطرت نے ایکس پر ایک پوسٹ میں جاری کیے ہیں، لیکن ان کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کی گئی ہے اور پاکستانی میڈیا سے منسلک سرکاری اکاؤنٹس نے اسے فوری طور پر مسترد کر دیا ہے۔ فطرت نے کہا کہ اس عرصے کے دوران پاکستانی بمباری نے کابل، قندھار، ننگرہار، پکتیا، پکتیکا، خوست، کنڑ، نورستان اور لغمان صوبوں کو نشانہ بنایا اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتیں اور تباہی ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 27,407 لوگ بے گھر ہوئے اور 1,140 گھر تباہ ہو گئے، اگر تصدیق ہو جاتی ہے تو حالیہ برسوں میں دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی کے سب سے مہلک اور سب سے زیادہ نقصان دہ مراحل میں سے ایک کی نمائندگی کرے گا۔ ان کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق، حملوں میں 256 دکانیں، 34 مساجد، 13 اسکول، 42 گاڑیاں، 13 دینی مدارس اور تین کلینک بھی تباہ ہوئے، جب کہ 661 مویشی ہلاک ہوئے۔ دعویٰ کردہ نقصان کا پیمانہ جنگ کے میدان میں ہونے والے نقصانات سے آگے ایک وسیع تر انسانی نقصان کی طرف اشارہ کرتا ہے، خاص طور پر سرحدی برادریوں میں جو پہلے ہی عدم تحفظ، نقل مکانی اور بنیادی خدمات تک کمزور رسائی کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہ دعوے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پاکستان اور طالبان کے نمائندے ارومچی میں چین کی ثالثی میں مذاکرات کر رہے ہیں جس کا مقصد کشیدگی کو کم کرنا اور ہفتوں کی لڑائی کے بعد جنگ بندی کو یقینی بنانا ہے۔ چینی حکام نے کہا کہ مشاورت کا عمل آگے بڑھ رہا ہے، حالانکہ ابھی تک کوئی واضح عوامی نتیجہ سامنے نہیں آیا ہے اور تشدد نے کسی بھی سفارتی پیشرفت کے پائیدار ہونے پر شکوک و شبہات کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ تاہم، پاکستان نے بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتوں کے طالبان کے دعووں کو مسترد کیا ہے اور اس کے بجائے کہا ہے کہ تنازعہ بڑھنے کے بعد سے اس کی کارروائیوں میں تقریباً 800 طالبان جنگجو مارے جا چکے ہیں۔ پاکستان نے بار ہا کہا ہے کہ اس کی فوجی کارروائی عام شہریوں کی بجائے عسکریت پسندوں اور سرحد پار سے آنے والے خطرات کو نشانہ بناتی ہے، جب کہ طالبان حکام اسلام آباد پر اندھا دھند بمباری اور خودمختاری کی خلاف ورزیوں کا الزام لگاتے ہیں۔ شدید متصادم داستانوں نے آزادانہ تصدیق کو مشکل بنا دیا ہے، یہاں تک کہ تنازعہ نے سرحد کے قریب رہنے والی برادریوں کے لیے تجارت، نقل و حرکت اور روزمرہ کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ فروری کے آخر سے پاکستان اور افغانستان کے درمیان لڑائی میں شدت آئی ہے، جو کہ 2021 میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے دونوں پڑوسیوں کے درمیان سب سے سنگین تصادم بن گیا ہے۔ یہ تنازعہ پاکستان کے ان الزامات کی وجہ سے ہوا ہے کہ عسکریت پسند افغانستان کی سرزمین سے کارروائیاں کرتے ہیں، کابل کا دعویٰ انکار کرتا ہے، جب کہ بار بار ہونے والے حملوں اور توپخانے کے تبادلے نے دونوں محاذوں پر شہریوں کی طرف سے بڑھتے ہوئے جھڑپوں میں اضافہ کیا ہے۔

جاپان، بحری جہازوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایران کے ساتھ براہ راست رابطے میں: تاکائیچی

ٹوکیو/۶ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) جاپان کی وزیراعظم سانائے تاکائیچی نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر جاپان، ایران کے ساتھ براہِ راست رابطوں کے ذریعے آبنائے ہرمز میں جہازوں کی حفاظت یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں گفتگو کے دوران انہوں نے بتایا کہ جاپان نے مختلف سطحوں پر ایران کے ساتھ مسلسل قریبی رابطہ رکھا ہے۔ انہوں نے خلیج فارس میں جاپان سے متعلق جہازوں سمیت کئی جہازوں کے پھنسنے پر تشویش ظاہر کی اور ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ آبنائے ہرمز میں تمام جہازوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جاپان ان براہِ راست رابطوں کے ذریعے محفوظ جہاز رانی کے لیے حل تلاش کرتا رہے گا، کیونکہ یہ ضروری ہے کہ جاپانی جہازوں سمیت تمام جہازوں کی آمد و رفت محفوظ رہے۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران میں حملے شروع کیے تھے، جس کے جواب میں ایران اسرائیل اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل اور گیس کی ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کے بیشتر ممالک میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Ayesha Bhat
W/o Late Wali Mohamamd Bhat
2. Ghulam Nabi Bhat
S/o Late Wali Mohamamd Bhat
3. Gulshana Bano
D/o Late Wali Mohamamd Bhat
4. Haseena Bano
D/o Late Wali Mohamamd Bhat
5. Mehbooba Bano
D/o Late Wali Mohamamd Bhat
6. Mushtaq Ahmad Bhat
S/o Late Wali Mohamamd Bhat
All the Plaintiff are residents of Peti Brein Nishat
(Petitioners)

V/s

1..Abdul Rashid Bhat
S/o Late Wali Mohamamd Bhat
R/o Pati Brein Nishat
2. Public at Large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 899852/- as debits and securities in name of deceased namely Wali Mohammad Bhat S/o Late Mohammad Sultan R/o Pati Brein Nishat Srinagar Who died on 16-11-2018 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 29-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 29-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-04-2026

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320250007220 has been wrongly entered as Majid Ahmad Rather S/O MohdMaqboo Rather R/O RatherporaTarigam while my correct Name as per Aadhar Card is Majid Ahmad Rather C/O MohdMaqbool Rather R/O TarigamDevsarKulgam. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Majid Ahmad Rather
C/O MohdMaqbool Rather
R/O TarigamDevsarKulgam JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Sumaira Jan, Date of Birth is 15-03-2012. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Shahabad, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mushtaq Ahmad Malik
F/O Sumaira Jan
R/O KuchiporaFatehporaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have changed my Address from (Old Address) BRAKPORA ANANTNAG to (New Address) GOPALPORA KALAN MATTAN ANANTNAG in future. I will be known as (New Address) GOPALPORA KALAN MATTAN ANANTNAG. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 (Seven) days after 7 days no objection will be accepted.
ShabnamaYousuf
W/O YawarAltafBakshi
D/O Mohammad YousufBhat
R/O GopalporaKalanMattanAnantnag JNA7780878931

از تحصیل آفس کوارہامہ

عنوان: کاغذات بر درخواست: فیاض احمد وازہ ولد غلام محمد وازہ ساکنہ اوڈکو تحصیل کوارہامہ۔ بمراد حصول نام درستی بحق خود از چھٹی آمدہ دی جموں اینڈ کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن برانچ آفس ماگام زیر نمبری No Correction Particulars
BOM/26 تاریخ 03-03-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کا نام Fiyaz Ahmad Waza اندراج ریکارڈ موجود ہے سائل مذکور کا اصلی نام Fayaz Ahmad Waza ہے۔ سائل مذکور اپنے حق میں نام درستی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: تحصیلدار کوارہامہ

از دفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

مضمون درخواست: اعجاز احمد دوبھی ولد غلام محمد دوبھی ساکنہ سولنہ چین رام باغ بمراد عطائی پیدائش/اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 11-02-1988 بوجہ تاخیر پیدائش اعجاز احمد دوبھی ولد غلام محمد دوبھی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 11-02-1988 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 11-02-1988 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Adeena Tariq, Date of Birth is 10-02-2010. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Tariq Ahmad Dar
F/O Adeena Tariq
R/O KanjigundAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Sujan Ahmad Chopan, Date of Birth is 19-10-2019. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Committee Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
GhulamMohmmadChopan
F/O Sujan Ahmad Chopan
R/O LidrooPahalgamAnantnag JNA7780878931

از دفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

مضمون درخواست: محمد شعبان مغل ولد اسد اللہ مغل ساکنہ مہاراجہ بازار سرینگر بمراد عطائی پیدائش/اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 15-03-1949 بوجہ تاخیر پیدائش محمد شعبان مغل ولد اسد اللہ مغل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 15-03-1949 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 15-03-1949 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: نائب تحصیلدار

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Saba
D/o Nisar Ahmad Sheikh
R/o Rambagh Srinagar
(Petitioner)

V/s

1..Abdul Majid Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Bagati Kanipora B.K Pora
2. Bashir Ahmad Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Budhsha Nagar Lane C Srinagar
3. Mehraj Ud Din Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Stadium Colony Budhsha Nagar Natipora Srinagar
4. Shahzada Shaheen
W/o Gulzar Bhat
D/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Gankhan Zainkadal SR Gunj Srinagar
5. Public at large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 307733.89/- as debits and securities in name of deceased namely Nisar Ahmad Sheikh S/o Ghulam Nabi Sheikh R/o Munawar Abad Srinagar Who died on 14-06-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 30-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 30-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-04-2026

Principal District Judge
Srinagar

UT GOVT. OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM.

Subject:- Final District Cadre Seniority list of Jr X.ray Technicians (2210) Reference: - Administrative Department Health & Medical Education Circular No: 15-MME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:-DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024, and also Est-5th/DHSK/NG/7248-55 Dated: 12-11-2025.

CIRCULAR

On the basis of information received from subordinate offices and as per the available records in this office, 1st & 2nd Tentative Seniority List of Jr X-ray Technicians (2210) of the district was issued vide this office circular NO: Est/CMOB/NG/2025-26/18492-518 Dated: 16.02.2026 and NO: Est/CMOB/NG/2025-26/19705-730 Dated: 24.03.2026 which was circulated amongst all concerned through their DDOs, and also published in the local newspapers for inviting objections.

Whereas, in response, some representations have been received and same have been examined and corrected after verification of the documents.

Now, therefore, the FinaB seniority list of Jr X.ray Technicians (2210) is hereby notified and circulated among all the Jr X.ray Technicians of District Cadre through their DDOs for infortnation. The date(s) of birth and category status of the officials recorded in the seniority list shall not be taken as authentic and shall be subject to further verification with the service records/mattfulation certificate issued in respect of these officials by the concerned authorities.

Sd/- Chief Medical Officer Budgam
No: Est/CMOB/NG/2026-27/324-49 Dated: -06 /04/2026
DIPK No:-173-26 Dated 6-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگوار ۷ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۸ شوال المکرّم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

ظاہر کو بدلنا آسان ہے، باطن کو بدلنے میں عمر لگ جاتی ہے۔ مولانا جلال الدین رومیؒ

دیہی علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی

جموں و کشمیر کے دیہی علاقوں میں صحت کے شعبے کو درپیش مسئلہ اب محض ایک علاقائی تشویش نہیں رہا، بلکہ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ جہاں شہری مراکز میں طبی خدمات نسبتاً بہتر دستیاب ہیں، وہیں دور افتادہ اور موسمی طور پر متاثرہ علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں کی عدم موجودگی نے عوام کو بنیادی صحت سہولیات سے محروم کر رکھا ہے۔ اس سے نہ صرف دیہات کے رہائشیوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ سری نگر اور دیگر ضلعی اسپتالوں پر بھرپور دباؤ بھی بڑھا یا ہے۔

دیہی عوام کو بیماری کی صورت میں اپنے قریب ترین ہسپتال تک پہنچنے کے لئے کئی کئی کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ موسمی مشکلات، خراب سڑکیں اور آمد و رفت کے محدود ذرائع کی وجہ سے یہ سفر بعض اوقات ناممکن سا ہو جاتا ہے۔ ایسے میں ماہرین امراض جن میں کارڈیالوجسٹ، جنرل سرجن، گائناکالوجسٹ، نیورولوجسٹ وغیرہ کی عدم موجودگی نے عام مریضوں کی حالت مزید نازک کر دی ہے۔

سرکاری صحت کے حکام کی کوششیں مثبت ہیں، مگر بنیادی مسئلہ نظام کی غیر مرکزی ساخت اور اہم سہولیات کی کمی برقرار ہے۔ پبلک ہیلتھ سینٹرز کو صرف عمارتیں تصور کرنا درست نہیں۔ یہ وہ ادارے ہیں جہاں ماہر ڈاکٹروں، جدید طبی آلات، لیبارٹری سہولیات، ادویات اور تربیت یافتہ عملہ میسر ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے بہت سے دیہی اور بستی علاقوں کے ہیلتھ سینٹرز میں نہ تو بنیادی سہولتیں ہیں اور نہ ہی ماہر عملہ۔

اگرچہ پبلک ہیلتھ سینٹرز کا قیام ایک مثبت قدم ہے، مگر ان مراکز میں بنیادی انفراسٹرکچر، مستقل بجلی اور پانی کی فراہمی، جدید تشخیصی آلات اور ماہر ڈاکٹروں کی مستقل تعیناتی نہ ہونے کے برابر ہے۔ نتیجتاً مریض مجبور ہیں کہ وہ اپنے گھروں کو چھوڑ کر سری نگر یا ضلع ہسپتالوں کا رخ کریں، جس سے نہ صرف ان کا وقت، پیسہ اور جان کو خطرہ ہوتا ہے بلکہ بڑے ہسپتالوں پر مریضوں کا رش بھی ناقابل برداشت حد تک بڑھ جاتا ہے۔

بلاشبہ، صحت کا نظام ایک مربوط ڈھانچہ ہے، جس میں مرکزی، ضلعی اور دیہی سطح پر خدمات کا منظم انتظام ضروری ہے۔ اگر دیہی سطح پر ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو دور نہ کیا گیا تو پورے ریاستی صحت کے نظام پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ ماہر ڈاکٹروں کی موجودگی سے نہ صرف بنیادی علاج ممکن ہو سکے گا بلکہ امراض کی جلد تشخیص و بروقت علاج سے بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے گا۔

ضرورت اس بات کی بنیادی صحت مراکز کو جدید طبی آلات، لیبارٹری سہولیات اور عمومی اسپتال جیسے معیارات تک اپ گریڈ کیا جائے۔ ماہر ڈاکٹروں کو مستقل بنیادوں پر دیہی ہیلتھ مراکز میں تعینات کیا جائے، بشمول ترغیبی مراعات تاکہ وہ طویل عرصے تک دیہات میں خدمات سرانجام دینے کے لیے راغب ہوں۔ موسمی اور دور افتادہ علاقوں کے لیے خصوصی ہیلتھ موبائل یونٹس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ ٹیلی میڈیسن سروسز کو فعال کیا جائے۔ صحت کے نظام میں غیر مرکزی انتظامات مضبوط کئے جائیں تاکہ ہر ضلع اور ہر بستی تک صحت کی معیاری خدمات پہنچ سکیں۔۔ اگر ہم آج دیہی صحت کے نظام میں اصلاحات نہ کریں تو کل ہمارے اسپتال اس بڑھتے ہوئے بوجھ کا مقابلہ نہیں کرسکیں گے۔ وقت ہے کہ ہم اپنے نظامِ صحت کو صرف شہروں تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اس کو ہر گاؤں، ہر بستی، اور ہر انسان تک پہنچائیں۔

ہندوستان کی تخلیقی صلاحیتوں کو نئی سمت

تعلیمی اداروں کے لئے بہترین ذہنوں کی تلاش کیوں ناگزیر ہے

تحریر
رئیس رشید (رئیس واتھوری)
چاڈورہ بڈگام

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جو بے پناہ تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ یہاں کی سرزمین پر نہ صرف صدیوں پر محیط ثقافتی ورثہ موجود ہے بلکہ جدید دور میں بھی نت نئی ایجادات، خیالات اور تجربات جنم لے رہے ہیں۔ دیہی علاقوں کی روایتی دستکاری ہو یا شہری علاقوں کی جدید طرزِ فکر، گلی کوچوں میں نظر آنے والی چھوٹی چھوٹی جدتیں ہوں یا نوجوان نسل کی جانب سے ٹیکنالوجی، ماحولیات اور طرزِ زندگی کے نئے تصورات، ہر طرف ایک تخلیقی جوش و خروش دکھائی دیتا ہے۔ مگر اس خام اور منتشر صلاحیت کو ایک مثبت اور بامقصد سمت دینے کے لئے معیاری اور مربوط تعلیم تک رسائی انتہائی ضروری ہے۔

آج کے دور میں جب ڈیزائن اور تخلیقی علوم کی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے تو یہ حقیقت بھی واضح ہوجاتی ہے کہ صرف روایتی طریقہ تعلیم کافی نہیں ہے۔ اب تعلیمی اداروں کو خود آگے بڑھ کر باصلاحیت طلبہ کی تلاش کرنی ہوگی۔ وہ زمانہ گزر چکا جب ادارے صرف درخواستوں کے انتظار میں بیٹھے رہتے تھے۔ موجودہ حالات میں اداروں کے درمیان ایک صحت مند مگر سخت مقابلہ پیدا ہو چکا ہے جہاں ہر ادارہ بہترین ذہنوں کو اپنی جانب راغب کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

ڈیزائن کو اکثر صرف خوبصورتی یا آرائش سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے لیکن حقیقت اس سے کہیں زیادہ وسیع اور گہری ہے۔ ڈیزائن دراصل مسائل کے حل کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ چاہئے وہ شہری منصوبہ بندی میں شمولیت کو یقینی بنانا ہو، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو عام صارف کے لئے آسان بنانا ہو یا موسمیاتی تبدیلی جیسے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے پائیدار حل تلاش کرنا ہو، ہر جگہ ڈیزائنرز کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لئے دنیا بھر میں ڈیزائن کی تعلیم اور اس شعبے کے ماہرین کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

جب ذہین، باصلاحیت اور جستجو رکھنے والے طلبہ ایک ہی تعلیمی ماحول میں جمع ہوتے ہیں تو ایک غیر معمولی فکری فضا پیدا ہوتی ہے۔ کلاس روم محض لیکچر سننے کی جگہ نہیں رہتا بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم بن جاتا ہے جہاں خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے، نئے نظریات جنم لیتے ہیں اور تخلیقی سوچ کو جلا ملتی ہے۔ طلبہ نہ صرف اساتذہ سے سیکھتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے تجربات، خیالات اور پس منظر سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔ اس باہمی تعامل سے نہ صرف انفرادی صلاحیتیں نکھرتی ہیں بلکہ پورے ادارے کا معیار بھی بلند ہوتا ہے۔

تاہم اس راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ اکثر مالی مسائل کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ ہندوستان جیسے سیکولر ملک میں بہت سے ہونہار طلبہ صرف اس وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے کہ وہ اس کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ تعلیمی ادارے میرٹ اور ضرورت کی بنیاد پر وظائف، اسکالرشپس اور مالی معاونت فراہم کریں۔ اس طرح نہ صرف باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا بلکہ تعلیمی اداروں میں تنوع بھی آئے گا جو تخلیقی شعبوں کے لئے نہایت اہم ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ آج کے طلبہ محض ڈگری کے حصول پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ وہ ایک بھرپور تعلیمی تجربہ چاہتے ہیں۔ وہ ایسے اداروں کا انتخاب کرتے ہیں جہاں انہیں جدید سہولیات، تخلیقی آزادی، تجربات کے مواقع اور عالمی معیار کی رہنمائی میسر ہو۔ جدید لیبارٹریز، ڈیزائن اسٹوڈیوز، ٹیکنالوجی تک رسائی اور بین الاقوامی سطح پر خیالات کے تبادلے کے مواقع یہ سب عوامل کسی بھی ادارے کو ممتاز بناتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ صنعت سے تعلق اور عملی تجربہ بھی تعلیم کا ایک لازمی جزو بن چکا ہے۔ جب طلبہ کو حقیقی دنیا کے مسائل پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے تو وہ ماہرین سے سیکھتے ہیں اور اپنے نظریات کو عملی جامہ پہناتے ہیں جس سے ان کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ تجربہ انہیں نہ صرف بہترین ڈیزائنر بناتا ہے بلکہ ایک کامیاب پیشہ ور، کاروباری شخصیت یا موجد بننے کے لئے بھی تیار کرتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ اگر بھارت اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے تعلیمی نظام کو مزید مضبوط، جامع اور متحرک بنانا ہوگا۔ تعلیمی اداروں کو چاہئے کہ وہ نہ صرف بہترین ذہنوں کو تلاش کریں بلکہ انہیں ایسا ماحول فراہم کریں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کرسکیں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ملک کو ترقی، جدت اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک پہنچا سکتا ہے۔

پھلوں کا بادشاہ خطرے میں

آم اور موسمیاتی تبدیلی

خصوصی مضمون
ظفر اقبال

گرمیوں کی آمد کے ساتھ ہی برصغیر میں ایک خاص خوشبو فضا میں پھیلنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو صرف ایک پھل کی نہیں بلکہ ایک پورے موسم، ایک تہذیب اور ایک جذباتی وابستگی کی علامت ہوتی ہے۔ یہ خوشبو آم کی ہوتی ہے۔ آم کو بجا طور پر "پھلوں کا بادشاہ" کہا جاتا ہے۔ یہ صرف ذائقے میں لاجواب نہیں بلکہ ہماری ثقافت، معیشت اور روزمرہ زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔

لیکن آج یہ بادشاہ ایک خاموش خطرے سے دوچار ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، جو دنیا بھر میں قدرتی نظاموں کو متاثر کر رہی ہے، اب آم کی کاشت اور پیداوار کو بھی اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔ یہ مسئلہ محض زرعی نہیں بلکہ معاشی، ماحولیاتی اور ثقافتی بحران کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔

آم صرف ایک زرعی پیداوار نہیں بلکہ ایک جذباتی تجربہ ہے۔ بچپن کی گرمیوں کی چھٹیاں، گھر میں آموں کی پیٹیاں، ٹھنڈے آم کھانے کی خوشی، آم کے شیک اور آچار یہ سب ہماری یادوں کا حصہ ہیں۔ دیہی علاقوں میں آم کے باغات نہ صرف خوبصورتی کا منظر پیش کرتے ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بھی ہیں۔ کسان، مزدور، ٹرانسپورٹر، تاجر سب کی معیشت کسی نہ کسی طرح آم سے جڑی ہوئی ہے

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا آم پیدا کرنے والا ملک ہے، جہاں لاکھوں ہیکٹر زمین پر آم کی کاشت کی جاتی ہے اور کروڑوں ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح پاکستان، بنگلہ دیش اور دیگر جنوبی ایشیائی ممالک میں بھی آم اہم زرعی فصل ہے۔ آم کا درخت بظاہر مضبوط نظر آتا ہے، لیکن درحقیقت یہ اپنے ماحول کے حوالے سے نہایت حساس ہوتا ہے۔ اس کی نشوونما اور پھل دینے کا عمل کئی موسمی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ آم کے درخت کو گرم موسم پسند ہے، لیکن ہر مرحلے کے لیے مخصوص درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ پھول نکلنے کے وقت 24 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ بہترین سمجھا جاتا ہے۔ بہت زیادہ گرمی یا اچانک سردی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے

آم کے درخت کو ایک معتدل سردی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس میں پھول آنے کا عمل شروع ہو سکے۔ اگر سردی مناسب نہ ہو تو پھول کم نکلتے ہیں، جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ پھول آنے اور پھل بننے کے دوران خشک موسم ضروری ہوتا ہے۔ زیادہ نمی یا بارش اس مرحلے میں بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔ اگرچہ آم کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن بارش کا وقت اور مقدار نہایت اہم ہے۔ بے وقت بارش فصل کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی سے مراد زمین کے درجہ حرارت، بارش کے نظام اور موسم کے عمومی پیٹرن میں طویل مدتی تبدیلیاں ہیں۔ یہ تبدیلیاں انسانی سرگرمیوں، خاص طور پر فوسل فیول کے استعمال، جنگلات کی کٹائی اور صنعتی آلودگی کے باعث تیز ہو رہی ہیں۔ آم کی فصل ان تبدیلیوں سے براہ راست متاثر ہو رہی ہے کیونکہ اس کا حیاتیاتی چکر موسمی حالات سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔

غیر متوقع بارش، پھول نکلنے کے دوران بارش آم کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اس دوران پھول جھڑ جاتے ہیں، جرگن (pollination) متاثر ہوتا ہے، پھل بننے کا عمل رک جاتا ہے۔ یہ صورتحال کسانوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ ایک بار پھول ختم ہو جائیں تو پورے سیزن کی پیداوار متاثر ہو سکتی ہے۔ اگرچہ بارش نہ بھی ہو، تیز ہوائیں پھل کو درخت سے گرا سکتی ہیں۔ کچے پھل گر جاتے ہیں، پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ زیادہ نمی آم کے باغات میں بیماریوں کو بڑھاتی ہے، جیسے: فنگس، اینتھراکنوز (Anthracnose)، پاؤڈری میلڈیو۔ یہ بیماریاں نہ صرف پیداوار کم کرتی ہیں بلکہ پھل کے معیار کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ زیادہ گرمی یا غیر معمولی درجہ حرارت آم کے درخت کے قدرتی چکر کو بگاڑ دیتا ہے۔ پھول جلدی یا دیر سے آتے ہیں، پھل صحیح طرح نہیں بنتا، ذائقہ اور معیار متاثر ہوتا ہے

پہلے جہاں بارش کا ایک متوازن نظام ہوتا تھا، اب وہ بے ترتیب ہو چکا ہے۔ کبھی شدید بارش، کبھی طویل خشک سالی، یہ غیر یقینی صورتحال کسانوں کے لیے منصوبہ بندی کو مشکل بنا دیتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا سب سے زیادہ اثر کسانوں پر پڑتا ہے۔ جب فصل خراب ہوتی ہے تو کسان کو براہ راست مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ قرض بڑھ جاتے ہیں، آمدنی کم ہو جاتی ہے۔ مسلسل نقصان اور غیر یقینی حالات کسانوں کے ذہنی سکون کو متاثر کرتے ہیں۔

> لیکن آج یہ بادشاہ ایک خاموش خطرے سے دوچار ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، جو دنیا بھر میں قدرتی نظاموں کو متاثر کر رہی ہے، اب آم کی کاشت اور پیداوار کو بھی اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔

آم کی پیداوار کم ہونے سے اس سے جڑے دیگر شعبے بھی متاثر ہوتے ہیں، جیسے: مزدور، ٹرانسپورٹ، مارکیٹ، آم کے باغات صرف زرعی زمین نہیں بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام ہوتے ہیں۔ یہ پرندوں اور کیڑوں کے لیے مسکن فراہم کرتے ہیں، زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھتے ہیں، درجہ حرارت کو متوازن رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ جب یہ باغات متاثر ہوتے ہیں تو پورا ماحولیاتی توازن بگڑ جاتا ہے۔ آم ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہے۔ مہمان نوازی میں آم پیش کرنا، آم کی مختلف اقسام پر فخر، ادبی اور شعری حوالوں میں آم، اگر آم کی پیداوار کم ہو جاتی ہے تو یہ ثقافتی روایات بھی متاثر ہوں گی۔

اس آفت سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جدید زرعی تکنیک، ڈرپ اریگیشن، موسمی پیشگوئی کا استعمال، بیماریوں کے خلاف بہتر اسپرے وغیرہ استعمال کریں۔ سائنسدان ایسی اقسام تیار کر رہے ہیں جو زیادہ گرمی برداشت کرسکیں، بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھتی ہوں۔ پانی کا بہتر استعمال: پانی کے ذخائر اور مؤثر آبپاشی کے نظام اپنانا ضروری ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ کسانوں کو مالی مدد دے، تحقیق میں سرمایہ کاری کرے، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے منصوبے بنائے۔ عوامی شعور: لوگوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے: ماحول دوست طرز زندگی اپنانا، درخت لگانا، وسائل کا محتاط استعمال

اگر موسمیاتی تبدیلی پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے برسوں میں آم کی پیداوار مزید متاثر ہوسکتی ہے قیمتیں بڑھ سکتی ہیں، معیار کم ہوسکتا ہے، کچھ اقسام ناپید بھی ہوسکتی ہیں۔ لیکن اگر بروقت اقدامات کیے جائیں تو اس بحران کو کم کیا جا سکتا ہے۔

آم صرف ایک پھل نہیں بلکہ ہماری زندگی، معیشت اور ثقافت کا اہم حصہ ہے۔ موسمیاتی تبدیلی نے اس "بادشاہ" کو خطرے میں ڈال دیا ہے، اور یہ خطرہ صرف کسانوں تک محدود نہیں بلکہ ہم سب کے لیے ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سنجیدگی سے اس مسئلے کو سمجھیں اور اجتماعی طور پر اس کا حل تلاش کریں۔ اگر ہم نے آج اقدامات نہ کیے تو ممکن ہے کہ آنے والی نسلیں آم کو صرف کہانیوں اور کتابوں میں ہی دیکھیں۔

آم کی خوشبو، اس کا ذائقہ اور اس سے جڑی یادیں ہماری شناخت کا حصہ ہیں اور اس شناخت کو بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ (یو این آئی)

ملک میں یونیفارم سیول

ہے۔ شادی، طلاق، گود لینے اور وراثت جیسے معاملات پر مختلف قوانین کا ہونا، مودی کے مطابق، "سماجی انصاف کی راہ میں رکاوٹ" ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس معاملے کو جذبات یا مذہبی حساسیت کے بجائے آئینی مساوات اور بنیادی حقوق کے زاویے سے دیکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یو سی سی پر جاری قومی مباحثہ ایک تاریخی موڑ پر پہنچ چکا ہے اور بی جے پی "قوم کو متحد اور مضبوط کرنے والے فیصلوں" کے حق میں ہے۔ اپنے سیاسی مخالفین پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں نے طویل عرصے تک ایمرجنسی جیسے اندھیرے دور، کانگریس کے سیاسی دباؤ اور کئی ریاستوں میں تشدد کی سیاست کا سامنا کیا ہے، خصوصاً مغربی بنگال اور کیرالہ میں جہاں، ان کے مطابق، سیاسی تشدد کو "ثقافت" بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے شمار کارکنوں نے پارٹی کے نظریات کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں اور بی جے پی اسی قربانی اور جدوجہد کی بنیاد پر آج دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے طور پر کھڑی ہے۔ مودی نے اپنی حکومت کی گزشتہ برسوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ہمیشہ ایسے فیصلے کیے جن کا مقصد ملک کو مضبوط اور عوام کے فلاحی حقوق کو مستحکم کرنا تھا۔ انہوں نے برطانوی دور کے سیکڑوں کالے قوانین کے خاتمے، نئے پارلیمنٹ ہاؤس کی تعمیر، عام زمرے کے غریبوں کے لیے 10 فیصد ریزرویشن، تین طلاق پر پابندی، شہریت ترمیمی قانون، اور ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر جیسے اقدامات کو "بی جے پی کے ایمانداراور عزم پر مبنی ویژن" کا نتیجہ قرار دیا۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ایک ایسی جماعت ہے جہاں کارکن پارٹی کو اپنی ماں سمجھتے ہیں، اور پارٹی کا یوم تاسیس ان کے لیے محض ایک سیاسی تقریب نہیں بلکہ ایک جذباتی اور روحانی وابستگی کا دن ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کارکنان اپنے نظریے، اپنے ملک اور اپنے عوام کے لیے قربانی اور خدمت کو اپنا بنیادی اصول سمجھتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ پارٹی مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مودی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ ملک بی جے پی کی نیت، اخلاص اور محنت کو پہچانتا ہے، اور یہی اعتماد مستقبل کے بڑے فیصلوں کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان کے مطابق ملک نے ماضی میں بی جے پی کی پالیسیوں کے مثبت نتائج دیکھے ہیں اور آنے والے سالوں میں بھی اس تسلسل کے ساتھ "ملک گیر اصلاحات" کا سفر جاری رہے گا۔

وزیر اعلیٰ نے 124

سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم آپ کی مشکلات سے واقف ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ عمل جتنا جلد مکمل ہونا چاہیے تھا، اتنا نہیں ہو سکا۔ اس سکیم میں مزید تبدیلیوں کی ضرورت ہے تاکہ تقرریاں تیزی اور مؤثر انداز میں مکمل ہوں۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت اس سکیم کو بہتر بنانے کے لئے پرعزم ہے تاکہ مستقبل میں اس قسم کی تاخیر کم سے کم ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ گزشتہ برسوں میں ہونے والی تقرریاں بہت بعد میں کی جائیں۔ انہوں نے اپنے جذباتی خطاب میں کہا کہ اگرچہ سرکاری ملازمت عام طور پر خوشی کا لمحہ ہوتی ہے لیکن آر اے ایس کے تحت دی جانے والی تقرریاں ایک ناقابل تلافی ذاتی نقصان کے بعد ملتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "عام طور پر سرکاری نوکری حاصل کرنا زندگی کا خوشگوار ترین دن ہوتا ہے لیکن آپ کے معاملے میں یہ کسی عزیز کے کھو جانے کے بعد آتا ہے۔ آپ جس صدمے سے گزرتے ہیں وہ کسی بھی امتحان سے کہیں زیادہ سخت ہوتا ہے بلکہ کئی لحاظ سے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات سے بھی زیادہ کٹھن ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ خود تقرری نامے دینے کے لیے اس لئے آئے تاکہ متاثرہ کنبوں کے ساتھ حکومت کی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کر سکیں۔ انہوں نے کہا، "ہم یہ احکامات آپ کے گھروں تک بھیج سکتے تھے لیکن میں یہاں آ کر یہ یقین دلانا چاہتا ہے کہ حکومت اس مشکل وقت میں آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تقرریوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُن پر زور دیا کہ وہ دیانت داری اور لگن کے ساتھ لوگوں کی خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے استفادہ کنندگان دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں اور عام لوگوں کو درپیش مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا، "اب آپ کو جموں و کشمیر کے عوام کی خدمت کا موقع ملا ہے۔ آسان راستے اختیار کرنے کی ترغیب ہو سکتی ہے لیکن حقیقی اطمینان لوگوں کی مشکلات کو خلوص نیت سے حل کرنے میں ہے۔" وزیر اعلیٰ نے حکومتی تعاون کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "میں اور میرے ساتھی ہمیشہ دستیاب ہیں۔ اگر آپ کو کسی بھی قسم کی مشکل پیش آئے تو بلا جھجک رابطہ کریں، ہم ہر ممکن مدد کریں گے۔" انہوں نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اُن کی کامیابی کے لئے دعا کی اور اُن پر زور دیا کہ وہ عوامی خدمت کے لئے عزم کے ساتھ کام کریں۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ اگرچہ کسی عزیز کے نقصان کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا، تاہم اس طرح کی تقرریاں متاثرہ کنبوں کو جذباتی مدد اور فوری امداد فراہم کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں راکیش منہاس، سینئر افسران، مقررین اور ان کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

محکمہ سماج بہبود

کا مطالبہ کیا تھا۔ ابتدا میں دیس راج نے شکایت گزار سے 10 ہزار روپے رشوت طلب کی، تاہم بات چیت کے بعد یہ رقم 5 ہزار روپے پر طے ہوئی۔ شکایت گزار کے مطابق، وہ پہلے ہی 1500 روپے ملزم کو بطور رشوت دے چکا تھا، لیکن اس کے باوجود ملزم نے مزید 3 ہزار روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے امدادی رقم جاری کرنے سے انکار کر دیا۔ شکایت گزار نے رشوت دینے سے انکار کرتے ہوئے پورا معاملہ اینٹی کرپشن بیورو کے سامنے رکھ دیا۔ اے سی بی نے شکایت ملنے کے بعد خفیہ طور پر اس کی جانچ پڑتال کی، جس میں یہ ثابت ہوا کہ سرکاری ملازم واقعی رشوت کا مطالبہ کر رہا ہے۔ شواہد کی تصدیق کے بعد باضابطہ طور پر کیس درج کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران ایک خصوصی ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے منصوبہ بندی کے مطابق کارروائی انجام دی اور ملزم کو شکایت گزار سے رشوت کی رقم وصول کرتے ہوئے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی کے دوران آزاد گواہ بھی موجود تھے، جن کی موجودگی میں رشوت کی رقم ملزم کے قبضے سے برآمد کی گئی۔ بیورو کے مطابق، گرفتاری کے فوراً بعد ملزم کے رہائش گاہ — کشن پور، بلاور — پر مجسٹریٹ کی موجودگی میں سرچ آپریشن بھی شروع کیا گیا ہے تاکہ مزید شواہد جمع کیے جا سکیں۔ اے سی بی نے بتایا کہ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے، اور ضرورت پڑنے پر مزید گرفتاریاں یا کارروائیاں بھی متوقع ہیں۔ علاقے میں اس کارروائی کو کرپشن کے خلاف ایک مضبوط پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جبکہ مقامی حلقوں نے شکایت گزار کے ہمت بھرے اقدام اور بیورو کی بروقت کارروائی کی تعریف کی ہے۔

مشرق وسطیٰ میں

خانے کے مطابق دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی پیش رفت پر بھی بات چیت کی۔ اسی طرح، قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی کے ساتھ ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو میں جے شنکر نے جاری جنگ، انسانی بحران اور توانائی کی رسد پر پڑنے والے ممکنہ اثرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ نے لکھا، "جاری تنازع پر مفصل بات چیت ہوئی۔" اس کے علاوہ، وزیر خارجہ نے متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے بھی رابطہ کیا، جس میں مغربی ایشیا میں بدلتی صورت حال، تجارت، توانائی اور خطے میں امن کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ سفارتی کوششیں ایسے وقت میں تیز کی گئی ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت الٹی میٹم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کو فوری طور پر جہاز رانی کے لیے نہ کھولا گیا تو امریکہ ایران کے اہم پاور پلانٹس اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی جزوی بندش کے بعد عالمی سطح پر تیل اور گیس کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ دنیا کی تقریباً 20 فیصد ایل این جی اور خام تیل اسی آبی گذرگاہ سے گزرتا ہے۔ ایران نے بھارت سمیت چند دوست ممالک کے بحری جہازوں کو محدود اجازت دی ہے، تاہم عالمی منڈی اب بھی شدید دباؤ کا شکار ہے۔ بھارت کو اندیشہ ہے کہ آبی راستے کی مسلسل ناکہ بندی سے اس کی توانائی اور کھاد کی ضروریات پر براہ راست اثر پڑ سکتا ہے۔ اسی لیے نئی دہلی مسلسل سفارتی کوششوں میں مصروف ہے تاکہ کشیدگی کم ہو اور آبنائے ہرمز کے ذریعے توانائی کا بہاؤ بلا تعطل بحال ہو سکے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر یہ بحران طویل ہوا تو بھارت سمیت کئی ممالک کو سپلائی لائنز کے شدید دباؤ کا سامنا کرنا پڑ

سکتا ہے، جس کے اثرات عالمی معیشت تک محسوس کیے جائیں گے۔

جے کے اے ایس

کا جائزہ لے گی تاکہ 23 اسامیوں کو پُر کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس ماہ کے آخر تک خصوصی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا اور 1999 بیچ کے JKAS افسران کو IAS میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے بعد مزید خالی اسامیوں کی نشاندہی ہوگی اور مزید افسران کو بھی شامل کیا جا سکے گا، جو کافی عرصے سے ترقی نہ ملنے کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ حکام نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کچھ جے کے اے ایس افسران آئی اے ایس میں شمولیت کو قبول نہیں کریں گے کیونکہ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ اور مراعات کم ہو سکتی ہیں، کیونکہ وہ ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں۔ جبکہ وہ افسران زیادہ فائدہ اٹھائیں گے جن کی سروس ابھی باقی ہے، کیونکہ انہیں ترقی اور دیگر فوائد حاصل ہوں گے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ نے تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کر لیا ہے اور 2019 اور 2020 کے لیے اسامیوں کو یونین پبلک سروس کمیشن کے حوالے کر دیا ہے، جو بھرتیوں کو صاف کرنے کے لیے ایک حتمی میٹنگ بلائے گا۔ UPSC نے اپنے ایک ممبر کو سلیکشن کمیٹی کا چیئرمین بھی نامزد کیا ہے۔ اس پینل میں یو ٹی جموں و کشمیر کے سینئر افسران جیسے چیف سکریٹری، ایک ایڈیشنل چیف سکریٹری، اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ایڈمنسٹریٹو سکریٹری شامل ہوں گے۔ یہ 4 اگست 2022 کے بعد اس طرح کی پہلی انڈکشن مشق ہوگی، جب 16 جے کے اے ایس افسران کو IAS میں شامل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے، قانونی تنازعات کی وجہ سے، شناخت شدہ خالی اسامیوں کے باوجود یہ عمل تعطل کا شکار رہا۔ تاہم، ذرائع نے اشارہ کیا کہ اگرچہ کچھ قانونی مسائل برقرار ہیں، ان سے اس عمل کے پٹری سے اترنے کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشویشات سے یونین پبلک سروس کمیشن کو آگاہ کر دیا گیا ہے، اور ایک حل کی توقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ خصوصی سلیکشن کمیٹی کی حتمی میٹنگ اس ماہ کے آخر میں جموں میں ہونے کی امید ہے۔ شامل کیے جانے والے افسران کا تعلق 1999 بیچ سے ہے اور انہیں AGMUT کیڈر الاٹ کیا جائے گا۔ عہدیداروں نے کہا کہ ان 23 اسامیوں کو پُر کرنے سے آنے والے سالوں میں نئی اسامیوں کی نشاندہی کرنے کی راہ ہموار ہوگی، جس سے JKAS کے اندر طویل عرصے سے جمود کو دور کرنے میں مدد ملے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سینیارٹی کے تنازعات اور قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے تقریباً 12 سال یعنی 2010 سے 2022 تک انڈکشن منجمد رہے۔ 1999 کے بیچ نے، خاص طور پر، آئی اے ایس میں ترقی کے لیے 2 دہائیوں سے زیادہ انتظار کیا۔ جولائی 2022 میں، ابتدائی طور پر 28 افسران کو شامل کرنے کے لیے کلیئر کیا گیا تھا، لیکن بعد میں 11 کو ریٹائرمنٹ، انکار، موت، یا زیر التوا مقدمات کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا۔ انتظامیہ کا مقصد اب اس طرح کی شمولیتوں کو دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مطابق ایک باقاعدہ سالانہ مشق بنانا ہے، تاکہ JKAS افسران کے کیریئر میں بروقت ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ AGMUT کیڈر کے جموں اور کشمیر کے حصے کے ساتھ، IAS افسران متعدد خطوں، بشمول اروناچل پردیش، گوا، میزورم، دہلی، لداخ، اور دیگر مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تعینات ہیں۔

تاریخی موہرا

غور کیا اور اسے آگے بڑھانے کے لیے تجاویز منظور کیں۔ اس کے تحت اقتصادی امور کے محکمے کے ساتھ مل کر ماہر کمپنیوں میں سے ایک ٹرانزیکشن ایڈوائزر مقرر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق بورڈ نے مینجنگ ڈائریکٹر کو یہ اختیار بھی دیا ہے کہ وہ منصوبے کی شرائط طے کریں، جانچ کا نظام تیار کریں اور ٹینڈر کمیٹی بنا کر عمل کو مکمل کریں۔ اس حوالے سے ابتدائی کارروائی شروع بھی کر دی گئی ہے۔ یہ منصوبہ 1902 میں شروع کیا گیا تھا اور اُڑی سیکٹر کے بونیار علاقے میں دریا کے بہاؤ پر مبنی ہے۔ نظام کے تحت بنایا گیا تھا۔ ایک وقت میں یہ پورے جموں و کشمیر میں بجلی کی فراہمی کا اہم ذریعہ تھا، جس کی ابتدائی پیداوار 9 میگاواٹ تھی۔

اسپیکر جے کے

جو قانون سازتاریخ میں بے مثال اور غیر معمولی ہے۔ تمام پارٹیوں کے اراکین نے اسپیکر کی مثالی کاوشوں کی گہری تعریف کی اور ان کی لگن کو ایک تحریک اور فرض شناسی کا ثبوت قرار دیا۔

جنوبی کشمیر میں

مطالبہ کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق طوفان ایک مغربی ہوا کے زیر اثر آیا تھا، جس کے باعث جنوبی کشمیر کے کچھ علاقوں میں شدید ژالہ باری اور بارش ہوئی۔ ادھر زرعی اور باغبانی محکموں نے متاثرہ مقامات کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی ٹیمیں روانہ کر دی ہیں۔ کسانوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ ان کے نقصان کے پیش نظر فوری مالی امداد فراہم کی جائے، تاکہ وہ آئندہ سیزن کے لیے دوبارہ کھڑا ہو سکیں۔

سکینہ ایتو نے

کیا تاکہ طلبا میں ماحولیاتی تحفظ اور سرسبز ترقی کا جذبہ پیدا کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر اراکین اسمبلی قیصر جمشید لون، جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی اور شوکت حسین گنائی، ایم ڈی آئی سی ڈی ایس سجاد حسین گنائی، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں نسیم جاوید چودھری، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں رجیت سنگھ، ڈائریکٹر ہیلتھ جموں، پرنسپل ایس آر ایم ایل ایچ ایس ایس جموں، سی ای او جموں، ضلع جموں کے دیگر ہائر سیکنڈری اور ہائی سکولوں کے پرنسپلوں و ہیڈ ماسٹروں کے علاوہ بڑی تعداد میں اساتذہ اور طلبا موجود تھے۔ اس مہم میں ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں و کشمیر، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر، جموں کے علاوہ دیگر اضلاع کے چیف ایجوکیشن افسران، مختلف سکولوں کے پرنسپلوں، ہیڈ ماسٹروں، طلبا اور عملے نے بھی بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔ یہ مہم سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکموں کے اشتراک سے منعقد کی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے پودا لگا کر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ کا آغاز نچلی سطح سے ہونا چاہیے اور سکول ذمہ دار آنے والی نسلوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف ایک پروگرام کا آغاز نہیں بلکہ ایک تحریک کی شروعات ہے، یہ تحریک اپنی زمین کو صاف رکھنے، اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے اور زندگی کو پروان چڑھانے کے لئے ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں سکولوں، ہائیر سیکنڈری سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں، آنگن واڑی سینٹروں، صحت سہولیات اور دیگر مقامات پر تقریباً 2.50 لاکھ درخت لگائے جا رہے ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں و کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، وادیوں، جنگلات، دریاؤں اور سبزہ زاروں کے لئے مشہور رہا ہے مگر یہ حسن اب خاموش خطرات سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا، "ماحولیاتی تبدیلی، بڑھتا ہوا درجہ حرارت اور فطرت کو پہنچنے والا نقصان ایسی حقیقتیں ہیں جنہیں ہم مزید نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اگر ہم نے اب اقدام نہ کیا تو ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیں گے۔" انہوں نے کہا کہ مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے "گرین جموں و کشمیر" اقدام شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد ہر سکول اور ہر صحت ادارے کو سرسبز، متحرک اور زندگی بخش جگہ میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "درخت صرف درخت نہیں ہوتا بلکہ یہ مریض کے لئے صاف ہوا، طالب علم کے لئے سایہ اور مستقبل کے لئے امید ہے۔" وزیر موصوفہ نے طلبا کو ماحولیاتی تحفظ کا سفیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلبا اس مشن میں صرف شریک نہیں ہیں بلکہ وہ اس کے سفیر ہیں۔ انہوں نے "ون سٹوڈنٹ - ون ٹری" کا نعرہ دیتے ہوئے کہا، "ہر طالب علم عہد کرے کہ وہ ایک درخت لگائے گا اور اس کی دیکھ ریکھ کرے گا۔ ہر درخت آپ کے ساتھ بڑھے اور آپ کی ذمہ داری اور اس سرزمین سے محبت کی علامت بنے۔" وزیر سکینہ ایتو نے اساتذہ سے بھی اپیل کی کہ سکول نیچر کے تحفظ کی مثالی جگہیں بنیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا گہرا تعلق ماحول سے ہے اور ڈاکٹروں وصحت کے ماہرین کا بھی اس میں اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا، "صاف ہوا، سرسبز ماحول اور پُرسکون فضا شفایابی میں براہ راست مددگار ہوتی ہے۔ ہمارے ہسپتال نہ صرف بیماری کا علاج کریں بلکہ نیچر کے ذریعے تندرستی کو بھی فروغ دیں۔" وزیر تعلیم نے سماجی بہبود محکمہ کے کردار کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی جڑیں نچلی سطح تک پھیلی ہوئی ہیں اور یہی اس تحریک کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ بات اہم نہیں کہ ہم ایک دن میں کتنے پودے لگاتے ہیں بلکہ یہ اہم ہے کہ کتنے درخت زندہ رہتے ہیں، بڑھتے ہیں اور ہماری زندگی کا حصہ بنتے ہیں۔" وزیر سماجی بہبود نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں شجر کاری سے تحفظ کی طرف، عہد سے عزم اور کوشش سے ذمہ داری کی طرف بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہر درخت کا ایک محافظ ہوگا، ہر ادارہ ذمہ دار ہوگا اور ہر ضلع کے پاس ایک ہدف ہوگا۔" اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے تمام شرکا سے عہد لینے کی اپیل کی کہ

ہر سکول کو سرسبز، ہر ہسپتال کو صحت مند اور ہر موسم کو فطرت کا محافظ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا، "آیئے ہم مل کر صرف درخت ہی نہیں لگائیں، آیئے امید لگائیں۔" سکینہ ایتو نے اس موقعہ پر مختلف سرکاری سکولوں میں طلبا کے لیے سپورٹس کٹس بھی تقسیم کیں تاکہ جسمانی فٹنس کو فروغ دیا جا سکے اور کھیلوں کے کلچر کو مضبوط بنایا جا سکے۔ ان کٹس میں مختلف کھیلوں کا سامان شامل تھا تاکہ غیر نصابی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور ابتدائی مرحلے میں ہی ٹیلنٹ کی نشاندہی ہو سکے۔ وزیر تعلیم نے تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے کئی سکولوں کو ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز اور دیگر تکنیکی سامان بھی فراہم کیا تاکہ ڈیجیٹل تعلیم اور ہنر سیکھنے کو فروغ ملے۔ اس اقدام سے طلبا کے تعلیمی تجربات میں بہتری آئے گی اور وہ جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکیں گے۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے بچیوں کی تعلیم اور بااختیاری کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے مختلف سکولوں کی طالبات میں سائیکلیں بھی تقسیم کیں۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کو تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور انہیں سفری سہولت فراہم کرنے سے ڈراپ آؤٹ کی شرح کم ہوگی اور طالبات میں اعتماد بڑھے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ سکولی تعلیم کی جانب سے متعلقہ محکموں کے اشتراک سے منعقدہ اس شجر کاری مہم میں جموں و کشمیر میں طلبا، اساتذہ، تعلیمی حکام اور مقامی افراد نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔

ہڈیوں کے ہسپتال کے

تعلیم نے عملے کی ضروریات کا ایک جامع جائزہ لیا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں وزراء کی کونسل نے ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور ہسپتال میں خدمات کی فراہمی کو ہموار کرنے کے لیے مختلف زمروں میں ہسپتال کے لیے 64 اسامیاں تخلیق کرنے کی منظوری دی۔ وزیر نے کہا، "یہ اقدام نہ صرف جدید صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی کہ ایسی سہولیات مناسب طور پر عملہ، مکمل طور پر فعال اور عوام کے لیے قابل رسائی ہوں۔" منظور شدہ پوسٹیں متعدد طبی اور متعلقہ خصوصیات کو پورا کرتی ہیں اور ان میں تکنیکی، وزارتی، انتظامی اور معاون عملے کے عہدے شامل ہیں جو ہسپتال کے موثر کام کے لیے ضروری ہیں۔ ان میں آرتھوپیڈکس، میڈیسن، سرجری، ریڈیالوجی اور اینستھیزیالوجی کے سینئر رہائشیوں کے ساتھ رہائشی میڈیکل آفیسرز، کیژولٹی میڈیکل آفیسرز، نرسنگ اسٹاف، ٹیکنیشن، انتظامی عملہ اور دیگر معاون عملہ شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال جیسے خصوصی اداروں کو مضبوط کرنا پورے کشمیر ڈویژن میں صدمے کی دیکھ بھال، آرتھوپیڈک علاج کی سہولیات اور ایمرجنسی رسپانس سروسز کو بہتر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے کی منظم توسیع، افرادی قوت میں اضافے اور خدمات کی فراہمی کے بہتر طریقہ کار کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

چیف سیکرٹری نے

ڈیپارٹمنٹ کے دیگر ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ سکیم کے رہنما اصولوں کے عین مطابق منصوبوں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں شہری مراکز کے معیار کو تبدیل کرنے کی بے پناہ صلاحیت ہے اور انہوں نے تاکید کی کہ یونین ٹیریٹری کو اس کا بہترین طریقے سے استعمال کرنا چاہیے تاکہ انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا جا سکے اور شہروں کو زیادہ رہنے کے قابل اور شہری دوست بنایا جا سکے۔ اس موقع پر اس کی جدید فنڈنگ ساخت کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یو ایف کے تحت مرکزی امداد پروجیکٹ کی لاگت کا صرف 25 فیصد تک محدود ہوگی، جو ایک کیٹالِک آلہ کے طور پر کام کرے گی تاکہ کم از کم 50 فیصد فنڈز مارکیٹ ذرائع جیسے بانڈز، بینک لونز اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپس کے ذریعے جمع کیے جا سکیں۔ یہ بلینڈڈ فائنانسنگ ماڈل مالیاتی پائیداری کو بڑھانے اور روایتی بجٹ سپورٹس پر انحصار کم کرنے کا مقصد رکھتا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ٹوئن سٹیز (Twin Cities) میں کم از کم ایک درجن قابل عمل پروجیکٹس کی شارٹ لسٹ تیار کریں جن میں اربن موبلٹی، پارکنگ انفراسٹرکچر، ہاؤسنگ، خوبصورتی اور دیگر اہل شعبوں کا احاطہ کیا جائے تاکہ انہیں اسکیم کے تحت منظم اور وقت کے پابند انداز میں اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے ہائی کوالٹی، بینک ایبل پروجیکٹس کی بروقت شناخت اور تیاری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اربن چیلنج فنڈ کے تحت دستیاب مواقع سے مکمل فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس کے آغاز میں وزارت ہاؤسنگ اینڈ اربن افیئرز سے تعلق رکھنے والے گرجیت سنگھ ڈھلون نے اسکیم کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس شلیندر کمار نے اسکیم کے تحت تصور کیے گئے بینک ایبل پروجیکٹس پر توجہ مرکوز کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کو مشورہ دیا کہ وہ پی پی پی پروجیکٹس کی عملدرآمد میں ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کریں تاکہ تجویز کردہ اقدامات میں رکاوٹوں کا سامنا کئے بغیر آسانی سے عملدرآمد کیا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنرز نے بھی شہری ترقی اور ہاؤسنگ پروجیکٹس کی متعدد ایسی اسکیموں کی نشاندہی کی جن میں اسکیم کے تحت کامیاب عملدرآمد کا مضبوط امکان ہے۔ میٹنگ کو مطلع کیا گیا کہ وزارت ہاؤسنگ اینڈ اربن افیئرز اور یونین ٹیریٹری کے درمیان مفاہمت کی یادداشت ایم او یو پر جلد ہی دستخط کئے جائیں گے جو پروگرام کا باقاعدہ آغاز کی نشاندہی کرے گا۔ اس اقدام کی اہمیت کو دوہراتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ اربن چیلنج فنڈ جموں و کشمیر کے لئے ایک بڑا موقع فراہم کرتا ہے تاکہ شہری تبدیلی کو تیز کیا جا سکے، معاشی ترقی کے مراکز کو مضبوط بنایا جا سکے اور پائیدار اور جدید مالیاتی طریقہ کار کے ذریعے اپنے شہروں میں زندگی کے معیار کو نمایاں طور پر بہتر بنایا جا سکے۔

ناسا انسانی

ناسا نے واضح کیا ہے کہ اس فاصلے کو طے کرنے کا بنیادی مقصد ان نظاموں کی سخت جانچ کرنا ہے جو گہری خلا میں انسانی زندگی کو یقینی بناتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب یہ خلاباز کائنات کی اس وسیع گہرائی میں ہوں گے تو زمین وہاں سے ایک چھوٹے سے نیلے نقطے کی طرح نظر آئے گی۔ ناسا کے سائنسدانوں نے اس مشن کو 'نیو ایرا آف ایکسپلوریشن' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اب صرف چاند پر واپس جانے کی بات نہیں کر رہے ہیں بلکہ اس سے بھی کہیں آگے جانے کی صلاحیت پیدا کر رہے ہیں۔ آرٹیمس II کا یہ عظیم سفر یہ ثابت کرنے کے لیے تیار ہے کہ انسانیت اب مستقل طور پر زمین کے مدار سے نکلنے اور ستاروں کے درمیان اپنی ایک نئی شناخت بنانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ اس مشن میں چار خلاباز شامل ہیں: ریڈ وائز مین، وکٹر گلوور، کرسٹینا کوچ اور جیریمی ہینسن۔ وہ 50 سال سے زیادہ عرصے میں چاند کے قریب پہنچنے والے پہلے انسان ہوں گے۔ اگرچہ وہ نیل آرمسٹرانگ کی طرح چاند پر نہیں اتریں گے لیکن ان کا یہ سفر مستقبل میں مریخ پر جانے والے انسانی مشنز کے لیے 'گیٹ وے' ثابت ہوگا۔ سائنسدانوں کا کہنا تھا کہ یہ صرف فاصلہ طے کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ گہری خلا میں رہنے اور کام کرنے کی ہماری صلاحیت کا امتحان ہے۔ جب خلائی جہاز زمین سے لاکھوں کلومیٹر دور ہوگا تو وہاں سے زمین ایک چھوٹے نیلے نقطے جیسی نظر آئے گی۔

بی جے پی کا یوم

حکومت کی کامیابیوں اور فلاحی اقدامات کو اجاگر کیا گیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی، جس کی بنیاد 6 اپریل 1980 کو رکھی گئی تھی، آج دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بھارت موجودہ قیادت میں مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ہم سب کا وکاس کے نظریے پر مضبوطی سے کاربند ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ یوم تاسیس ملک بھر میں ایک تہوار کی طرح منایا جا رہا ہے، جہاں بوتھ سطح پر، کارکنان کے گھروں اور پارٹی دفاتر میں پرچم کشائی اور روشنیوں کی سجاوٹ کی گئی ہے۔ شرما کے مطابق بھاجپا کارکنان کے لیے "قوم پہلے، جماعت بعد میں اور سب سے آخر میں ذاتی مفاد" کا اصول بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ جموں کے قدیم شہری علاقے میں ریلی کی قیادت کرنے والے پارٹی ایم ایل اے یودھویر سیٹھی نے کہا کہ تقریباً 18 کروڑ ممبران کے ساتھ بی جے پی ایک "بڑے برگد" کی مانند ہے، جو اپنے کارکنان کی قربانی، لگن اور خدمت کے جذبے سے مزید مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان تنظیم کے حقیقی سپاہی ہیں جو اپنی محنت اور بے لوث خدمات کے ذریعے پارٹی کو مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ ریلیوں اور تقریبات میں سینئر لیڈروں، ڈسٹرکٹ عہدیداروں اور جڑ سطح کے کارکنان نے بھرپور شرکت کی اور پارٹی کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ادھر خواتین کیلئے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری پر جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن اور بی جے پی لیڈر درخشاں اندرابی نے ملک کی

خواتین کیلئے "خواب کی تعبیر" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے وہ کام کر دکھایا جو سات دہائیوں میں بھی نہ ہو سکا۔ پارٹی کے یوم تاسیس کی تقریب کے حاشیے پر صحافیوں سے گفتگو میں عندرابی نے کہا کہ خواتین کو قانون سازی میں براہ راست شراکت کا موقع ملنا ملک کے جمہوری سفر کیلئے ایک بڑے سنگ میل سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم وزیر اعظم مودی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یہ اقدام ہمارے لئے نہایت حوصلہ افزا ہے اور 2029 سے خواتین سیاست میں مرکزی کردار ادا کرتی نظر آئیں گی۔" انہوں نے یاد دلایا کہ کیرالا میں انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کیا تھا کہ بجٹ سیشن کو تین دن تک بڑھایا گیا ہے تاکہ خواتین ریزرویشن قانون کے نفاذ کیلئے لوک سبھا کی نشستوں میں اضافے والے بل کو بھی منظور کیا جا سکے۔ پارلیمنٹ 16 اپریل کو وقفے کے بعد دوبارہ اجلاس منعقد کرے گی جہاں 543 نشستوں کو بڑھا کر 816 کرنے کا بل پیش کیا جائے گا۔ درخشاں اندرابی نے مزید کہا کہ جموں کشمیر میں بی جے پی گزشتہ برسوں میں ایک مضبوط سیاسی قوت کے طور پر ابھری ہے اور آنے والے دنوں میں یہ اثر و رسوخ مزید بڑھے گا۔ ان کے مطابق، "جموں کشمیر میں وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جو ترقی ہوئی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اپوزیشن کے پاس بی جے پی کے خلاف بولنے کو کچھ نہیں بچا ہے۔" دوسری جانب جموں کشمیر بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ بی جے پی کی بنیاد قوم پرستی، جمہوریت، گاندھیائی سوشلسٹ نظریے، مثبت سیکولرزم اور اصولی سیاست پر رکھی گئی تھی اور آج بھی پارٹی انہی اصولوں پر کاربند ہے۔ انہوں نے صنعتوں کی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی استحکام کیلئے جاری کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ ٹھاکر نے پارٹی کارکنوں کو یوم تاسیس کی مبارکباد دیتے ہوئے عوامی فلاح اور قومی تعمیر کیلئے پوری لگن سے کام کرنے کی اپیل کی۔

ایم ایل اے وحید

جا سکے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ یہ عدالتی التوا ایسے وقت سامنے آیا ہے جب محض دو روز قبل جموں و کشمیر اسمبلی میں اسی معاملے پر سیاسی ماحول انتہائی کشیدہ ہو گیا تھا۔ اسمبلی کے اجلاس کے دوران وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے ایک رکن اسمبلی کے ماضی کے مبینہ روابط اور سنگین الزامات کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے بغیر نام لیے کہا تھا کہ " کچھ لوگ ہیں جنہوں نے دہشت گردوں اور پولیس افسر کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر عام شہریوں کا قتل کروایا، اس لیے بولنے سے پہلے حد میں رہنا چاہیے۔" سکینہ ایتو نے پی ڈی پی کی سابقہ حکومتوں کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ ریاست کی سیاسی صورت حال اور عوامی مشکلات کی بنیادی وجہ وہ فیصلے ہیں جو ماضی میں کیے گئے۔ اسمبلی میں ہونے والی اس لفظی تکرار کے بعد عدالت کی جانب سے کیس کی کارروائی ملتوی ہونا سیاسی و قانونی حلقوں میں ایک بار پھر اس معاملے کو موضوع بحث بنا رہا ہے۔ اندازہ ہے کہ اگلی سماعت میں استغاثہ کو لازمی طور پر اپنے گواہ پیش کرنا ہوں گے تاکہ کیس کی کارروائی آگے بڑھ سکے۔

جموں سرینگر شاہراہ

باری اور گرج چمک کے ساتھ بارشوں کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں اور کشمیر صوبوں کے متعدد مقامات پر منگل اور بدھ کے دوران درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برفباری متوقع ہے۔ محکمہ نے 7 اور 8 اپریل کو گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کے چلنے کی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ کچھ مقامات پر ہواؤں کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا کہ شدید بارش کے مختصر وقفے سیلابی صورتحال کا سبب بن سکتے ہیں، خاص طور پر نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، دور افتادہ اور ڈھلوانی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے کھسکنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ شہریوں سے گزارش کی گئی ہے کہ خراب موسم سے متعلق ہدایات پر عمل کریں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ محکمہ موسمیات نے مزید کہا کہ 9 اور 10 اپریل کو بھی کچھ مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی بارش یا پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ تاہم 11 سے 16 اپریل کے درمیان موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، اگرچہ دوپہر کے وقت چند مقامات پر مختصر بارش خارج از امکان نہیں۔ ادھر وادی بھر میں گزشتہ شب درجہ حرارت میں مختلف رجحانات ریکارڈ کیے گئے۔ کشمیر ڈویژن کے کئی مقامات پر کم از کم درجہ حرارت معمول سے 1 سے 3 ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جب کہ جموں ڈویژن کے زیادہ تر علاقوں میں رات کا درجہ حرارت معمول سے 0 سے 3 ڈگری کم رہا۔ کشمیر میں سب سے کم درجہ حرارت مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں ریکارڈ کیا گیا جہاں پارہ منفی 1.1 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ جموں ڈویژن میں سب سے سرد مقام بھدرواہ رہا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 4.0 ڈگری درج ہوا۔ محکمہ موسمیات نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ موسم میں اچانک تبدیلیوں کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، بالخصوص پہاڑی علاقوں میں سفر کرنے والے لوگ برف باری اور پھسلن کے خدشات کو مدنظر رکھیں۔ جموں - سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ 44) پر پیر کی علی الصبح شدید لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ٹریفک نظام مکمل طور پر مفلوج ہو گیا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں اطراف سیکڑوں گاڑیاں درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق صبح تقریباً تین بجے کرول پل اور چندرکوٹ کے درمیانی علاقے میں پہاڑیوں سے بڑے بڑے پتھر اور مٹی کے تودے تیزی سے نیچے آ گرے، جس نے شاہراہ کے دونوں ٹریک بند کر دیے۔ تودوں کے گرنے کا سلسلہ وقفے وقفے سے بدستور جاری ہے، جس کے باعث بحالی کا کام بھی سست روی کا شکار ہو رہا ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق جموں سے وادی کشمیر اور وادی سے جموں کی طرف جانے والی تمام مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر روک دی گئی ہیں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ صورتحال مکمل طور پر محفوظ ہونے تک کسی بھی سمت ٹریفک کی آمد و رفت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ادھر رامبن اور قاضی گنڈ دونوں جانب سے ٹریفک روکنے کے بعد سینکڑوں مسافر گھنٹوں سے انتظار میں ہیں۔ متعدد مقامات پر مرد، خواتین اور بیمار افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ تازہ پھل، سبزی اور دودھ لانے والی گاڑیوں کے پھنس جانے سے اشیائے ضرورت کی سپلائی پر بھی اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ متعلقہ محکموں کی ٹیمیں بڑی مشینری کے ساتھ موقع پر موجود ہیں، تاہم لینڈ سلائیڈنگ کے مسلسل خطرے کے باعث سڑک صاف کرنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر مصدقہ سوشل میڈیا اپڈیٹس پر انحصار نہ کریں اور سفر کا ارادہ کرنے سے قبل ٹریفک پولیس کی تازہ ترین ایڈوائزری چیک کریں۔ حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تک سڑک مکمل طور پر بحال نہ ہو جائے، شہری غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔

وزیر جاید رانا نے

کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ مہتمم مولانا محمد عبداللہ نے جامعہ کے تعلیمی ڈھانچے، وسیع سماجی خدمات اور خطے میں اسلامی علوم کے فروغ کے لئے اس کی طویل مدتی وابستگی کا خاکہ پیش کیا۔ جاوید احمد رانا نے انتظامیہ کو اعلیٰ تعلیمی معیار برقرار رکھنے اور طلبا میں نظم و ضبط اور خدمت کے جذبے کو فروغ دینے پر سراہا۔ انہوں نے کہا، "یہ ادارہ علم کا ایک مضبوط مرکز بن چکا ہے اور فکری و سماجی بیداری کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔" انہوں نے جامعہ کے توسیعی منصوبوں کو بھی سراہا اور انہیں بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک ضروری قدم قرار دیا۔ انہوں نے متوازن تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی روایتی تعلیم کو جدید سائنسی فہم کے ساتھ ہم آہنگ کرکے جاری رکھیں۔ وزیر موصوف نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سماجی اصلاح، اخلاقی اقدار اور فکری ترقی کے لئے کام کرنے والے اداروں کی سرپرستی حکومت کی ترجیحات میں شامل رہے گی۔

جاوید ڈار نے

جس کا مقصد آبپاشی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور زراعت کے لئے پانی کی دستیابی کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری دیہی ترقی شیتل نندا، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی جموں شہباز اختر، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی کشمیر شبیر حسین بٹ، ممبر سیکرٹری منریگا وسیم راجہ، چیف انجینئر محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول، دونوں صوبوں کے اسسٹنٹ کمشنر ڈویلپمنٹ (اے سی ڈیز) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ ممبر سیکرٹری منریگا نے ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کی جس میں منریگا کے تحت جاری چھوٹے آبپاشی کاموں کی ضلع وار کارکردگی کو اجاگر کیا گیا۔ پریزنٹیشن میں بتایا گیا کہ پورے یونین ٹیریٹری میں مجموعی طور پر 26,198 کام شروع کئے گئے جن میں سے تقریباً 12,000

مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 13,493 کام زیر تکمیل ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ جاری کام تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور 10 اپریل 2026 تک مکمل ہونے کی امید ہے جس سے آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو تقویت ملے گی اور کسانوں کو پانی کی بہتر فراہمی ممکن ہوگی۔ میٹنگ کو مزید جانکاری دی گئی کہ ان کاموں پر مجموعی طور پر 267.90 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ آبپاشی کھولوں، نالوں اور نہروں کی بڑے پیمانے پر صفائی کی جا رہی ہے تاکہ پانی کے بہاؤ کو بہتر بنایا جا سکے اور آبپاشی کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ ان اقدامات سے آنے والے فصل کے موسم میں پانی کے ذخیرے اور آبپاشی کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی جس سے دیہی علاقوں کے کسانوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا۔ افسران نے وزیر کو آگاہ کیا کہ منریگا کے تحت فعال اور اہل جاب کارڈ ہولڈروں کی ای۔ کے وائی سی تصدیق کا عمل جاری ہے جسے شفافیت اور حقیقی استفادہ کنندگان کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جا رہا ہے۔ وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا اور جاری صفائی کے کاموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کام محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے ساتھ قریبی تال میل میں انجام دیے جائیں تاکہ تکنیکی معیار اور دیرپائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ محکمہ زراعت اور باغبانی کو منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے عمل میں شامل رکھا جائے تاکہ آبپاشی کے اقدامات کو مختلف علاقوں میں فصلوں کے رجحانات اور کسانوں کی حقیقی ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مقامی لوگوں بالخصوص کسانوں اس طرح کے کاموں کی تکمیل اور نگرانی میں فعال طور پر شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر اثاثہ سازی، آبپاشی ڈھانچے میں بہتری اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں بالخصوص غریب اور پسماندہ کسانوں کو مدد ملے گی۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ ای۔ کے وائی سی کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ کوئی بھی مستحق اور اہل جاب کارڈ ہولڈر اس سکیم کے فوائد سے محروم نہ رہے اور وہ روزگار اور دیہی ترقی کے مواقع سے مستفید ہو سکے۔

سکینہ ایتو نے کلگام

ہدایت دی کہ وہ نقصانات کا فوری جائزہ لیں اور متاثرہ باغبانوں اور کسانوں کو بروقت معاوضہ فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔ وزیر نے ہارٹیکلچر، ایگریکلچر اور ریونیو سمیت دیگر متعلقہ محکموں کو بھی ہدایت دی کہ وہ قریبی ہم آہنگی سے کام کریں تاکہ معاوضے کے عمل کو تیز کیا جا سکے اور جہاں ممکن ہو کسانوں کو فصلوں کی بحالی کیلئے ضروری تکنیکی مدد فراہم کی جائے۔ وزیر نے ڈپٹی کمشنر سے کہا کہ وہ افسران اور اہلکاروں کو میدان میں رکھیں، مقامی نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں اور اس مشکل وقت میں کوئی بھی متاثرہ خاندان بغیر توجہ کے نہ رہے۔

پریشر ہارن

کا فیصلہ کیا ہے۔ جموں و کشمیر میں اب کوئی بھی مسافر، مال بردار یا نجی گاڑی پریشر ہارن کا استعمال نہیں کر سکے گی۔ ٹریفک محکمہ نے سپریم کورٹ آف انڈیا کی جانب سے ایم سی مہتا بنام ریاست اتر پردیش کے کیس کے معاملے میں صادر کئے گئے فیصلے کو جموں و کشمیر میں بھی لاگو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا میں ایک شخص نے مفاد عامہ کے تحت رٹ پٹیشن دائر کی تھی اور کئی سال کی تاخیر کے بعد عدالت عظمیٰ نے پریشر ہارن کو ناقابل استعمال قرار دیتے ہوئے اسے قانون کی خلاف ورزی تصور کیا تھا۔ جموں و کشمیر میں ٹریفک محکمہ 1998 موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی کا ضامن بنایا ہے اور جو کوئی بھی پریشر ہارن استعمال کریگا اسے چھ ماہ قید یا دس ہزار روپے کا جرمانہ دینا ہوگا۔ جب کہ نائس پلوشن کے تحت بھی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ عوامی حلقوں نے ٹریفک محکمہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ٹریفک قوانین پر من و عن عمل کرانے کے لئے متعلقہ ادارہ پہلے خود اپنے اندر تبدیلی لائے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سختی سے کارروائی عمل میں لائے گا تاکہ جموں و کشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کرانے کے لئے راہ کو ہموار کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ کی جانب

"جوڈیشل انکوائری میں بہت وقت لگتا ہے، تحقیقات کے لیے بیٹھنا یا ریٹائرڈ جج تک پہنچنا مشکل ہے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ حقائق جلد سامنے آئیں اور خاندان کو انصاف ملے۔" اس دوران وزیر اعلیٰ نے مغربی ایشیا کے تنازعہ سے متعلق ایک اور سوال کے جواب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے استعمال کی گئی زبان پر اعتراض کیا۔ خیال رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے جموں ڈویژن کے 124 امیدواروں کو بحالی امدادی اسکیم اور SRO-43 کے تحت تقرری کے احکامات سونپے۔ لواحقین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں مشکل وقت میں مدد اور استحکام کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔ انہوں نے تقرریوں پر زور دیا کہ وہ لگن، دیانتداری اور دردمندی کے ساتھ خدمت کریں اور اپنے پیاروں کی خدمت کی میراث وقار اور عزم کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

ایرانی مذہبی رہنماء

اس باشندے کی سعودی قانون کے تحت گرفتاری عمل میں لائی

جے اینڈ کے پی ایچ ای

اوانگیاں شامل ہیں۔ وفد نے ان معاملات پر فوری توجہ دینے کی اپیل کی تاکہ جاری کاموں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے اور کنٹریکٹرز پر مالی بوجھ کو کم کیا جا سکے۔ ان مسائل کو سنتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی نے ہاؤس کمیٹی کو رپورٹ جمع کرانے کیلئے دو ماہ کی توسیع دے دی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ رپورٹ مقررہ وقت کے اندر جمع کرا دی جائے گی۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ ان کے تمام خدشات کو حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا جلد از جلد حل کیا جا سکے۔ وفد کی قیادت کشمیر ڈویژن کے صدر رنذیر احمد میر اور جموں ڈویژن کے صدر راکیش کمار نے کی۔ کمیٹی کے دیگر اراکین بھی موجود تھے۔

نوجوان ذہنوں کو

کرنا ہے۔ یہ اقدام بھارتی فوج کی جانب سے کمیونٹی آؤٹ ریچ کے ذریعے قوم کی تعمیر میں کردار ادا کرنے کی مسلسل کوششوں کا مظہر ہے۔ بگنان فاؤنڈیشن کے ساتھ شراکت میں یہ منصوبہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اُڑی خطے میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی ایک مشترکہ کاوش ہے۔

کرناہ میں کمانڈر

بار ایسوسی ایشن، اساتذہ کی انجمنوں کے سربراہان، قلم کار، شعراء، ادباء اور معزز شہریوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔ مشاعرے میں مقامی شعراء نے اپنے خوبصورت کلام سے محفل کو چار چاند لگا دیے اور حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ ان شعراء میں۔ عبدالرشید قریشی، عبدالرشید لون گلشن، شبیر غازی، میر حیدر ندیم، راجہ نظر احمد خان، نعیم کرناہی، منظور احمد شاد، رانا شاہ محمد، جوگندر انقلابی، افتخار قریشی صاحب، شکیل اعوان ساگر، سجاد قریشی، امجد شیخ شامل تھے۔ تقریب کی صدارت معروف دانشور عبدالرشید قریشی نے انجام دی جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض معروف ادبی شخصیت محمد ایوب میر نعیم کرناہی نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ انجام دیے۔ مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بریگیڈیئر ایس کے پردھان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے اپنے دور تعیناتی میں عوام اور فوج کے درمیان اعتماد، محبت اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنایا۔ اپنے خطاب میں کمانڈر ایس کے پردھان نے کرناہ کے عوام کی محبت، خلوص اور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہاں کے لوگ نہایت مہذب، محب وطن اور مددگار ہیں، جو ہر مشکل گھڑی میں فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ کرناہ کے عوام کا ملک کے لیے بے پناہ پیار اور امن و ترقی کے لیے جذبہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں عوام بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ علاقے کو صاف ستھرا رکھنے، ماحول کو بہتر بنانے اور منشیات جیسی خطرناک وبا کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں تیز کی جائیں۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین سے اپیل کی کہ اسکولوں میں بیداری مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ بچوں اور نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کیا جا سکے۔ بریگیڈیئر پردھان نے کہا کہ تعلیم، ادب، صفائی، کھیل اور مثبت سرگرمیاں ہی نوجوان نسل کو روشن مستقبل دے سکتی ہیں اور معاشرے کو مضبوط بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کرناہ کے لوگ ہمیشہ کی طرح اتحاد، بھائی چارے اور حب الوطنی کی بہترین مثال قائم رکھیں گے۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے بریگیڈیئر ایس کے پردھان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور نئی تعیناتی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ آخر پر علاقہ کے لوگوں نے انہیں شال گلدستے اور مومنٹو بھی پیش کئے۔

پانپور کے زعفرانی

نے تقریب کے دوران بتایا کہ پانپور کی سرزمین صرف زعفران ہی نہیں بلکہ قدرتی جمالیاتی ورثے کے اعتبار سے بھی بے پناہ صلاحیت رکھتی ہے، اور اس طرح کی تقریبات اس ورثے کو نئی جہت دیتی ہیں۔ پانپور کے رہائشیوں نے اس فیسٹیول کو اپنے علاقے کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب نہ صرف سیاحت کو مضبوط کرے گی بلکہ اس سے مقامی معیشت پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔ شرکاء نے پرفضا ماحول، کھلے کھیتوں کی فضا، بھینی ہوا اور رنگین پھولوں کے مناظر کو "ایک روح پرور تجربہ" قرار دیا۔ ایک مقامی فوٹوگرافر نے کہا: "زعفران کے کھیتوں میں اس طرح کی قدرتی بہار بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے، یہ منظر کسی جنت سے کم نہیں تھا۔" تقریب کے اختتام پر ماحولیاتی ماہرین اور منتظمین نے زور دیا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں لوگوں میں قدرتی ماحول کے تحفظ، زرعی زمینوں کی اہمیت اور موسمیاتی تغیرات کے اثرات کے حوالے سے شعور اجاگر کرتی ہیں۔ مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ اگر اس فیسٹیول کو ہر سال باقاعدگی سے منعقد کیا جائے تو پانپور کو نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک منفرد سیاحتی مقام کا درجہ مل سکتا ہے۔

سرحد پار ڈرون

این آئی اے کے سپرد کیا جا رہا ہے تاکہ بین الاقوامی روابط اور پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا جا سکے۔ حکام کے مطابق این آئی اے نے گزشتہ ماہ بھی پنجاب میں ڈرون کے ذریعے اسلحہ گرائے جانے کے ایک اور کیس میں ایف آئی آر درج کی تھی، جس سے سرحد پار سرگرم دہشت گرد گروہوں کی منظم کوششوں کی نشاندہی ہوئی ہے۔ تفتیشی ایجنسی اب پورے نیٹ ورک، سرحدی ڈراپ پوائنٹس، فنانسنگ چینز اور ممکنہ ہینڈلرز کی جانچ کر رہی ہے تاکہ اس بڑے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔

جموں و کشمیر میں جھیلوں

غیر مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو اس کے سنگین ماحولیاتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، جن میں زیر زمین پانی کی سطح میں کمی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات میں اضافہ شامل ہیں۔ سی اے جی نے سفارش کی ہے کہ جھیلوں اور آبی ذخائر کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، جن میں سخت نگرانی، تجاوزات کا خاتمہ، آلودگی پر قابو پانا اور ایک جامع تحفظی پالیسی کی تشکیل شامل ہو۔ ماہرین ماحولیات کے مطابق یہ اقدامات نہ صرف ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے آبی وسائل کے تحفظ کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔

خاتون سیاح کی

دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی بظاہر وجہ اچانک دل کا دورہ پڑنے کا شبہ ہے، تاہم تصدیق طبی اور قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد کی جائے گی۔ لاش کو پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا ہے، اور ضابطے کے مطابق کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

روس یوکرین جنگ

ہو گئی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ کچن کو بنکر سے متعلق کام دینے کا وعدہ کیا گیا تھا تاہم حقیقت میں انہیں خطرناک جنگی علاقوں میں تعینات کر دیا گیا۔ اس سے قبل آر ایس پورہ کے گوونا گاؤں کے رہائشی 24 سالہ تجندر سنگھ بھی اسی طرح کے حالات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ وہ دسمبر 2024 میں تعلیم کی غرض سے روس گئے تھے۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں بھی اچھی تنخواہ اور محفوظ کام کا لالچ دے کر فوج میں شامل کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اگست 2025 میں انہیں تربیت دی گئی اور بعد میں جنگی علاقے میں بھیج دیا گیا، جہاں جنوری 2026 میں ان کی موت واقع ہوئی۔ اسے قبل وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی نوجوان بھی اس جھال میں پھنس گئے تھے تاہم انہیں کسی طرح بعد میں بچا لیا گیا تھا۔

کولگام گاندربل

ہیں۔ تعلیمی اداروں کے اندر اور اس کے آس پاس کے علاقوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی جہاں طلباء اور نوجوانوں کو ادویات کی کسی بھی غیر قانونی فروخت کو روکنے کے لیے چیکنگ تیز کر دی گئی۔ گاندربل میں سینئر افسران کی ہدایت پر وسیع پیمانے پر مہم چلائی گئی جس میں متعدد ٹیمیں تشکیل دی گئیں تاکہ دوا سازی کی ادویات کی فروخت سے متعلق ضابطوں کی مکمل جانچ اور سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنہ کے دوران، شیڈول ادویات کی فروخت اور خریداری سے متعلق ریکارڈ کی باریک بینی سے تصدیق کی گئی، اور دکانداروں کو قانونی دفعات اور نسخے کی ادویات کی غیر مجاز فروخت کے نتائج کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ خاص طور پر اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا کہ عادت بنانے والی دوائیں درست نسخے کے بغیر فروخت نہ ہوں اور ہدایات کے مطابق مناسب دستاویزات کو برقرار رکھا جائے۔ میڈیکل شاپ کے مالکان کو کسی بھی خلاف ورزی کے خلاف سختی سے تنبیہ کی گئی، اور ادویات کی فراہمی میں اخلاقی طریقوں پر عمل کرنے کا مشورہ دیا پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس طرح کی مہم احتساب کو یقینی بنانے، قانونی طریقوں کو فروغ دینے اور صحت عامہ اور حفاظت کے تحفظ کے لیے جاری رکھے گی۔ دکانداروں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ مناسب دستاویزات رکھیں، مقررہ اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور معائنہ کے دوران مکمل تعاون کریں۔

ایس ایس پی اونتی پورہ

کے انتظام کو بہتر بنانے، کمیونیکیشن کی مہارتوں کو مضبوط بنانے اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کوآرڈینیشن بڑھانے پر بھی زور دیا گیا تاکہ بحران کے حالات کو مؤثر طریقے سے منظم کیا جا سکے۔ کانفرنس میں ایڈیشنل ایس پی اونتی پورہ، سینئر پراسیکیوٹنگ آفیسر، ایس ڈی پی اوز، ڈی ڈی ایس پی ایس اوجیز، ایس ایچ اوز، پولیس چوکیوں کے انچارجز، اور سائبر پولیس اسٹیشن، ڈسٹرکٹ پولیس آفس اونتی پورہ، ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل ٹیم اونتی پورہ اور دیگر افسران اور اے ڈی پی او کے افسران نے شرکت کی۔ ضلعی پولیس اونتی پورہ نے پیشہ ورانہ معیار کو مضبوط بنانے، تفتیشی صلاحیتوں کو بڑھانے، اور اس طرح کی صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے لوگوں پر مرکوز پولیسنگ کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

سماجی کارکن

کمار اور دیگر معزز مہمان شامل تھے۔ ڈاکٹر شیرا سماجی بہبود اور ثقافتی سرگرمیوں کے میدان میں ایک نمایاں نام ہیں، جو گزشتہ آٹھ برسوں سے کمیونٹی ڈیولپمنٹ اور ثقافتی اقدار کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ وہ اس وقت دو اہم تنظیموں Angels Shahr-e-Khaas اور Cultural Academy Literary & Cultural Welfare Society کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں، جہاں انہوں نے کئی مؤثر پروگراموں کی قیادت کی ہے۔ کم عمری کے باوجود، ڈاکٹر شیرا کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر 20 سے زائد ایوارڈز سے نوازا جا چکا ہے۔ ان کی مسلسل محنت اور لگن نے انہیں قومی سطح پر ایک باوقار شخصیت بنا دیا ہے۔ شان بھارت ایوارڈ اُن افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے معاشرے میں نمایاں خدمات انجام دی ہوں۔ ڈاکٹر شیرا کا انتخاب اُن کی فن، ثقافت اور سماجی خدمت کے لیے غیر معمولی وابستگی کا مظہر ہے۔ اس موقع پر Ghadeer Travels نے بطور ٹریول پارٹنر ڈاکٹر طارق احمد شیرا کی اس اعزاز کے لیے معاونت کی۔

ڈاکٹر درخشاں

مہم کا آغاز کر رہے ہیں جو وقف بورڈ کے انتظام کے تحت تمام اہم مقامات پر جاری رہے گی"۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور اس مشن میں شامل ہو کر جموں و کشمیر بھر میں اسے ایک بڑی کامیابی بنائیں۔ اندرابی نے کہا، "اس کو کامیاب بنانے کے لیے لوگوں کی شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔ شجر کاری زمین کی تزئین کو خوبصورت بناتی ہے اور آلودگی سے پاک کیمپس بھی بناتی ہے۔ ہمیں اپنی زندگیوں میں شجر کاری کو ایک عادت بنانے کی ضرورت ہے۔"

سوپور پولیس نے

صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

ہندوارہ میں گولی

تمام کوششوں کے باوجود اہلکار پیر کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ واقعے کے حوالے سے تا حال فوج کی طرف سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں ہوا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اندرونی طور پر اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں تاکہ حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے، جبکہ اہلکار کی میت کو قانونی لوازمات مکمل کرنے کے بعد آبائی ریاست روانہ کیے جانے کا امکان ہے۔

آئی پی ایل: 2026 راجستھان رائلز تیسری فتح کی تلاش میں، ممبئی انڈینز کو واپسی کی امید

گواہاٹی، 6 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں منگل کو ایک بڑا مقابلہ ہونے جا رہا ہے جہاں راجستھان رائلز اپنی جیت کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے تیسری کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرے گی، جبکہ ممبئی انڈینز پچھلے میچ کی شکست کو بھلا کر دوبارہ فارم میں آنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ریان پراگ کی کپتانی میں راجستھان کی ٹیم ایک نئی توانائی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ یہ ایک ایسی نوجوان ٹیم نظر آ رہی ہے جو ماضی کے بوجھ کے بغیر اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کر رہی ہے۔ یشسوی جیسوال اوپننگ میں جارحانہ آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی کی نڈر بلے بازی نے پاور پلے میں ٹیم کو نئی رفتار دی ہے۔ مڈل آرڈر میں دھروو جریل کی پختگی اور شمرون ہٹمائر کے فلک بوس چھکے ٹیم کو بہترین فنشنگ فراہم کر رہے ہیں۔ رویندر جڈیجہ کی آل راؤنڈر کارکردگی نے لوئر آرڈر کو استحکام بخشا ہے۔ بیٹنگ کے برعکس بولنگ اب بھی راجستھان کے لیے تھوڑی تشویش کا باعث ہے۔ اگرچہ جوفرا آرچر کی رفتار اور نانڈرے برگر کی سوئنگ مخالفین کے لیے خطرہ ہے، لیکن مڈل اوورز میں روی بشنوئی، سندیپ شرما اور تشار دیشپانڈے کو مزید کنٹرول دکھانے کی ضرورت ہوگی۔ دوسری جانب ہاردک پانڈیا کی قیادت میں ممبئی انڈینز ہے، جو اپنے تجربے اور گہرائی کے لیے جانی جاتی ہے۔ ممبئی کی ٹیم اس وقت اپنی کھوئی ہوئی مستقل مزاجی کو دوبارہ حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ روہت شرما ٹاپ آرڈر میں اپنے مخصوص انداز اور ٹائمنگ کے ساتھ ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ سوریہ کمار یادو اپنی تخلیقی بیٹنگ اور اختراعی شاٹس سے کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ تلک ورما اور ریان ریکلٹن مڈل آرڈر میں استحکام لاتے ہیں، جبکہ ہاردک پانڈیا خود ایک بہترین فنشر کے طور پر موجود ہیں۔ ممبئی کی اصل طاقت ان کی بولنگ ہے۔ جسپریت بمراہ ڈیتھ اوورز کے بادشاہ ہیں، جبکہ ٹرینٹ بولٹ اور دیپک چاہر نئی گیند سے تباہی مچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسپن کے شعبے میں مچل سینٹنر اور مینک مارکنڈے ٹیم کو کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ یہ مقابلہ راجستھان کی نوجوان توانائی اور ممبئی کے برسوں پرانے تجربے کے درمیان ہے۔ راجستھان کا بڑھتا ہوا اعتماد انہیں برتری دے سکتا ہے، لیکن ممبئی انڈینز دباؤ والے حالات سے نمٹنے کا فن بخوبی جانتی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ گواہاٹی کی وکٹ پر کون سی ٹیم اپنے انفرادی اسٹارز کی کارکردگی کو ٹیم ورک میں بدلنے میں کامیاب ہوتی ہے۔

آئی سی سی پلیر آف دی منتھ
سنجو سیمسن اور جسپریت بمراہ دوڑ میں شامل

دبئی، 6 اپریل (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مارچ 2026 کے لیے 'پلیر آف دی منتھ' ایوارڈ کی نامزدگیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ مردوں کے زمرے میں ہندوستانی اسٹار بلے باز سنجو سیمسن، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور جنوبی افریقہ کے ابھرتے ہوئے بلے باز کونر ایسٹرہوئزن کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ مارچ کا مہینہ ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے انتہائی یادگار رہا، جس کا عکس ان نامزدگیوں میں بھی نظر آتا ہے۔ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے اختتامی مراحل میں سیمسن کی شاندار فارم نے انہیں نہ صرف 'پلیر آف دی ٹورنامنٹ' کا اعزاز دلایا بلکہ اس ماہ کی نامزدگیوں میں بھی سرفہرست رکھا۔ ورلڈ کپ فائنل کے 'پلیر آف دی میچ' رہنے والے بمراہ اپنی مہلک گیند بازی کی بدولت اس ایوارڈ کے مضبوط دعویدار بن کر ابھرے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے کونر ایسٹرہوئزن نے نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی پہلی ٹی 20 سیریز میں تاریخی کارکردگی دکھائی۔ وہ پانچ میچوں کے بعد اپنے ملک کے کسی بھی کھلاڑی کے مقابلے میں بہترین اعداد و شمار درج کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

کلے کورٹ پر دوبارہ کھیلنے کے لئے بے حد پُرجوش ہوں، کارلوس الکاراز

مونٹی کارلو، 6 اپریل (یو این آئی) اسپین کے بین الاقوامی شہرہ آفاق ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز نے کہا ہے کہ وہ کلے کورٹ پر دوبارہ کھیلنے کے لئے بے حد پُرجوش ہیں اور اپنی جرابیں مٹی سے بھرنے کے لئے تیار ہیں، کیونکہ وہ فرنچ اوپن ٹائٹل کے دفاع کی تیاری کے سلسلے میں موناکو میں ایکشن میں واپس آ گئے ہیں۔ کارلوس الکاراز نے گزشتہ سال جون میں رولینڈ گیروس کے فائنل میں اٹلی کے جینک سنر کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر اپنا پانچواں گرینڈ سلیم خطاب جیتا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے 2025 میں مونٹی کارلو اور روم میں مٹی کے کورٹ پر فتوحات حاصل کیں جبکہ بارسلونا میں رنر اپ رہے۔ کارلوس الکاراز نے موناکو میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیزن کا شاید میرے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔

سیاست کے لیے زندگی پڑی ہے، کرکٹ کے لیے وقت کم ہے، وطن کی یاد آ رہی ہے۔ شکیب الحسن

نیویارک/ڈھاکہ، 6 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیشی کرکٹ کے مایہ ناز کھلاڑی شکیب الحسن، جو اگست 2024 میں عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے ملک سے باہر ہیں، نے پہلی بار اپنی واپسی، قانونی پیچیدگیوں اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر کھل کر بات کی ہے۔ 39 سالہ کرکٹر نے واضح کیا کہ ان کی پہلی ترجیح کرکٹ کے میدان میں واپسی ہے، جبکہ سیاست وہ "مرتے دم تک" کر سکتے ہیں۔ تقریباً دو سال سے ملک سے دور شکیب الحسن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ اپنے وطن کو شدید یاد کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا "قانونی عمل شروع ہو چکا ہے۔ میں ان مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ بنگلہ دیش واپس جا سکوں۔ اگر بی سی بی ان معاملات میں میری بہتر مدد کرتا تو شاید حل جلد نکل آتا۔ شکیب نے ڈھاکہ پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) کی معطلی اور بورڈ و کلبوں کے درمیان جاری کشمکش پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس "طاقت کی جنگ" میں صرف کھلاڑی پس رہے ہیں۔ شکیب کے مطابق، ہر کوئی صرف کرسی اور طاقت کے پیچھے بھاگ رہا ہے، کسی کو کھلاڑیوں کے مالی اور پیشہ ورانہ نقصان کی فکر نہیں ہے۔ انہوں نے گزشتہ حکومت کے فیصلوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کی غلطیوں کی وجہ سے بنگلہ دیش ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ سے محروم رہا، جو بہت سے کھلاڑیوں کے لیے عمر بھر کا پچھتاوا رہے گا۔ سابق رکن پارلیمنٹ ہونے کے ناطے شکیب نے اپنی سیاسی وابستگی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب بھی پرامید ہیں کہ ملک میں حالات نارمل ہوں گے اور تمام جماعتوں کو برابر کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے وزیراعظم طارق رحمان کے اس مشورے پر کہ "پیشہ ور کھلاڑیوں کو سیاست سے دور رہنا چاہیے" تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی ذاتی رائے کا احترام کرتے ہیں۔

پریتی پوار، پریہ اور اروندھتی چودھری فائنل میں
نکہت اور لولینا کو کانسی کے تمغے

اولان بتار، 6 اپریل (یو این آئی) منگولیا کے شہر اولان بتار میں جاری ایشیائی باکسنگ چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی خواتین باکسرز نے شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ پریتی پوار، پریا اور اروندھتی چودھری نے اپنے اپنے سیمی فائنل مقابلے جیت کر فائنل میں جگہ بنائی ہے، جبکہ تجربہ کار باکسرز نکہت زرین اور لولینا بورگوہین کو کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا ہے۔ 54 کلوگرام زمرے میں پریتی پوار نے پیرس اولمپکس کی کانسی تمغہ یافتہ جنوبی کوریا کی ای جی ام کو واضح برتری کے ساتھ شکست دی۔ انہوں نے تینوں راؤنڈز میں غلبہ برقرار رکھتے ہوئے متفقہ فیصلے سے 0-5 کی کامیابی حاصل کی۔ اب سونے کے تمغے کے لیے ان کا مقابلہ چینی تائپے کی ہوانگ شیاووین سے ہوگا، جو تین مرتبہ عالمی چیمپئن رہ چکی ہیں اور ٹوکیو 2020 اولمپکس کی کانسی تمغہ یافتہ بھی ہیں۔ دیگر مقابلوں میں پریہ (60 کلوگرام) اور اروندھتی چودھری (70 کلوگرام) نے بھی اپنے اپنے سیمی فائنل آسانی سے جیت کر فائنل میں جگہ پکی کی۔ پریہ نے منگولیا کی نامون مونخور کو 0-5 سے شکست دی اور اب فائنل میں ان کا مقابلہ شمالی کوریا کی اُن گیونگ وون سے ہوگا۔ اروندھتی نے ازبکستان کی اویشا توئیروا کو 1-4 سے ہرا کر سب کو متاثر کیا اور اب وہ قازقستان کی باکیت سیدیش کے خلاف سونے کے تمغے کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ہندوستانی باکسنگ فیڈریشن کے انتخابی اصولوں کے مطابق، جو باکسرز اس چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچتے ہیں، انہیں دولتِ مشترکہ کھیلوں اور ایشیائی کھیلوں کے لیے براہِ راست کوالیفائی کرلیا جاتا ہے۔

سنگرام سنگھ کا ارجنٹائن میں تاریخی معرکہ: ایم ایم اے فائٹ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے

بیونس آئرس، 6 اپریل (یو این آئی) جب اتوار کی رات پورا ہندوستان گہری نیند سو رہا تھا، اس وقت بیونس آئرس کے 'تگرے اسپورٹس کلب اسٹیڈیم' میں ہندوستان کا نام روشن کیا جا رہا تھا۔ تجربہ کار فائٹر اور سابق ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن سنگرام سنگھ نے ارجنٹائن کی سرزمین پر مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹ جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ سنگرام سنگھ نے اپنی عمر سے 16 سال چھوٹے فرانسیسی فائٹر فلورین کاوڈیئر کو محض ایک منٹ 45 سیکنڈز میں شکست دے کر اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں تماشائیوں کو حیران کر دیا۔ جارجیا اور نیدرلینڈز کے بعد یہ ان کی ایم ایم اے میں جیت کی ہیٹ ٹرک ہے۔ آغاز میں فلورین نے سنگرام کے پنچ سے خود کو بچایا اور جوابی کک رسید کی۔ سنگرام سنگھ نے اپنے 25 سالہ کشتی کے تجربے کو استعمال کرتے ہوئے فلورین کی کِک پکڑی اور انہیں زمین پر پٹخ دیا۔ زمین پر گرانے کے بعد سنگرام نے حریف کو 'چوک' کر دیا، جس کے بعد ریفری کے پوچھنے پر فلورین نے اپنی ہار تسلیم کر لی۔ کامیابی کے بعد رنگ میں گفتگو کرتے ہوئے سنگرام سنگھ نے کہا "میرے لیے ہار جیت معنی نہیں رکھتی، میں یا تو جیتتا ہوں یا سیکھتا ہوں۔ جنون کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ میرا خواب تھا کہ ارجنٹائن میں فائٹ جیتنے والا پہلا ہندوستانی بنوں اور آج وہ پورا ہو گیا۔ انہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے کوچ بھوپیش، یوگا اور پرانایام کے سر باندھا۔ اس فائٹ سے قبل حالات سنگرام کے لیے کافی کٹھن تھے۔ مقابلے سے دو دن پہلے ان کا وزن مقررہ حد سے 600 گرام زیادہ تھا۔ انہوں نے سارا دن سخت محنت کی اور صرف آدھا گلاس پانی پی کر خود کو 83 کلوگرام کے زمرے میں فٹ کیا۔ وہ شدید ذہنی دباؤ محسوس کر رہے تھے، لیکن ارجنٹائن میں ہندوستانی سفیر اور ان کے بیٹے کی موجودگی نے ان کا حوصلہ بڑھایا۔

دلیپ وینگسرکر: لارڈز میں مسلسل تین سنچریاں بنانے والے پہلے غیر انگلش بلے باز

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز دلیپ وینگسرکر کا شمار کرکٹ کی دنیا میں ایک بہترین اور عظیم کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ سال 1983 کا وہ سنہری یادگاری لمحہ، جب ہندوستان نے عالمی کرکٹ کپ پر پہلی مرتبہ فتح حاصل کی تھی، اس وقت دلیپ وینگسرکر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا ایک اہم حصہ تھے اور ورلڈ کپ جیتنے میں اپنا اہم کردار ادا کیا تھا۔ مہاراشٹر کے راجہ پور میں 6 اپریل 1956 میں دلیپ وینگسرکر کی پیدائش ہوئی۔ ان کا پورا نام دلیپ بلونت وینگسرکر ہے۔ ان کے ہمعصر اور پرستار انہیں پیار سے 'کرنل' کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ ان کا شمار ہندوستان کے ایک مضبوط اور جارح بلے باز کے طور کیا جاتا ہے۔ وینگسرکر نے تقریباً ایک دہائی سے زائد عرصے تک ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں اپنی خدمات انجام دیں۔ وہ کرکٹ کی دنیا میں اپنی اچھی بلے بازی کے لیے خاصے مشہور ہوئے۔ دلیپ وینگسرکر کی بلے بازی اس وقت روشنی میں آئی جب انہوں نے سال 1975 میں ایرانی ٹرافی میں ممبئی کے لیے 110 رنز بنائے۔ اس وقت وینگسرکر کی عمر صرف 19 برس تھی۔ اس اننگز کا جادو ایسا تھا کہ وینگسرکر کو فوری طور پر ہندوستانی ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ انہیں اس وقت ہندوستانی ٹیم میں شمولیت ملی جب سنیل گواسکر اور گنڈاپا وشواناتھ جیسے نامور بلے باز ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ عام طور پر وینگسرکر نے تیسرے نمبر پر بیٹنگ کی۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے، انہوں نے سخت حالات میں معیاری بولنگ اٹیک کا بہت شاندار طریقے سے دفاع کیا اور ان جارح گیند بازوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بھی، جس میں ہولڈنگ، مارشل اور رابرٹس جیسے خطرناک گیند باز ٹیم کے حصہ تھے، ان کی گیند بازی کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے شاندار 6 سنچریاں اسکور کیں۔ اپنے پسندیدہ شاٹس کٹ، ہک اور پل کے لئے مشہور وینگسرکر 70 پھر اس کے بعد 80 اور 1990 کی دہائی کے اوائل میں ٹیم انڈیا کے سرکردہ بلے باز رہے۔ لارڈز کرکٹ گراؤنڈ، دلیپ وینگسرکر کا پسندیدہ میدان رہا۔ آخری بار دلیپ وینگسرکر سال 1990 میں لارڈز گراؤنڈ میں کھیلا، لیکن سنچری نہیں بنا سکے۔ انہوں نے پہلی اننگز میں 52 رنز بنائے اور دوسری اننگز میں 35 رنز بنائے اس وجہ سے انہیں 'لارڈ آف لارڈز' کہا جاتا تھا۔ انہیں یہاں کھیلنا اتنا پسند تھا کہ مانو ان کے بلے سے رن خود بخود نکلتے جا رہے ہوں۔ وہ لارڈز میں لگاتار تین سنچریاں بنانے والے پہلے غیر انگلش بلے باز ہیں۔ لارڈز گراؤنڈ کے لیے اس جنون کی وجہ سے دلیپ وینگسرکر اس گراؤنڈ کے ٹاپ 10 میں شامل رہے۔ لارڈز میں پہلی مرتبہ سال 1979 میں دلیپ وینگسرکر کے نے شاندار 103 رن بنائے، دوسری مرتبہ سال 1982 میں 157 رن تیسری مرتبہ سال 1986 میں ناٹ آؤٹ 126 اور 33 رنز کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے اس تاریخی گراؤنڈ پر چار ٹیسٹ میں 72.57 کی اوسط کے ساتھ 508 رنز بنائے۔ سال 1986 میں دلیپ وینگسرکر نے انگلینڈ کے خلاف کھیلی جا رہی ٹیسٹ سیریز میں لارڈز کے گراؤنڈ میں یادگار سنچری اسکور کی۔ انہوں نے مسلسل تین ٹیسٹ میچوں میں سنچری بنانے کا حیرت انگیز ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ وینگسرکر نے اپنی کارکردگی کی بنیاد پر انگلینڈ کی سرزمین پر ہندوستان کو ٹیسٹ میں فتح سے ہمکنار کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس شاندار کارکردگی پر انہیں 'مین آف دی سیریز' کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔

آئی پی ایل: 2026 اورنج کیپ کی دوڑ میں سمیر رضوی سب سے آگے، روی بشنوئی پرپل کیپ کے حقدار

بنگلورو، 6 اپریل (ایجنسیز) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں تمام ٹیمیں اپنے دو دو میچز مکمل کر چکی ہیں، جبکہ سن رائزرز حیدرآباد اور چنئی سپر کنگز تین تین میچز کھیل چکی ہیں۔ اس وقت بیٹنگ چارٹ پر دہلی کیپٹلز کے نوجوان اسٹار سمیر رضوی اور بولنگ میں روی بشنوئی سرفہرست ہیں۔ دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے نمبر 4 بلے باز سمیر رضوی نے اب تک ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک بٹھا دی ہے۔ انہوں نے دو میچوں میں ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نہ صرف اپنی ٹیم کو فتوحات دلائیں بلکہ مجموعی طور پر 160 رنز بنا کر اورنج کیپ اپنے نام کر لی ہے۔ انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 47 گیندوں پر ناقابل شکست 70 رنز اور ممبئی انڈینز کے خلاف 51 گیندوں پر 90 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان دونوں ہی میچوں میں وہ 'پلیئر آف دی میچ' قرار پائے۔ رنز کی فہرست میں ان کے قریب سن رائزرس حیدرآباد کے ہینرک کلاسن ہیں، جنہوں نے تین اننگز میں 145 رنز بنائے۔ ان کی انفرادی اننگز 31، 52 اور 62 رنز پر مشتمل ہیں۔ اس کے بعد ممبئی انڈینز کے روہت شرما کا نمبر آتا ہے، جنہوں نے دو اننگز میں 113 رنز اسکور کیے، جس میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف 38 گیندوں پر 78 رنز کی اننگز شامل ہے۔ مزید تین بلے باز بھی 100 رنز کا ہندسہ عبور کر چکے ہیں، رائل چیلنجرز بنگلور کے دیودت پڈیکل (111 رنز)، پنجاب کنگز کے کوپر کونولی (108 رنز) اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے انگکرش رگھوونشی (103 رنز)۔ بولنگ کے شعبے میں کانٹے کا مقابلہ جاری ہے جہاں چار گیند باز 5-5 وکٹیں لے کر برابری پر ہیں، لیکن بہتر اکانومی اور بہترین انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر روی بشنوئی کے پاس پرپل کیپ موجود ہے۔ بشنوئی نے راجستھان رائلز کے خلاف محض 41 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جو اس ٹورنامنٹ کے اب تک کے صرف دو 'فور وکٹ ہال' میں سے ایک ہے۔ کے کے آر کے بلیسنگ موزرابانی نے بھی حیدرآباد کے خلاف 4 وکٹیں حاصل کر کے اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے۔ دیگر گیند بازوں میں پنجاب کنگز کے وجے کمار ویشاک، رائل چیلنجرز بنگلور کے جیکب ڈفی اور چنئی سپر کنگز کے انشل کمبوج شامل ہیں، جو 5، 5 وکٹوں کے ساتھ اس دوڑ میں شامل ہیں۔ فی الحال پرپل کیپ روی بشنوئی کے پاس ہے۔ یہ تمام گیند باز 5-5 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس بار پرپل کیپ کی جنگ آخری میچ تک برقرار رہے گی۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ میں کھلبلی: استعفوں کا انبار، صدر امین الاسلام دباؤ کا شکار

ڈھاکہ، 6 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین انتظامی بحران سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین مسلسل مستعفی ہو رہے ہیں، تو دوسری طرف انتخابی بے ضابطگیوں کی تحقیقاتی رپورٹ نے صدر امین الاسلام بلبل کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران بورڈ کے سات ڈائریکٹرز اپنے عہدوں سے دستبردار ہو چکے ہیں، جن میں سے چھ نے گزشتہ تین ہفتوں کے دوران استعفیٰ دیا۔ حیران کن طور پر اتوار کے اجلاس کے فوراً بعد چار ڈائریکٹرز نے ایک ساتھ بورڈ چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اگرچہ استعفوں کی سرکاری وجہ 'ذاتی مصروفیات' بتائی گئی ہے، لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈائریکٹرز بورڈ کے طریقہ کار، مشاورت کے فقدان اور سیاسی مداخلت سے سخت نالاں تھے۔ ایک سابق ڈائریکٹر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ فیصلے کرتے وقت ہمیں اعتماد میں نہیں لیا جاتا۔ اگر ہمیں اطلاع ہی نہیں دی جاتی تو ہمارا بورڈ میں رہنے کا کیا فائدہ؟ ریٹائرڈ جسٹس اے کے ایم اسد الزماں کی سربراہی میں قائم پانچ رکنی کمیٹی نے گزشتہ سال ہونے والے بی سی بی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کی رپورٹ 'نیشنل اسپورٹس کونسل' (این ایس سی) کو پیش کر دی ہے۔ اس رپورٹ میں انتخابی عمل کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا گیا ہے اور اصلاحات کی سفارش کی گئی ہے۔ وزیر مملکت برائے نوجوانان و کھیل، امین الحق نے اس حوالے سے کہا ہے کہ حکومت کوئی بھی اگلا قدم اٹھانے سے پہلے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے مشاورت کرے گی۔ ان تمام تر دباؤ اور استعفوں کے باوجود صدر امین الاسلام بلبل مستعفی ہونے کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے حالیہ سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا اور ٹیم کے پریکٹس سیشن کا دورہ بھی کیا۔ اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں انہوں نے عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا "چاہے سب چلے جائیں، میں وہ آخری شخص ہوں گا جو اس بورڈ سے جائے گا۔

جیسیکا پیگولا کا اعزاز کا دفاع
چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

چارلسٹن، 6 اپریل (ایجنسیز) امریکہ کی نامور ٹینس اسٹار جیسیکا پیگولا نے چارلسٹن اوپن کے فائنل میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو شکست دے کر کامیابی سے اپنے خطاب کا دفاع کر لیا ہے۔ 32 سالہ میزبان ٹینس اسٹار اور دفاعی چیمپئن جیسیکا پیگولا نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا ٹوروڈوبسیوا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر کیریئر کا 11 واں ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ امریکی ریاست ساؤتھ کیرولینا کے شہر چارلسٹن میں ڈبلیو ٹی اے کریڈٹ ون چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے میں جاری تھے جس میں شائقین ٹینس کو عمدہ مقابلے دیکھنے کو ملا۔ ڈبلیو ٹی اے ایونٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں 32 سالہ جیسیکا پیگولا نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو سٹریٹ سیٹس میں 6-2 اور 6-2 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ 32 سالہ جیسیکا پیگولا نے یہ مقابلہ ایک گھنٹہ 22 منٹ میں جیتا۔ اس فتح کے ساتھ ہی وہ سرینا ولیمز (2012 اور 2013) کے بعد چارلسٹن اوپن کا ٹائٹل مسلسل دو بار جیتنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ گزشتہ برس انہوں نے فائنل میں اپنی ہم وطن صوفیہ کینن کو ہرا کر خطاب جیتا تھا۔

فٹ بال کے میدان میں ارجنٹائن کا رقصِ جمال، 24 پاسز اور ایک یادگار گول جس نے وقت تھام لیا

گیلسن کرچن، جرمنی (یو این آئی) فٹ بال کی تاریخ میں کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو محض کھیل نہیں رہتے بلکہ فن کا نمونہ بن جاتے ہیں۔ 16 جون 2006 کی وہ دوپہر بھی ایسی ہی تھی، جب نیلی اور سفید جرسی پہنے 11 کھلاڑیوں نے سربیا اینڈ مونٹی نیگرو کے خلاف میدان میں قدم رکھا۔ اس دن انہوں نے فٹ بال نہیں کھیلا، بلکہ سبز گھاس کے کینوس پر ایک ایسی تصویر کشی کی جو آج بھی شائقین کے حافظے میں تازہ ہے۔ کھیل کے 31 ویں منٹ میں ارجنٹائن نے اپنے ہاف سے ایک ایسی موو کا آغاز کیا جس میں کوئی عجلت تھی نہ کوئی طاقت کا وحشیانہ اظہار۔ یہ ایک مراقبے جیسی کیفیت تھی جہاں گیند ایک جاندار شے کی طرح ایک پیر سے دوسرے پیر تک انتہائی نفاست سے سفر کر رہی تھی۔ خافیئر مسچیرانو، رابرٹو ایالا اور ہوان پابلو سورین کے درمیان یہ محض پاسز کا تبادلہ نہیں تھا، بلکہ ایک خاموش زبان تھی جو میدان کے چپے چپے پر بولی جا رہی تھی۔ اس پورے کھیل کا مرکز ہوان رومان رکلمے تھے، جو کسی ماہر موسیقار کی طرح اس 'سمفنی' کی سمت اور رفتار طے کر رہے تھے۔ سربیا کے کھلاڑی سائے کے پیچھے بھاگ رہے تھے، جبکہ ارجنٹائن کے کھلاڑی مثلث اور چوکور جیسے جیومیٹریکل پیٹرن بناتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ 10، 15 اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے 24 پاسز مکمل ہوئے۔ 54 سیکنڈز تک جاری رہنے والا یہ سفر اچانک ایک بپھری ہوئی لہر میں بدل گیا۔ میکسی روڈریگز نے گیند خافیئر ساویولا کو دی، جنہوں نے اسے اسٹیبان کیمبیاسو کی طرف بڑھایا۔ کیمبیاسو نے گیند باکس کے اندر موجود ہرنان کرسپو کو پاس کی۔ کرسپو، جو کہ سخت نگرانی میں تھے، نے یہاں اپنی بصیرت کا وہ نمونہ پیش کیا جو کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ انہوں نے اپنی ایڑی کے ایک خوبصورت لمس سے گیند کو دوبارہ کیمبیاسو کی راہ میں رکھ دیا۔ کیمبیاسو نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اپنے بائیں پاؤں سے ایک زوردار شاٹ لگایا اور گیند جال میں جا گری۔ نو مختلف کھلاڑیوں کے پیروں سے گزر کر ہونے والا یہ گول فٹ بال کی تاریخ کا وہ باب ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ اصل جادو اس وقت جنم لیتا ہے جب کوئی تنہا 'جادوگر' بننے کی کوشش نہیں کرتا، بلکہ پوری ٹیم ایک روح بن کر کھیلتی ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Tuesday 07 April 2026

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

منگوار ۷ اپریل ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۸ شوال ۱۴۴۷ ھ

آئی آر جی سی انٹیلی جنس چیف خادمی امریکی اور اسرائیلی حملے میں مارے گئے

ایران کے بہارستان میں امریکی اسرائیلی حملے میں 13 افراد ہلاک

تہران، 6 اپریل (ایجنسیز) اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کی خفیہ تنظیم کے سربراہ میجر جنرل ماجد خادمی امریکہ اسرائیل حملے میں مارے گئے ہیں۔ آئی آر جی سی نے پیر کو ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، "آئی آر جی سی کی خفیہ تنظیم کے سربراہ ماجد خادمی کی آج صبح امریکی صیہونی حملے میں موت ہو گئی۔ غور طلب ہے کہ 28 فروری سے امریکہ اور اسرائیل ایران میں مختلف اہداف پر حملے کر رہے ہیں۔ تنازع کے پہلے دن جنوبی ایران میں لڑکیوں کے ایک اسکول پر حملہ کیا گیا تھا اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی بھی موت ہو گئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں اب تک 1,300 سے زائد شہری ہلاک اور 20,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی سرزمین اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا ہے۔ اس کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز کے ذریعے ٹریفک تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے، جو خلیجی ممالک سے عالمی منڈیوں کو تیل اور مائع قدرتی گیس کی سپلائی کا ایک بڑا راستہ ہے۔ جس کی وجہ سے کئی ممالک میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ادھر ایران کے شہر بہارستان میں امریکی اور اسرائیل کے مبینہ حملے میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، تہران صوبے کے گنجان آباد علاقے بہارستان کے قلعہ میر نامی مقام پر دو رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس بمباری کے نتیجے میں کئی افراد جان سے گئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ مقامی حکام کے مطابق، ملبہ ہٹانے اور اس کے نیچے دبے افراد کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ یہ علاقہ تہران کے قریب ایک گنجان آبادی والا علاقہ ہے، اس لیے جانی نقصان میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔

امریکہ۔ایران جنگ: ممکنہ 45 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر تبادلہ خیال

مذاکرات کے لیے مزید وقت درکار ہے تو اس جنگ بندی میں توسیع کی جا سکتی ہے

ماسکو، 6 اپریل (ایجنسیز) امریکہ، ایران اور ثالثی کر رہے علاقائی فریق تنازع کو حل کرنے کے لیے دو مرحلوں کے منصوبے کے پہلے قدم کے طور پر ممکنہ 45 دن کی جنگ بندی کی شرائط پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ ایکسی اوس نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ایکسی اوس نے ایک امریکی اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے حالیہ دنوں میں ایران کو کئی تجاویز پیش کی تھیں لیکن ایرانی حکام نے ابھی تک ان میں سے کسی کو قبول نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق فریقین کے درمیان آئندہ 48 گھنٹوں میں معاہدے کے امکانات بہت کم ہیں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو سوشل میڈیا پر ایرانی پاور پلانٹس اور پلوں کو تباہ کرنے کی دھمکی دی تھی اور آبنائے ہرمز کو کھولنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ایکسی اوس کی ایک رپورٹ کے مطابق، تنازعات کے خاتمے کے لیے دو مرحلوں پر مشتمل ایک معاہدہ فی الحال زیر بحث ہے۔ پہلے مرحلے میں 45 دن کی جنگ بندی شامل ہے جس کے دوران امن کی حتمی شرائط پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر فریقین کو مذاکرات کے لیے مزید وقت درکار ہے تو اس جنگ بندی میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے کو حتمی شکل دینا شامل ہے۔ ایکسی اوس نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے اور انتہائی افزودہ یورینیم پر ایران کے قبضے جیسے مسائل کو حتمی معاہدے کے حصے کے طور پر ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ ثالث امریکہ کے لیے اعتماد سازی کے اقدامات پر بھی کام کر رہے ہیں اور ایران

کے کچھ مطالبات کو پورا کرنے کے لیے امریکہ کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تلاش کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، مسٹر ٹرمپ نے اتوار کو کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے اور منگل تک کوئی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے پہلے کہا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان بامعنی مذاکرات ہوئے ہیں۔ دریں اثنا، ایران کی وزارت خارجہ نے براہ راست بات چیت سے انکار کیا ہے، لیکن کہا ہے کہ ایران کو امریکہ کی طرف سے ثالثوں کے ذریعے پیغامات موصول ہوئے ہیں کہ وہ تنازع کے خاتمے کے لیے مذاکرات شروع کرنا چاہتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے۔ جوابی کارروائی میں ایران اسرائیلی سرزمین کے ساتھ ساتھ مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کر رہا ہے۔

امریکی ریسکیو آپریشن افزودہ یورینیم چوری کی کوشش، ایران کا الزام

ایران کی فوج نے اس کارروائی کو دھوکا اور فرار کا مشن قرار دیا

تہران/۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ حال میں کیا گیا ایک امریکی ریسکیو آپریشن دراصل اسلامی جمہوریہ سے افزودہ یورینیم چوری کرنے کی آڑ ہو سکتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو کہا تھا کہ امریکہ نے اس ایف پندرہ ای طیارے کے عملے کے دوسرے رکن کو بھی بازیاب کرا لیا ہے، جو جمعہ کو ایران میں گر گیا تھا اور امریکی صدر نے اسے ایک جرأت مندانہ کارروائی قرار دیا تھا۔ ایران کی فوج نے اس کارروائی کو دھوکا اور فرار کا مشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے مکمل طور پر ناکام بنا دیا گیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ اس آپریشن کے بارے میں کئی سوالات اور شکوک موجود ہیں۔ ان کے مطابق جس مقام پر امریکی پائلٹ کی موجودگی کا دعویٰ کیا گیا وہ کوہ گیلویہ و بویر احمد صوبہ میں ہے، جو اس علاقے سے کافی دور ہے، جہاں امریکی فورسز نے اترنے یا کارروائی کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ امکان نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ایک فریب پر مبنی آپریشن تھا، جس کا مقصد افزودہ یورینیم چرانا تھا۔ بقائی کے مطابق یہ کارروائی امریکہ کے لیے ایک بات ثابت ہوئی۔ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ اس مشن کے دوران امریکی طیاروں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے باعث انہیں اصفہان صوبے میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی، اور امریکہ کو اپنے تباہ شدہ طیارے کو خود بمباری کر کے تباہ کرنا پڑا۔

امریکا کو الٹی میٹم کی زبان ترک کر کے صورتحال کی بہتری میں کردار ادا کرنا ہوگا: روس

امریکی اور اسرائیلی حملوں کی وجہ سے مشرق وسطیٰ آگ میں جل رہا ہے، روسی انتباہ

ماسکو/۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) روس نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکا کو الٹی میٹم کی زبان ترک کر دینی چاہیے اور واشنگٹن کو صورتحال کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلیفون پر گفتگو میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہ صورتحال کو مذاکرات کے راستے پر واپس معمول پر لانا ہوگا، امید ہے ایران تنازع کم کرنے کی کوششیں نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔ روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا فریقین کو سفارتی کوششوں کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے، امریکا کو الٹی میٹم کی زبان ترک کر دینی چاہیے اور واشنگٹن کو صورتحال کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس سے پہلے چینی وزیر خارجہ وانگ ای کا روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، وانگ ای نے کہا آبنائے ہرمز کے بحری راستے کی بحالی جنگ بندی سے ہی ممکن ہے۔ ادھر روسی ایوان صدر کریملن نے کہا ہے کہ ایران سے متعلق جنگ جغرافیائی اور معاشی دونوں حوالوں سے پھیل رہی ہے اور امریکہ و اسرائیل کے حملوں کے باعث پورا مشرق وسطیٰ آگ میں جل رہا ہے۔ روسی صدارتی ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ خطے میں کشیدگی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔

مغربی ایشیا کے تنازع سے توانائی بحران کا خدشہ: میلونی

کشیدگی کو روکنے میں مدد دی جائے اور ان راستوں پر جہاز رانی کی آزادی کو جلد بحال کیا جائے

روم، 06 اپریل (ایجنسیز) اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے اعتراف کیا ہے کہ اگر مغربی ایشیا میں حالات مزید بگڑتے ہیں تو ملک کو توانائی کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اطالوی اخبار کوریرے ڈیللا سیرا نے اطلاع دی ہے کہ اٹلی کے چار ہوائی اڈوں۔میلان، وینس، ٹریویسو اور بولونیا۔میں جیٹ ایندھن پر پہلی پابندی نافذ کی گئی ہے۔ میلونی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ " جب خلیجی ممالک میں عدم استحکام بڑھتا ہے تو اس کا براہ راست اثر توانائی کی لاگت، کاروبار، روزگار اور بالآخر خاندانوں کی خریداری کی طاقت پر پڑتا ہے۔ " وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ عالمی توانائی منڈی میں خلیج فارس کے ممالک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر وہاں پیداوار کم یا بند ہو جائے تو توانائی کی قیمتیں سب کے لیے بڑھ جائیں گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حالات مزید خراب ہوئے تو ہم ایسی صورتحال میں پہنچ سکتے ہیں جہاں ہمارے پاس ضرورت بھر توانائی بھی دستیاب نہ ہو، حتیٰ کہ اٹلی میں بھی۔ "میلونی نے جمعہ اور ہفتہ کو خلیج فارس کے ممالک کا دورہ کیا۔ ان کے مطابق یہ ممالک اٹلی کی تیل کی ضروریات کا 15 فیصد حصہ پورا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان سے بات کی کہ کس طرح تعاون کو مضبوط کیا جائے، کشیدگی کو روکنے میں مدد دی جائے اور ان راستوں پر جہاز رانی کی آزادی کو جلد بحال کیا جائے جن پر توانائی، تجارت اور استحکام کا انحصار ہے، جس کی ابتدا آبنائے ہرمز سے ہوتی ہے۔ "یاد رہے کہ 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں اہداف پر حملے شروع کیے تھے، جس سے بڑے پیمانے پر نقصان اور شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ ایران نے جواباً اسرائیلی علاقے اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کیے۔ بڑھتے ہوئے تنازع نے عالمی تیل اور ایل این جی کی فراہمی کے اہم راستے، آبنائے ہرمز کے ذریعے ہونے والی شپنگ کو تقریباً روک دیا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل سے جنگ برسوں تک جاری رہے تو بھی میزائلوں کی کمی نہیں ہوگی: ایران

تہران، 5 اپریل (اسپوتنک ر یو این آئی) ایران کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی تنازعہ برسوں تک جاری رہے تو بھی اس کے پاس میزائلوں کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ یہ بات ایران کے پارلیمانی کمیشن برائے قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے رکن علاء الدین بروجردی نے اتوار کے روز کہی۔ ایرانی پارلیمنٹ کی ایجنسی خانی ملت نے مسٹر بروجردی کے حوالے سے کہا کہ اگرچہ یہ جنگ مہینوں یا سالوں تک جاری رہے، ایران کو اپنے میزائل اور اسٹریٹجک ذخائر سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ " رپورٹ کے مطابق ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی آپریشنز کے دوران کئی شعبوں میں اپنی دفاعی صلاحیتوں کا مظاہرہ پوری دنیا کے سامنے کر کے ثابت کیا ہے کہ اس کی فوج دنیا کی طاقتور ترین فوجوں میں سے ایک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے۔ جس کی وجہ سے کافی نقصان ہوا اور شہریوں کا جانی نقصان ہوا۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی سرزمین اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔

شریف یونیورسٹی پر حملہ ٹرمپ کی جہالت کی علامت: محمد رضا عارف

تاریخ کی کوئی بھی بربریت ایرانی عوام سے علم چھیننے میں کامیاب نہیں ہو سکی

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسیز) ایران کے نائب صدر محمد رضا آصف نے تہران کی شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی' کو نشانہ بنانے والے مبینہ بنکر بسٹر' بم حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بربریت' قرار دیا ہے۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ آصف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ شریف یونیورسٹی پر بنکر بسٹر بم حملہ ٹرمپ کے جنون اور لاعلمی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ یہ سمجھنے میں ناکام رہے ہیں کہ ایران کا علم کنکریٹ میں دفن نہیں ہے جسے بموں سے تباہ کیا جا سکتا ہے، اصل قلعہ ہمارے پروفیسرز اور عوام کی مرضی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تاریخ کی کوئی بھی بربریت ایرانی عوام سے علم چھیننے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ علم ہماری روحوں میں بسا ہوا ہے اور یہ قلعہ کبھی نہیں ٹوٹے گا۔ امریکہ نے پیر کے حملے پر ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ شریف یونیورسٹی کا موازنہ اکثر امریکہ کے میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) سے کیا جاتا ہے، کیونکہ ایران میں سائنسی مطالعات کو آگے بڑھانے میں اس کا اہم کردار ہے۔ اس یونیورسٹی سے وابستہ کئی پروفیسرز ماضی میں قتل ہو چکے ہیں، جن پر ملک کے جوہری پروگرام سے وابستہ ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔

اسرائیل کے تل ابیب میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں

حیفہ میں رہائشی عمارت پر ایرانی میزائل حملے میں چار افراد ہلاک

تل ابیب، 06 اپریل (اسپوتنک) ایران کے میزائل حملے کے بعد اسرائیل کے تل ابیب علاقے میں زوردار دھماکے سنے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ایران کی جانب سے ہوئے میزائل حملے کے باعث شہر اور وسطی اسرائیل میں 15 منٹ کے اندر تین بار فضائی حملے کے سائرن بجے۔ دھماکوں کی آوازیں بھی سنائی دیں، جو ممکنہ طور پر فضائی دفاعی نظام سے ہوئی تھیں۔ ابھی تک کسی میزائل کے گرنے یا کسی کے ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے جواب میں ایران مغربی ایشیا میں امریکی فوجی ٹھکانوں اور اسرائیلی علاقے پر حملے کر رہا ہے۔ تنازع کے پہلے دن، 28 فروری کو جنوبی ایران میں لڑکیوں کے ایک اسکول پر حملہ ہوا تھا۔ اسی دن ایک اور حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای مارے گئے تھے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران میں 1,300 افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور 20,000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر اسرائیلی ریسکیو اہلکار شمالی شہر حیفہ میں ایک رہائشی عمارت پر ایرانی میزائل حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ عمارت اتوار کو حملے کے نتیجے میں جزوی طور پر منہدم ہو گئی تھی۔ اسرائیلی ایمرجنسی سروس نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ تمام چار لاپتہ افراد کو تلاش کر لیا گیا ہے اور سب کو مردہ قرار دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس سات منزلہ عمارت کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق جائے وقوعہ پر سیکیورٹی اور امدادی اداروں کے درجنوں اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

اسرائیلی فائرنگ سے ایک فلسطینی ہلاک جبکہ پانچ زخمی ہو گئے،

فائربندی کے باوجود اسرائیلی حملے جاری

غزہ/۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی نافذ العمل ہونے کے بعد سے کم از کم 716 فلسطینی ہلاک اور 1,968 زخمی ہو چکے ہیں۔ طبی ذرائع کے مطابق غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہوئے ہیں، جو اکتوبر 2025 سے نافذ جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کا حصہ ہے۔ ذرائع نے کہا کہ حملوں میں زخمیوں میں بچے بھی شامل تھے، اور یہ حملے غزہ پٹی کے متعدد علاقوں کو نشانہ بنا کر کیے گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے کئی مقامات پر فائرنگ کی، جن میں مشرقی غزہ شہر کا محلہ شجاعیہ اور جنوبی شہر خان یونس شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جب سے جنگ بندی نافذ ہوئی ہے کم از کم 716 فلسطینی ہلاک اور 1,968 زخمی ہو چکے ہیں۔ طبی ذرائع اور گواہوں کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں مشرقی غزہ شہر میں ایک اسرائیلی ڈرون کے فلسطینیوں کے ایک گروہ پر حملے کے بعد تین مزید فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ طبی ذرائع نے کہا کہ حملے کے بعد متاثرین کو وسطی غزہ شہر کے الاہلی بیپٹسٹ ہسپتال اور مغرب کے الشفا ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حملہ الشاوا اسکوائر کے قریب فلسطینی سیکیورٹی اہلکاروں کے ایک گروہ کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ اس سے قبل ہفتے کے روز غزہ کے مرکز میں ایک گاڑی پر اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک فلسطینی ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوئے تھے۔ یہ جنگ بندی غزہ میں دو سالہ اسرائیلی نسل کشی کو ختم کرنے کے لیے تھی، جس کے نتیجے میں 72,000 سے زائد افراد ہلاک اور 172,000 زخمی ہوئے۔ اس جنگ نے غزہ پٹی میں شہری انفراسٹرکچر کا تقریباً 90 فیصد تباہ کر دیا۔ اقوام متحدہ نے از سر نو تعمیر کے اخراجات کا اندازہ تقریباً 70 ارب ڈالر لگایا ہے

اسرائیل کا ایران کے سب سے بڑے پیٹروکیمیکل

ادارے پر حملے کا دعویٰ، ایران کی تصدیق

تل ابیب/۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے سب سے بڑے پیٹروکیمیائی ادارے پر طاقتور حملہ کیا ہے، جو عسلویہ میں واقع ہے، اس کے بعد ایرانی میڈیا نے اس مقام پر متعدد دھماکوں کی اطلاعات دیں۔ کاٹز نے پیر کے روز جاری کردہ ایک ویڈیو بیان میں کہا، اسرائیل دفاعی فوج نے ابھی ایران کے سب سے بڑے پٹروکیمیائی ادارے پر طاقتور حملہ کیا ہے، جو عسلویہ میں واقع ہے، یہ ایک مرکزی ہدف ہے، جو ملک کی پٹرول کیمیائی پیداوار کا تقریباً 50 فیصد فراہم کرتا ہے۔ "پیر ہی کے روز ایران نے خلیج میں اپنی گیس پارس گیس فیلڈ پر تازہ حملے کی اطلاع دی۔ ایرانی فارس نیوز ایجنسی نے کہا کہ ساحلی شہر عسلویہ کی ریفائنری کے قریب متعدد دھماکے ہوئے، جو ایرانی گیس صنعت کا مرکز ہے اور مارچ کے وسط میں اسرائیل اور امریکہ کے حملوں میں پہلے ہی نشانہ بنایا گیا تھا۔

جنوبی کوریا کے صدر کا اظہارِ پشیمانی

غیر ضروری فوجی کشیدگی کو جنم دینے والی ڈرون پروازوں پر افسوس کا اظہار کیا

سیئول/۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ' نے پیر کے روز ایک غیر معمولی قدم اٹھایا اور ڈرون پروازوں کے شخصی واقعات پر شمالی کوریا سے پشیمانی کا اظہار کیا ہے۔ یونہاپ خبر ایجنسی کے مطابق لی نے بعض افراد کی شخصی سطح پر شمالی کوریا کی طرف کی گئی اور پیانگ یانگ کے ساتھ غیر ضروری فوجی کشیدگی کو جنم دینے والی ڈرون پروازوں پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ خبر کے مطابق انہوں نے کابینہ اجلاس میں کہا ہے کہ ان کے دفتر نے گزشتہ ہفتے ستمبر 2025 سے جنوری 2026 کے درمیان شمالی کوریا کی جانب ڈرون اڑانے کے الزام میں تین افراد پر فرد جرم عائد کی ہے۔ اگرچہ یہ ہمارا حکومتی عمل نہیں تھا لیکن، اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ رویے سے پیدا ہونے والی غیر ضروری فوجی کشیدگی کے باعث، میں شمالی کوریا کے سامنے پشیمانی کا اظہار کرتا ہوں۔ اگرچہ لی اس سے قبل بھی شمالی کوریا کی طرف ڈرون بھیجنے کی کوششوں پر تنقید کرتے رہے ہیں، تاہم یہ پہلا موقع ہے کہ انہوں نے براہ راست شمالی کوریا سے اظہار افسوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ شخصی سطح پر اس نوعیت کی اشتعال انگیز کارروائیاں نہایت افسوسناک " اور ناقابل قبول " فعل ہیں۔ لی نے مزید کہا ہے کہ ان اقدامات نے سرحدی علاقوں کے رہائشیوں میں تشویش پیدا کی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com